ओ३म्

संक्षेप व्याख्यान वेद भाष्य भूमिका

उर्दू में

بہت مختصر خلاصہ وید بھاشیہ بھومکا کا اردو زبان میں

بابو متھرا داس صاحب سوپروائزر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ جالندھر و ممبر

آریہ سماج نے

واسطے فائدہ اپنے آریہ بھائیوں کے جو ہندی بھاشا سے بالکل

ناواقف ہیں انتخاب کیا

BRIEF ABSTRACT

OF

VEDA BHASHYA BHUMIKA

IN URDOO.

[illegible]

PRINTED AT THE VICTORIA PRESS,

1882

दयानन्द

200

اشتہار

یہہ وید بہاشیہ بہومکا سنسکرت اور ناگری مین سری سوامی دیانند سرستی جیو مہاراج نے رچکر سارے آریاورت اور اَور ملکون مین پرسدہ کردی ہی مگر جو لوگ فارسی یا اردو پڑہی ہوئی مین اونکو اب تک اس نعمت عظمی کا فایدہ نہین پہونچا لہذا اوسکی چیدہ چیدہ مطالب بہت اختصار کی ساتہہ اس کمترین نے بحروف اردو لکہکر طبع کرائی ہین اگر کوئی مضمون اسکا میری بہول سے برخلاف اصلی کتاب وید بہاشیہ بہومکا کی پڑ جاوی تو وہ اصلی کتاب کی غلطی متصور نہو گی بلکہ میری غلطی یا بےسمجہی متصور کرنی چاہئے اور اصلی کتاب وید بہاشیہ بہومکا سے اوسکو سمجہ لینا یا صحیح کر لینا چاہئی

العبد

منتہرا داس سنتو پروا ایٹرز پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ ممبر
آریا سماج

اوںم

آریا سماج کے نیم یعنی اصول

(۱) سب ست ودّیا اور جو پدارتھ ودّیا سے جانے جاتے ہیں اُن سبکا مول آدی پرمیشر ہے۔

(۲) پرمیشر سچدانند سروپ۔ نراکار۔ سرب شکتیمان۔ نیاکاری دیالو۔ اجنما۔ اننت۔ نربکار۔ انادی۔ انوپم۔ سرب آدھار۔ سریشور۔ سرب بیاپک۔ سرب انتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھے۔ نت۔ پوتر۔ اور سرشٹی کرتا ہے اُسی کی اُپاسنا کرنی یوگ ہے۔

(۳) وید ست ودّیاؤں کا پستک ہے وید کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا آریوں کا پرم دھرم ہے۔

(۴) ست گرہن کرنے اور اَست کے چھوڑنے میں سرودا اُدّت

رہنا چاہئے۔

(۵) سب کام دہرمانوسار ارتھات سنت اور اسنت کو بچار کر کرنے چاہیئں۔

(۶) سنسار کا اپکار کرنا اس سماج کا مکھ ادیش ہے ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک اونتی کرنا۔

(۷) سب سے پریتی پوروک۔ دہرمانوسار۔ یتھایوگ۔ برتنا چاہیے۔

(۸) اودیا کا ناش اور ودیا کی بردھی کرنی چاہیے۔

(۹) ہر ایک کو اپنی ہی اونتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہیے۔ کنتو سب کی اونتی میں اپنی اونتی سمجھنی چاہیے۔

(۱۰) سب منشیوں کو سماجک سرب ہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہیے۔ اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں۔

سماپت ہوا

اُدنگ نمہ

ہے سرب شکتیمان ہے پرمیشر آپکی کرپا رکشا اور سہائے سے
ہم لوگ پرسپر ایک دوسرے کو رکشا کریں اور ہم لوگ پرم پریت
سے ملکر سب سے اُتم ایشرج ارتھات چکرورتی راج آدی
سامگری سے آنند کو آپکے انوگرہ سے سدا بھوگیں۔ ہے کرپانِدھے
آپکی سہائتا سے ہم لوگ ایک دوسرے کے سامرتھ کو
پورشارتھ سے سدا بڑھاتے رہیں۔ ہے پرکاشمے! ہم سب
بدّیا کے دینے والے پرمیشر آپ کے سامرتھ سے ہی ہم لوگوں
کا پڑھا پڑھایا سب سنسار میں پرکاش کو پراپت ہووے اور
ہماری بدّیا سدا بڑھتی رہے۔ ہے پریتی کے اُتپادک آپ

اپنی کرپا کیجیے کہ جس سے ہم لوگ پرسپر بیر دویش کبھی نہ کریں۔ کنتو ایک دوسرے کے متر ہو کے سدا برتیں۔ ہے بھگوان آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کے تین تاپ (۱) جو آدھی روگ (۲) جو دکھ دوسرے پرانیوں سے ہوتا ہے (۳) جو کہ من اور اندریوں کے بکار شدہ اور چنچل تا سے کلیش ہوتا ہے ان تینوں تاپوں کو آپ نوارن کیجیے۔

ہے ست سروپ ہے بگیان مئے ہے سدا انند سروپ۔ ہے اننت سامرتھ یکت ہے پرم کرپالو ہے اننت بدیا مئے ہو بگیان بدیا پر دپرمیشر آپ سوریہ آدھی سب جگت کا اور بدیا کا پرکاش کرنے والے ہو تتھا سب آنندوں کے دینے والے ہو۔ ہے سرب جگت اوتپادک سرب شکتیمان آپ سب جگت کو اوتپن کرنے والے ہو۔ ہمارے سب دکھوں اور دشٹ گنوں کو کرپا سے آپ دور کیجیے اور دونوں کا

کا سُکھ یعنی لاکٹ جیکر ورتی راج اشٹ متر وہن پُتر استری اور شریر سے اُتم سُکھ کا ہونا، دوسرا موکش سُکھ یہ دونو سُکھ ہمارے لئے پراپت کیجئے۔ جو پرمیشر بہوبہو شتابر تمام کال میں جو کچھ ہوتا ہے اُن سب ہونہار وں کو وہ جتھارتھ جانتا ہے اور سب پدارتھوں کا سوامی ہے۔ اور جو موکش اور ہونہار سُکھ کا بھی دینے والا ہے سب سے بڑا سامرتھ وان برہم جو پرماتما ہے اُسکو اتینت پریم سے ہمارا نمسکار ہووا جو کہ سب کالوں کے اوپر براجمان جسکو لیش ماتر بھی دکھ نہیں ہوتا اُس آنند گھن پرمیشر کو ہمارا نمسکار ہو جسنے پرتھوی کو اپنی سرشٹی میں یاد استہانی اور انترکش کو اُوردہستہانی اور پرکاش کرنے والے پدارتھوں کو سب کے اوپر تک استہانی اتہا جو پرتھوی سے لیکر سورج لوک تک سب جگت کو رچکر شہیر بیایک ہوکے جگت کے سب اوینوں میں لو رہا ہے کہ سکو دہارن

کر رہا ہے اُس پربرہم کو ہمارا نمشکار ہو جسنے نِشتر استہانی
چندرماں اور سورج کو کلپ کلپ کے آدی میں نیا نیا رچا
ہے اور جسنے جگہ استہانی اگنی کو اُتپن کیا ہے اسی برہم
کو ہمارا نمشکار ہو اور برہمانڈ کے بایو کو پران اور اپان
کیطرح کیا ہے اور پرکاش کرنیوالی کرن جکشو کیطرح بنائی ہیں جسنے
دس دشاؤں کو بھی سب بیوہاروں کو سدہی کرنے والی بنائی
ہیں ایسا جو انینت بدیا یوکت پرماتما سب منشوں کا اشٹ
دیو ہے اُس برہم کو نِرنتر ہمارا نمشکار ہو وے ٭

پہلا ادھیائے ویدونکی اُتپتی میں

ست جسکا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ چت جو سدا گیان سروپ
ہے اور آنند جو سدا سکھ روپ اور سبکو سکھ دینے والا ہے
ایسے لکشنوں والا جو سب جگہ میں پری پورن ہو رہا ہے جو

سب منشوں کو اوپاسنا جوگ ہشٹ دیوا اور سب سامرتھ سے یوکت
ہے اُسی پربرہم سے رگھ وید۔ یجُر وید۔ شام وید۔ اتھر وید
یہہ چاروں وید اوتپن ہوئے ہیں اسلئے سب منشوں کو اوچت
ہے کہ وید کو گرہن اور وید وکت ریت سے ہی چلیں جیسے
منش کے شریر میں سوانس باہر کو آکر پھر بھیتر کو جاتے ہیں
ایسی پرکار سرشٹی کی آدی میں ایشر ویدوں کو اوتپن کر کے
سنسار میں پرکاش کرتا ہے پرلے میں وید سنسار میں نہیں
رہتے پرنتو اُسکے گیان کے بھیتر وے سدا بنے رہتے ہیں
جیسے بیج میں انگر پہلے ہی رہتا ہے اور برکش روپ ہو
کر پھر بھی بیج کے بھیتر ہی رہتا ہے اسی پرکار وید بھی ایشر
کے گیان میں سب دن بنے رہتے ہیں انکا ناش کبھی نہیں
ہوتا کیونکہ وہ ایشر کی ودیا ہے اسلئے انکو نت سے ہی جاننا
چاہیے ۔۔

سوال۔ بعض منش ایسا کہتے ہیں کہ بنا آنکھ اور پران کی پرمیشر شبد روپ ویدوں کو کیسے رچ سکتا ہے؟

جواب۔ پرمیشر سرب شکتیمان ہے جیسے اُسنے بنا ہاتھ پانوں اور آنکھوں کے جگت کو رچا ہے ویسے ہی اپنی اننت سامرتھ سے وید کو رچ دیا منش اگرچہ سرد کھ نہیں انگ کھ ہے مگر وہ بھی من میں گیان دوار آنکھ کے بنا پرشن اوتر کر سکتا ہے تو پرمیشر کا گیان دوارا ویدوں کا رچنا کیا اسمبھو ہے جیسے بنا پڑھائے اور سکھلائے کوئی منش بن میں رہکر گیان اور ودیا نہیں سیکھ سکتا ہے اسیطرح بنا پرمیشر کے اودیش کے منش کو کیسے گیان ہوتا؟

سوال۔ ایشر نے منشوں کو سبھاوک گیان دیا ہے سو سب گرنتھوں سے اتم ہے کیونکہ اُس سبھاوک گیان کو بنا ویدوں کے شبدارتھ اور سمبندھ کا گیان کبھی نہیں ہو سکتا

جب اُس گیان کی بردہی ہوگی تب منش بدیا پوستکوں کو بہی رچ لیوینگے

جواب ۔ اگر ایک بالک کو بن میں چھوڑ کہانا پینا تو دیا جاوے
اور ساری عمر بات چیت نکیجاوے تو اُسکو کچھہ بہی گیان بولنے اور
ارتھہ سمجھنے کا نہوگا اور پشوکے سمان ہوگا اب تبلاؤ سبہاوِک
کرم ہو کیا لابھہ ہوا اسلئے بنا پرمیشر کے اوپدیش کے کسی منش
کو گیان نہیں ہوسکتا تہا جیسے ہم لوگ بنا پڑھے پڑھائے کچھہ بہی
نہیں جانتے ایسے ہی سرشٹی کے آدی میں بہی پرماتما جو ویدوں
کا اوپدیش نکرتا تو آجتک کسی منش کو دہرم آدی پدارتھوں
کی بدیا نہوتی پیش. ت ہوا کہ بدیا دانوں کی شکشا اور وید پڑھنے
بنا کیول سبہاوِک گیان سے کسی منش کو کچھہ بہی گیان نہیں
ہوسکتا تہا اور جو یہ کہا کہ اپنا گیان سب وید ادی گرنتھوں سے سریشٹہ
ہے سو ٹہیک نہیں کیونکہ وہ سبہاوِک گیان سادہن کوٹی میں ہے
جیسے من کے بغیر آنکھہ سے کچھہ بہی دیکھہ نہیں پڑتا اور آتما کے سنجوگ

کے بنا من سے بھی کچھ نہیں ہوتا ویسے ہی مبھاوک گیان سے
بنا شکشا کے کچھ نہیں بن سکتا اور پشوؤں کے سمان ہوتا ہے
کا بھی ساودھک ہے مگر دھرم ارتھ کام موکش کا سادھن بنا شکشا کے نہیں
کر سکتا ہے۔

سوال۔ وید وں کے اوتپن کرنے میں پرمیشر کا کیا پریوجن ہے اگر پرمیشر
انتت بدیا ہے یا نہیں اور پرمیشر پراوپکاری ہے یا نہیں۔

جواب۔ اپنے لئے بھی جس سے سب پدارتھوں کا رچنا اور
جاننا ہو سکتا ہے اور ہم جیوؤں کے کلیان کے لئے بھی ہے اور
پرمیشر میں انتت بدیا ہے۔

سوال۔ بدیا سوارتھ پرمارتھ دونوں کے لئے ہوتی ہے۔

جواب۔ ہاں پرمیشر نے اپنی وید بدیا کا ہم لوگوں کو اوپدیش
کر کے سپھلتا شدھ کری ہے جیسے ماں باپ اپنے بچوں کو
شکشا کر کے آنند کرتے ہیں ایسے ہی پرمیشر نے ساری جگت کے

جیوؤں کی سہایتا اور تشکش کے لئے ویدودیا پرگھٹ کی ہے اگر وید کا اوپدیش نہ کرتا تو دہرم ارتھ کی سدہی جتھارتھ کبھی نہوتی جیسے پرم کرپالو ایشور نے پرجا کے سکھ کے لئے کند مول اور گہاس آوی چھوٹے بڑے پدارتھ بہی رچے ہیں تو سب سکھوں کی پرکاش کرنیوالی ویدودیا کا اوپدیش پرجا کے سکھہ کے لئے کیوں نہ کرتا کیونکہ جتنے برہمانڈ میں اوتم پدارتھ ہیں اُن کی پراپتی سے جتنا سکھہ ہوتا ہے سو ودیا پراپتی کے آگے ہزارویں حصہ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

سوال۔ بنا سیاہی قلم اور کاغذ کے ایشر نے ویدوں کو کس طرح لکھا ہو گا۔

جواب۔ پرمیشر نے ویدوں کو پوستکوں میں لکھہ کر سرشٹی کے آدمیں پرکاشت نہیں کیا مگر۔ اگنی۔ وایو۔ آدت۔ انگرا رشیوں کو گیان دوارا اوپدیش کیا تھا ان چاروں رشیوں کے گیان کے بیچ میں ویدوں کا پرکاش کر کے اُن سے برہما آدی

کے گیان کی تین پرکاش کرایا تہا اُنکو پرمیشر نے گیان دیا تہا اُنہوں
نے ویدوں کو رچا مگر وہ گیان ایشر ہی کا تہا ॥
سوال :- پرمیشر تو نیائے کاری ہے اُسنے سب منشوں کے ہردے
میں وید کا پرکاش کیوں نہ کیا ॥
جواب :- نیائے اسکو کہتے ہیں کہ جو جیسے کرم کرے اُسکو ویسا
ہی پھل دیا جاوے ان چاروں رشیوں کا ایسا پورب پن تہا
کہ اُنکے ہردیہ میں ویدوں کا پرکاش کیا گیا ॥
سوال :- وہی چاروں منش تو سرشٹی کے آدی میں اوتپن
ہوئے تہے اُنکا پورب پن کہاں سے آیا ॥
جواب :- جیو اور جیووں کے کرم اور استہول کا بیج جگت
یہ تینوں انادی ہیں یعنی جیو اور کارن جگت سرشٹی سے پہلے انادی
میں استہول کا بیج جگت پرواہ سے انادی ہیں اسلیے کرم انکو نت ہی تہے ॥
سوال :- ویدوں کی اوتپتی میں کتنے برس ہوگئے ॥

جواب۔ ۱۹۶۰۸۵۲۹۸۲ برس تن برجگت اور وید دن کی

اوتپتی میں ہوگئے ہیں ٭

سوال۔ یہہ کیسے نشچہ ہو کر اتنے برس وید اور جگت کی اوتپتی

میں بیت گئے ٭

جواب۔ یہہ جو ورتمان سرشٹی ہے اس میں ساتویں ویوسوت

منو کا ورتمان ہے اس سے پہلے چھہ منونتر ہو چکے ہیں

سوایمبھو۔ سوارو چس۔ اوتم۔ تامس۔ رَیوت۔ چاکشش

चाक्षुष रैवत तामस औत्तम स्वारोचिष स्वायंभव

یہہ چھہ تو بیت گئے ہیں اور ساتواں ویوسوت بیت رہا

ہے اور ساورنی آدی سات منونتر آگے بہوگیں گے

वैवस्वत

یہہ سب منونتر ملکر ۱۴ ہوتے ہیں اور ایک منونتر میں

۷۱ چترجگی ہوتی ہیں اس پرکار ست جگ۔ دواپر

۱۲۹۶۰۰۰

تریتا۔ کلجگ آریوں نے ایک پل سے لیکر برس

۸۶۴۰۰۰ ۴۳۲۰۰۰

تک سنگیا باندھی ہے مجموعہ چترجگی کے برسوں کا ۷۱ لاکھ
۷۱ ہزار برس مجموعہ ۷۱ جگی یا منونتر کا ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ برس
کا مجموعہ چھ منونتر کا ایک ارب ۸۴ کروڑ
۳ لاکھ ۲۰ ہزار برس کا ہوا اور ساتویں منونتر کے بھوگ
میں یہ ۲۸ چترجگی ہے اس چترجگی میں کلجگ کو ۴۹۸۴ برسوں
کا تو بھوگ ہوچکا ہے اور باقی ۴۲۷۰۱۶ برس باقی ہیں۔ یعنے
۴۹۸۴ برس ہوئے ابھی ویسوت منو کے بھوگت ہوچکے ہیں اور ۱۹۶۱۸۷۰۱۶
برس باقی رہے ہیں ایکہزار ایسی ایسی چترجگی یا ۱۴ منونتر کا ایک
برہما کا دن اور اسیقدر برہما کی رات باندھی ہے۔ دن نام
سرشٹی کی اتپتی سے شروع ہوکر پرلے تک رات نام پرلے سے
لیکر پھر اتپتی تک گنی جاتی ہے اور برتمان سرشٹی یا ویدکی
اتپتی کو ۱۹۶۰۸۵۲۹۸۴ برس ہوچکے ہیں اور ۲۳۳۳۲۲۷۰۱۶ برس
باقی ہیں اسی پرکار سنکھیات منونتروں میں کہ جنکی سنگیا

نہیں ہو سکتی انیک بار سرشٹی ہو چکی ہے اور انیک بار ہو دیگی سو
اِس سرشٹی کو سدا سے سرب شکتیان جگدیشر سبھ بھاؤ سے
رچنا پالن اور پرلے کرتا ہے اور سدا ایسے ہی کریگا اور سرشٹی
کا سبھاؤ نیا اور پورانا بر ایک منونتر میں بدلتا جاتا ہے اسی
لئے منونتر سنگیا باندہی ہے سرشٹی کے آدی سے آریہ لوگ
برس - رتو - ماس - پکش - دن - نچھتر - مہورت - لگن اور
پل - آدی سمے کا بہلانا اور حساب کرنا اور پوستکوں میں
انکا لیکھہ کرتے چلے آئے ہیں اور ایک پل کا کبھی فرق نہیں پڑا
یہہ پورب کال کا پرمان سب کو معلوم رہے تاکہ سرشٹی
کی اوتپتی پرلے اور ویدوں کی اوتپتی کے برسوں کی گنتی
میں کسی پرکار کا بھرم کسیکو نہو اگرچہ اس اوتم بیوہار کو
لوگوں نے ٹکا کمانے کے لئے بگاڑ رکھا ہے تو بھی پوستک
بیوہار کو بنا رکھا نشٹ نہونے دیا - اب چاروں جگوں کے

بھید اور انکے برسوں کی گہت و بڑھ شنگیا پوری ہوئی اسکی
بیا کہا آگے کرینگے وہاں دیکھ لینا چاہیے۔ جو ونس صاحب
میکس مولر صاحب نے ویداوتپتی نش چیت اور انکے برسوں
کی شنگیا ۳۰۰۰ یا ۴۰۰۰ ہزار برس تبلائی ہے یہہ بات جھوٹھ
ہے اُنہوں نے آرج لوگوں کی سب پوشنگیں نہیں پڑھی
ہیں۔ انکو یہہ بھرم کبھی نہوتا جبتک ہزار جنم لگی پوری نہو جائیں
جبتک یہہ ایشور وکت آور ہم سب مُکش لوگ ایشر کے انوگرہ
سے سدا برتمان رہینگے ۔۔

اب ویدوں کی نِت نت کا بچار کیا جاتا ہے ۔۔

وید ایشر ستواد تین ہوئے ہیں اُس سے وے سُتہ نِت سُروپ
ہی ہیں کیونکہ ایشر کا سب سامرتھ نِت ہی ہے ۔۔
سوال ۔ ویدوں میں شبد چہند پد اور باکوں کے جوگ ہونے

سے ویدنت نہیں ہو سکتے۔ جیسے گھڑا بنا بنائے کے نہیں بن سکتا۔ اسیطرح ویدوں کو بہی کسی نے بنایا ہوگا ۔۔

جواب ۔ شبد دو پرکار کا ہوتا ہے نتّ ۔ کاریہ انمیں سے جو شبد ارتھ اور سمبندھ پرمیشر کے گیان میں ہیں وے نتّ اور جو لوگوں کی کلپنا سے اوتپن ہوتے ہیں وہ کاریہ ہوتے ہیں کیونکہ جسکا گیان اور کریا سبہاؤ سے شدھ اور انادی ہے اُسکا سب سامرتھ بہی نتّ ہوتا ہے ۔ وید ایشر کی ودّیا سروپ ہونے سے انت کبہی نہیں ہو سکتے ۔۔

سوال ۔ جب جگت کے پرمانوں الگ الگ ہوکر کارن روپ ہو جاتے ہیں تب کاریہ روپ استہول جگت کا بہی بہاؤ ہو جاتا ہے تب ویدوں کی پستک کا بہی ابہاؤ ہو جاتا ہے پہر انکو نتّ کیوں مانتے ہو ۔۔

جواب ۔ یہہ بات نسبت کاغذ سیاہی اور پوستک کے تو ٹہیک

ہے یعنی کاغذوں پر لکھنا ہی منشوں کی کریا یا عمل ہے ۔ سو
تو انت ہے وید تو شبد ارتھ اور سمبندھ سروپ ہی ہیں اور یہ
ایشر کے گیان میں سدا بنے رہنے سے جو لوگ ویدوں کو نت مانتے
ہیں وہی ٹھیک انکے سمان ایشر کے گیان میں سدا ہی بنے
رہتے ہیں جیسے اس کلپ کی سرشٹی میں شبد اکشر ارتھ اور
سمبندھ ویدوں میں ہیں اسی پرکار پوروب کلپ میں بھی تھے
اور آگے بھی ہونگے ایشر کی ودیا یعنی گیان ایک رس بنی
رہتی ہے ۔ کیونکہ شبد ہی ودیا کا مول ہیں جب شبد نت ہیں
تو ان شبدوں میں جتنے اکشروں کا جوگ ہے انکا ناش بھی
کبھو نہیں ہوتا ۔ اسلئے جتنے وید کے شبد ہیں وے بھی نت
اوناشی اور اچل ہیں ॥

سوال ۔ شبد اوچارن کے پیچھے اور اوچارن سے پہلے
سنا نہیں جاتا ہے اور اوچارن کرنا انت ہے اسلئے شبد بھی انت

ہو سکتے ہیں پھر شبدوں کو نت کیوں مانتے ہو؟

جواب۔ شبد تو اکاش کیطرح سب جگہہ ایک رس بھرے ہیں پرنتو جب اوچارن کریا نہیں ہوتی تب وے ٹھیک سُنّنے میں نہیں آتے جب پران اور بانی کی کریا سے اوچارن کئے جاتے یعنی بولے جاتے ہیں تب شبد پرسدہ ہوتے ہیں بانی کی کریا کی اوتپتی اور ناش تو ہوتا ہے مگر شبدوں کا نہیں۔ مگر جبتک بایو اور باک اندریہ کی کریا نہیں ہوتی تبتک شبدوں کا اوچارن اور شرون نہیں ہوتا اوچارن کریا سے جو شبد کا اوچارن ہوتا ہے سو ارتھ کے جاننے ہی کے لئے ہی پھر اسی شبد سے ارتھ کی پرتیت ہوتی ہے جو شبد انت ہوتا تو ارتھ کا گیان کون کراتا۔

اسی پرکار شیمشک شاستر میں کنادمنی نے بھی ویدوں کو ایشروکت سب بدیا والاکیش پات رہت کہا ہے۔ ایسا ہی سبا

گنتھوں کو ماننا اوچت ہو اگیشر نت ہو اسلیئے اُس کی بدّیا بھی نت ہو نیائے شاشتر میں گوتم منی بھی شبد کو نت کہتے ہیں۔ اسلیئے ویدوں کو نت ہی ماننا چاہیے کیونکہ سرشٹی کے شروع سے آجتک برہما آدی جتنے آپت ہوتے آئے ہیں وے سب ویدوں کو نت ہی مانتے ہیں انکی آپتوں کا آدیشیہ یعنی ضرور ہی برمان کرنا چاہیے کیونکہ آپت لوگ وے ہی ہوتے ہیں جو دہرماتما کپٹ چہل آدی دوشوں سے رہت سب بدّیاؤں سے یوکت مہاجوگی اور سب منشوں کے سکھ کے لیٔے ست کا اوپدیش کرنیوالے ہیں انکے اوپدیش میں ذرا بھی پکش پات یا متھیاچار نہیں ہوتا انہوں نے ویدوں کا جتھارتھ نت گنوں سے پرمان کیا ہے جو گ شاشتر کے کرتا پتنجلی منی بھی ویدوں کو نت مانتے ہیں۔ جتنے منش ہوئے ہیں یا ہونگے سب کا گرو پرمیشر ہے۔ کیونکہ وید دوارا ست ارتھوں کے اوپدیش کرنے سے پرمیشر کا نام گرو ہے سو پرمیشر نت ہی ہے۔ اور

وہ اودّیا آدی کلیشوں تہتھا پاپ کرم اور اون کی باشناؤں
کے بہوگ سے الگ ہے جسمیں اننت گیان سدا ایک رس
بنا رہتا ہے اِسلیئے اُسکے رچے ویدوں کا بہی ستہبارتھ ہنا
اور نت ہنا بہی نشچے ہے سانگہہ شاستر میں کپل اچارج بہی کہتے
ہیں کہ پرمیشر کی سبہاوک جو یہ پا شکتی ہے اُسکے پرگہٹ ہونے سے
ویدوں کو نت اور سُتہ پرمان ماننا چاہیئے۔ ویدوں کے نت
ہونیمیں سب آپت لوگوں کی شاکشی ہے کیونکہ ایشر نت اور
سروگیہ ہے اُسکے کہی وید بہی نت اور سروگیہ ہونیکے جوگ ہیں اور
اپنی ہی پرمان سے نت سدّھ ہیں جیسے سورج کے پرکاش میں
سورج کا ہی پرمان ہے ویسے وید بہی سوم پرکاش ہیں اور سب
ستیہ ودیاؤں کو بہی پرکاش کر رہے ہیں۔ نیائے سے بہی ویدوں
کا نت ہونا ثابت ہوتا ہے:۔

دیکھو جسکا مول نہیں ہوتا ہے اُسکی ڈالی پتر پُشپ اور پہل

لادسی بنتی کبھی نہیں ہوسکتی جب ایشر میں اننت بدیا ہے
تب ہی منشوں کو بدیا کا اوپدیش بھی کیا ہو اور جو ایشر میں اننت
بدیا نہوتی تو وہ اوپدیش کیسے کر سکتا اور جگت کو کیسے رچ
سکتا جو ایشر منشوں کو اپنی بدیا کا اوپدیش نہ کرتا تو کبھی منش
بکو بدیا جو جتہارتھ گیان ہے نہوتی (نرمول کا ہونا یا بڑھنا)
(یا عقیم عورت کے بیٹا پیدا ہونا محال ہے) دوسری مثال کو
دیکھو کہ جسکا جیسا اتو بہو ہوتا ہے اسی کا گیان میں سنسکار
بھی ہوتا ہے اور سنسکار سے سمرن اور سمرن سے اشٹ میں ورتی
اور انشٹ سے نورتی ہوتی ہے یعنی جو سنسکرت بھاکا کو پڑھتا ہے اسکے
ذہن میں اسی کا سنسکار ہوتا ہے اور جو کسی ویش بھاکا کو
پڑھتا ہے اسکو اس ویش کی بھاکا کا سنسکار ہوتا ہے جو
ایشر ویدوں کا اوپدیش نکرتا تو کسی منش کو بدیا کا سنسکار
نہوتا جو سنسکار نہوتا تو سمرن بھی نہوتا اور بنا پڑھنے اور

منشیہ ودّیا کے منش اگیانی ہی رہتے ہیں۔

سوال منشوں کے سبھاؤ کی چیشٹا ہے اُس میں سکھ اور دکھ کا انوبھو بھی ہوتا ہے اُسی سے اُتّر کال میں کرموں کے انوسار ودّیا کی پردہی بھی ضرور ہوگی تب ویدوں کو بھی منشیہ لوگ بنا لیویں گے پھر چھ کیوں مانتے ہو کہ ایشور نے وید رچے۔

جواب - اُسکا سمادھان وید اُتپتی کے پرکرن میں کر دیا ہی جیسے اُسوقت میں ودّیا وانوں سے پڑھنے بنا کوئی ودّیاوان نہیں ہوتا اور نہ اُنکو گیان کی ترقی دیکھنے میں آتی ہے ویسے ہی سرشٹی کے شروع میں ایشور اُپدیش کے پڑھنے کو بنا کسی منش کی ودّیا اور گیان کی ترقی بھی ناممکن تھی۔ چنانچہ ہمیں بن باسیوں کا درشٹانت پہلے دیچکے ہیں کہ جیسے اُس بالک اور بن میں رہنے والے منش کو جتارتھ ودّیا کا گیان نہیں

ہو سکتا۔ یعنی جس حالتمیں اودیا کے بنا انکو لوگ بیوہار کا بہی گیان نہیں ہو سکتا تو پہر برہم ودیا کی پراپتی تو بہت ہی مشکل ہے اس سے کیا جاننا چاہیے کہ پرمیشور کے اودیا یعنی وید بدیا کے پڑہنے سے ہی منشوں کو بدیا اور گیان کی ترقی کرنی سہج ہوئی ہے کیونکہ اُسکے سبہی گن ست ہیں اسلئے اُسکی وید بدیا بہی نت اور ست ہی ہی جو نت بستو ہو اُسکے نام گن کرم بہی نت ہی ہوتے ہیں کیونکہ اونکا آدہار نت ہو اور بنا آدہار کے نام آدی استہتر نہیں ہو سکتے جو انت بستو ہو اُسکے نام گن اور کرم بہی انت ہوتے ہیں نت اُسکو کہنا چاہیے کہ جو اوتپتی اور بناش سے علیحدہ ہو اور اوتپتی وہ کہلاتی ہو کہ جو انیک دربہوں کے سنجوگ سے استہول پدارتہ ہو جاوے اور بناش اُسکو کہتے ہیں کہ جب استہول پدارتہ دربہوں سے علیحدہ ہو کر پرمانو روپ ہو جاویں اور جو دربہہ سنجوگ سے استہول ہو جاتے ہیں وہ

آنکهه وغیره اندریوں سے دیکھنے میں آتے ہیں پہر جب اُن استہول
درپہوں کو پرمانوؤں کا بیوگ ہوجاتا ہے تب اتینت سوکشم
ہونے پر دیکھہ نہیں پڑتے جسکا نام ناش ہے کیونکہ جو دیکھہ
نہ پڑے اُسیکو ناش کہتے ہیں جو درپہہ سنجوگ اور بیوگ سے
اوتپن یا نشٹ ہوتا ہے اُسیکو کاریج اور انت کہتے ہیں جو سنجوک
اور بیوک سے الگ ہیں اُنکی نہ تو کبہی اوتپتی اور نہ کبہی ناش
ہوتا ہے اِس پرکار کا بیار تھ ایک پرمیشر اور دوسرا جگت کا کارن
ہے کیونکہ وہ سدا اکھنڈ ایک رس ہی بنا رہتا ہے جو ستّوم کا سن
روپ ہو اُسی کو نت کہتے ہیں کیونکہ جو جو سنجوگ سے اوتپن
ہوتا ہے سو تو بنانے والے کی ضرورت رکہتا ہے جیسے کرم نیم
کاریج یہہ سب کرتا نیمتّا اور کارن ہی کو سدا چاہتے ہیں جو
ایسا کہیں کہ کرتا کو بہی کسی نے بنایا ہوگا تو اُس کرتا کے کرتا
کا بہی بنانیوالا چاہیے۔ اسلئے یہہ پرسنگ مرجاد ارہت ہوجاتا

بنے اور جسکی مرجاد انہیں ہو وہ بیوستھا یعنی قاعدہ کے جوگ
نہیں ٹھہر سکتا جو خود سنجوگ سے اوتپن ہوتا ہے اور پرکیرتی
اور پرمانو آدی کے سنجوگ کر نیمیں سمرتھ بھی نہیں ہوتا اس سے
پھر سدھ ہوا کہ جو جس سے سوکشم ہوتا ہے وہی اُسکا آتما ہوتا
ہے اور تہارت استھول میں سوکشم بیاپک ہوتا ہے جیسے لوہے
میں اگنی پروشٹ ہوکے اُس کی اویبوں میں بیاپت ہوتی
ہے اور جیسے جل پرتھوی میں پروشٹ ہوکر اُسکے کنوں
کے سنجوگ سے سید اکرنے میں متو ہوتا ہے تہتہا اُسکا چھیدن
بھی کرتا ہے ویسے ہی پرمیشر سنجوگ اور بیوگ سے پرتھک
ہے جس میں بیاپک پرکیرتی اور پرمانو آدی سے بھی اننت
سوکشم اور چیتن ہے اسی کارن سے پرکیرتی اور پرمانو آدی
پدارتھوں کو سنجوگ کرکے جگت کو رچ سکتا ہے جو اُنسے
استھول ہوتا تو اُنکو گرہن اور رچن کبھی نہ کرسکتا کیونکہ

جو استھول پدارتھ ہوتے ہیں وہی سوکشم پدارتھوں کے نیم کرنے
میں سمرتھ نہیں ہوتے جیسے ہم لوگ پرکیرتی اور پرمانو آدمی کے
سنجوگ ور بیوگ کرنے میں سمرتھ نہیں ہیں کیونکہ جو سنجوگ اور
بیوگ کو بہیتر ہو وہ اسکے سنجوگ بیوگ کرنے میں سمرتھ نہیں ہو سکتا
تتھا جس لتو میں سنجوگ اور بیوگ کا آرنبھ ہوتا ہے وہ لتو
سنجوگ بیوگ سے الگ ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ سنجوگ اور بیوگ
کے آرنبھ کے نیموں کا کرتا اور آدمی کارن ہوتا ہے تتھا آدمی
کارن کے ابھاؤ سے سنجوگ اور بیوگ کا ہونا بھی اسمبھو ہے۔ اس
سے کیا جاننا چاہئے کہ جو سدا نراکار سروپ اج انادی نِت
مُکت سامرتھ سے یوکت اور آچنت بدیا والا ایشر ہے اسکی
بدیا سے ویدوں کے پرگھٹ ہونے اور اسکے گیان میں ویدوں
کے سدیو برتمان رہنے سے ویدوں کو ستیارتھ یوکت اور نِت
سب منشوں کو ماننا جوگ ہے اب یہہ بات بیان کیجاتی ہے

کہ ویدوں میں کون کون لکھہ کس کس پرکار کے ہیں اگرچہ
ویدوں میں انیک پرکار کے لکھہ ہیں مگر چار لکھہ تو مکہہ ہیں ۱۔
مکیان ۲۔ کرم ۳۔ اوپاسنا ۴۔ گیان۔ باجکیان اسکو کہتے ہیں
کہ جو کرم اوپاسنا گیان ان تینوں سے اوپیوگ لینا اور پرمیشر
سے لیکر پرتھوی تک پدارتھوں کا ساکشات بوده ہوتا اور ان سے
اوپیوگ کا لینا یہ لکھہ ان چار ونمیں پرد مان ہے پرمیشر کا تات
پرج بہی ویدوں کے جنہ سے دو پرکار کا ہے ایک تو پرمیشر کا جہار تھ
گیان اور اسکی اگیا کا پالن کرنا دوسرا یہہ کہ اسکے رچے ہوئے
پدارتھوں کے گنوں کو جتہارتھ بچار کے انسے کارج سدہ کرنا اور
اور یہہ بہی جاننا کہ ایشر نے کون کون پدارتھ کس کس پریوجن
کے لئے رچے ہیں انہیں پرمیشر کا جاننا اور اسکی آگیا کے انوسار چلنا
پردھان ہے ویدمیں دو ودیا ہیں اپرا۔ پرا۔ اپرا یہہ ہے کہ
پرتھوی کا لاترن سے لیکر پرکرتی تک پدارتھوں کے گنوں کے

گیان سو ٹھیک ٹھیک بج سدھ کرنا۔ پراجن سے سرب شکتیمان
برہم کی پراپتی کرنا یہہ پرا اپرا سے اتینت اُتم ہے۔ پرمیشر کا
ہی اونکار نام ہے اسی کی پراپتی کرانے میں وید پرورت ہوئے
ہیں اسکی پراپتی کے آگے کسی پدارتھ کی پراپتی اُتم نہیں ہے
جگت کا برنن درشٹانت او پے لوگ آدی کا کرنا یہہ سب پربرہم
کو ہی ظاہر کرتے میں ست دہرم کا انوشٹھان جسکو تپ کہتے ہیں
وہ بھی پرمیشر کی پراپتی کے لئے ہے تتھا برہمچاری گرہست
بان پرست سنیاس آشرم کے ست آچرن روپ جو کرم ہیں
وے بھی پرمیشر ہی کی پراپتی کرانے کے لئے ہیں جیسے سورج
کا پرکاش آبرن رہت اکاش میں بیاپت ہوتا ہے ایسی پرکار
پربرہم بید بھی سوتم پرکاش سروتر بیاپت وان ہو رہا ہے اُس
پدکی پراپتی سے کوئی پراپتی اُتم نہیں ہے اسلئے چاروں وید
اسی کی پراپتی کرانے کے لئے اپدیش کرکے پرورت پاوے ہیں

ہین ایشر کے اُپدیش روپ بیدوں سے - کرم - اُپاسنا
گیان ان تینوں کانڈوں کے انُشٹھان میں اس لوک اور پرلوک
کے بیوہاروں کو پہلوؤں کی سِدّھی اور یتھاوت اُپکار کرنیکے لئے
سب منش ان چاروں پکھوں کے انُشٹھان میں پورشارتھ
کریں یہہ ہی منش دیہہ دھارن کرنیکے پھل میں انہیں سے دوسرا کرم
کانڈ وہ بھی کریا پردھان سے ہی ہوتا ہے اور جو نیا بدّیا ابھیاس اور
گیان کے پورن نہیں ہو سکتا کیونکہ من کا جوگ باہر کی کریا اور بھیتر
کے بیوہار میں سدا بنا رہتا ہے اگرچہ وہ انیک پرکار کا ہے پرنتو
منگلے وہ بھید گنہ میں - پرمارتھ - لوک بیوہار پہلا جو پورشارتھ
روپ گیان انمیں پرمیشر کی استوتی پرارتھنا اُسکی سرشٹی تکمت
ہوسی گنوں کا کیرتن اُپدیش اور شرون کرنا پرارتھنا ارتھات
جن کرکے ایشر سے سہایتا کی اچھا کرنی اُپاسنا ایشر کے سروپ
میں مگن ہوکے اسکی ستت بھاشن آدی انگ کا جھاوت پالن

کرنا دہرم کا سروپ نیارا آچرن ہی نیایُکت آچرن اُسکو کہتے ہیں جو
پکشپات کو چہوڑکے سب پرکار سی سَتّ گرہن اور اَسَتّ کا پریتیاگ
کرکے ہی دہرم کا جوگیان اور انُشٹھان کا تیہاوت کرنا ہی سو
ہی کرم کانڈ کا پردہان بہاگ ہی اور دوسرا یہہ ہی کہ جس سے پورب
اُوکت ارتھ کام اور اُنکو سِدہ ہی کرنیوالے سادہنوں کی پراپتی
ہوتی ہے سو اِس بہید کو اِس پرکار سے جاننا کہ جب موکش
یعنی سب دُکہوں سی چہوٹ کر کیول پرمیشر ہی کی پراپتی کے
لئے دہرم سے یُکت ہوکر سب کرموں کا تیہاوت کرنا ہی اُسکو
نِشکام مارگ کہتے ہیں کیونکہ اِسمیں سنسار کے بہوگوں کی کامنا
نہیں کیجاتی اسی کارن سی اِسکا پہل اکشے ہی اور جسمیں سنسار کے
بہوگوں کی اِچہا سی دہرم یُکت کام کئے جاتے ہیں اُسکو سکام
کہتے ہیں اس سبب سے اُسکا پہل ناشمان ہوتا ہی کیونکہ لوک پرلوک
کے کرموں سی اندریہ بہوگوں کو پراپت ہوکے جنم مرن سی نہیں

چہوٹ سکتا ہے

جگ کرنیکا بیان

اگنی ہوتر سے لیکر اسومیدہ تک جو کرم کانڈ ہے اُس میں چار
پرکار کے دربہوں کا ہوم کرنا ہوتا ہے خوشبودار جو کستوری
کیسر وغیرہ سے شیرینی جو گہی اور شہد وغیرہ مقوی جیسے
گہی دودہ اناج وغیرہ - حافظ صحت جیسے ادویہ وغیرہ ان
چاروں کو اچھی طرح ملاکے آگ میں جو عمدہ طور سے ہوم کیا
جاتا ہے اُن سے بایو اور جل کی شدہی ہوتی ہے اور ہوم سے
سب جگت کو سکہہ ہوتا ہے جو ہوم بہوجن چہادن سمان کلا
کو شلیا جنتر وغیرہ کے لئے کرتے ہیں اُسمیں تو خاص کر تا ہی کو
ہی سکہہ ہوتا ہے مگر جو ہوم جگت کو رشا رتہہ کے لئے کیا جاوے
وہ سارے جگت کو سکہہ پہونچاتا ہے جیسے دال اور ساگ کی دیگچی
میں ایک چمچہ خوشبودار بستوا ور اگنی کا گرم کرکے چہونکنے سے

ساری وال اور ساگ خوشبودار اور روچی دینے والا ہو جاتا
ہو اسیطرح ہوم کی بہانپ سے ساری بایو خوشبودار اور ہلکی ہوکر
میگہہ منڈل میں پہنچکر برکہا پیدا کرتی ہے اسمیں ست پت
برہمن کا بہی پرمان ہو کہ جو ہوم کرنیکے اشیا کو اگنی میں ڈالے
جاتے ہیں اُن سے دہواں اور بہاپ اوتپن ہوتی ہیں۔
رکیونکہ اگنی کا بہی سبہاو ہو کہ پدارتہوں میں پرویش ہوکر انکو
بہن بہن کر دیتا ہو) پہر وہ ہلکے ہوکر بایو کی ساتہہ آکاش میں
چڑہ جاتے ہیں اُنمیں جتنا جل کا انش ہو وہ بہاپ اور جو خشک
ہو وہ پرتہوی کا بہاگ ہو ان دونوں کے سنجوگ کا نام دہوان
ہو جب وے پرمانو میگہہ منڈل میں بایو کے آدہار سے رہتے ہیں
تو وے پرسپر مل کے اور بادل ہوکر مینہ بنکے دہرتی پر برستے
ہیں تب بارش سے اوکہدیوں اوکہدیوں سے اناج اور اناج
سے دہاتو اور دہاتو سے شریر اور شریر سے کرم بنتا ہو۔ جب ہم

سے بایُو جَل اور آکھدسی وغیرہ صاف ہوتی ہیں تب سب جگت کو سُکھ اور ان اشُدہ ہونے سے سب کو دُکھ ہوتا ہے ۔ اِسلئے اُنکی صفائی ضرور کرنی چاہئے سو اُنکی صفائی کرنے میں دو طرح کا پرجتن ہو ۔ ایک تو اِیشر کا کیا ہوا ۔ دوسرا جیو کا ۔ اِیشر کا کیا ہوا یہہ ہے کہ اُسنے اگنی روُپ سورج اور سُوگندھ روُپ پھوُل وغیرہ پدارتھوں کو اُوتپن کیا ہے وہ سورج نرنتر سب جگت کے رسوں کو پورباوکت پرکار سے اوپر کو کھینچا کرتا اور پُشپ آدی کی خوشبو بھی درگندھ کو دور کرتی رہتی ہے مگر چونکہ پرانیوں کے سبب ملنے خوشبو اور بدبو کی جل اور بایُو کو بھی مدہم کر دیتے ہیں اور اُس جل اور بایو کی بَرکھا سے اُوکھدی اَناج بیج اور شریر وغیرہ بھی مدہم گُن والی ہوکر جگت بیچ ۔ بِل ۔ پراکرم ۔ دھیرج اور شُوربیرتا آدی گُنوں کو بھی مدہم کر دیتی ہیں اِسلئے ہوم جگ کے کرنے سے بڑا بھاری

نقصان عاید ہوتا ہی کیونکہ جیسا جسکا کارن ہوتا ہی ویسا ہی اسکا کاریج
بہی ہوتا ہی یہی سبب ہے کہ بسبب تم صفائی پر مانوں کے بایو
اور برشٹی جل کا ناقص ہونا دیکہنے میں آتا ہے سو یہہ دوش ایشر کی
سرشٹی سے نہیں کنتو منشوں کی ہی سرشٹی سے ہوتا ہی اسیواسطے
اسکا نوارن کرنا بہی منشوں کو ہی اُچت ہی کیونکہ سکہ ادیکار
کرنیوالے جگ کو نکرنے سے منشوں کو دوش لگتا ہے جہاں منشوں
آدی کے سمودا ہی ادہک ہوتے ہیں وہاں درگندہ بہی ادہک ہوتا
ہی وہ ایشر کی سرشٹی سے نہیں کنتو منش آدی پرانیوں کی نمت
سے ہی اوتپن ہوتا ہی کیونکہ بہتی گہوڑا آدی کے سمبودای کو
منش لینے ہی سکہ کے لئے اکٹہا کرتے ہیں اس سے ان پشوؤں
سے بہی جو ادہک درگندہ پیدا ہوتا ہے سو منشوں کے ہی سکہہ
کی اچہا سے ہوتا ہی اس سے کیا سدہ ہوا کہ جب بایو اور برشٹی
جل کو بگاڑنیوالا سب درگندہ منشوں ہی کی نمت سے اوتپن

ہوتا ہی تو اُنکا نوارن کرنا بہی اُنکو ہی جوگ ہی۔ کیونکہ جتنے پرانی
ویہہ وہاری جگت میں ہیں اُن میں سی منش ہی اُوتم ہیں اِس
سے وہی ہی اُپکار اور اَن اُپکار کو جاننے کے جوگ ہیں ایشر
نے منش کو شریر میں پرمانو آدی کے سنجوگ وشیش اِس پرکار
رچے ہیں کہ جن سی اُنکو گیان کی ترقی ہوتی ہی اسی کارن سے دھرم
کا انوشٹھان بہی اُنہیں کو کرنا لازم ہی ÷

سوال ۔ کستوری وغیرہ خوشبو دار چیزوں اور ورہبوں کو ملا کر
اگنی میں ڈالنے سی اُنکا نوکش ہوتا ہی پہر جگت سی کسی پرکار کا
اُپکار نہیں ہو سکتا اگر یہہ اُوتم پدارتھہ منشوں کو دئے جاویں
تو جگت ہوم سی بہی زیادہ اُپکار ہو سکتا ہے ÷

جواب ۔ کسی پدارتھہ کا ناش کیول ہوگ ماتر ہوتا ہی یعنی
ورشٹی اور اَورشٹی کا ہی بہید ہے جو چہہ پرکار کے درشن ہیں
دا جنکے یہہ نام ہیں پرتکش ۔ انومان راوشٹان شبد ۔ ا لی ہم

ارتھاپتی سمبھو ۔ ایتہاو ⁘ پرتکش وہ ہی جو آنکھ سے دیکھ
پڑے ⁘ انومان وہ ہی کہ جو چنہ کے دیکھنے سے جانا جاوے جیسے
لگے تیز کو دیکھکر یہہ کہا جاوہی کہ یہہ فلانی فائتر ہے ⁘ اوپمان
وہ ہے کہ جو تُلیہ دہرم کے دیکھنے سے نشچہ کر لیا جاوے جیسے
پرکار کا یہہ دیودت ہی اسی پرکار کا یہہ جگدت ہی ⁘ شبد
پرتکش اور اپرتکش کا نشچہ کرانیوالا ہی جیسے گیان سے موکش
ملتا ہی یہاں آپتوں کے اوپدیش کو شبد پرمان کی ہی مثال
⁘ ارتھاپتی وہ ہی کہ جیسے کسی نے ایک بات کہی جو اُس سے
دوسری بات سمجھی جاوہی جیسے کسی نے کہا کہ بادلوں کے ہونے
پر کھا ہوتی ہی دوسرے نے اتنی بات سے ہی جان لیا کہ
بنا بادلوں کے برکھا نہیں ہوتی ⁘ سمبھو جیسے کسی نے کہا
کہ پتا سے ہی سنتان اُتپن ہوتی ہی دوسرا اسکو مان لیوے
اور کوئی ایسا کہے کہ راون کے بھائی کنبھ کرن کی سو جیہ چار

کوس تک اکاش کے اوپر کثرت سے رہتی ہے یہہ بات جو سمجھی ہی جا سکے و
گی نہ ایسا آؤ جسکا نام و نشان نہیں نہ ہوا نہ ہوگا ان پرمانو سے
ناش کے ارتھ سمجھنے کے لئے یہہ مثال ہے کہ کوئی مٹھی مٹی کے
ڈھیلہ کو جبکہ ہوا میں پھینکدیتے ہیں تو اسکے تمام ویسے چھوٹے چھوٹے ذرے
آنکھ سے نہیں دیکھے جاتے کیونکہ جب انو یعنی ذرات الگ الگ ہو جاتے
ہیں تب وے دیکھنے میں نہیں آتے اسیکا نام ناش ہے اور جب پرمانو
کے سنجوگ سے استہول دربیہ بڑا ہو جاتا ہے تب وہ دیکھنے میں
آتا ہے پرمانو اسکو کہتے ہیں کہ جسکا بھاگ پھر کبھو نہ ہو سکے
مگر اسکا بھی گیان سے بھاگ ہو سکتا ہے ویسے ہی جو خوشبو دار
اشیا راگنی میں ڈالی جاتی ہیں انکے انو یعنی ذرات الگ الگ
ہو کے اکاش میں رہتے ہیں کیونکہ کسی دربیہ کا بستو ناس بھاو
نہیں ہوتا ہے اس سے وہ دربیہ درگندھ آدمی دوشوں کا نوارن
کرنیوالا ضرور ہی ہوتا ہے پھر اس سے بایو برشٹی جل کی شدھی

ہونے سے جگت کا بڑا اُپکار اور سُکھہ بہی ضرور ہوتا ہی اِس
کارن سے جگ کو کرنا ہی چاہیے ؛.

سوال ۔ کیا بایُو کی شُدہی عطر اور پُشپ آدمی کو گہروں میں
رکہنے سے نہیں ہو سکتی جو اِسقدر محنت جگ میں کریں ؛.

جواب ۔ یہہ کام دوسری طرح نہیں ہو سکتا کیونکہ عطر اور
پُشپ آدی کا سُوگندہ تو اُسی دُرگندہ بایو میں ملکر رہتا ہے
وہ خوشبودار پہول اور عطر اُنکی بدبُو کو علیحدہ کو نہ باہر نکال
سکتا ہی اور نہ اوپر چڑہ سکتا ہے جب اگنی اُس بایو کو ہلکا
کرکے وہاں سے نکال دیتی ہے تب ہی وہاں شُدہ بایو قائم
ہو جاتی ہی اِسلیئے اُسکا جتن جگ سے ہی ہو سکتا ہی اور طرح
سے نہیں ہو سکتا کیونکہ جو ہوم کی پرمانو یُکت شُدہ بایو ہے
پورب ستہہ دُرگندہ بایو کو نکال کے اُس پہلی دُرگندہ بایو کو
شُدہ کرکے روگوں کو ناش کرتی ہی ۔ اور منش آدمی سرشٹی

کو اوتم سکھہ دیتی ہے یعنی ہوم سی زیادہ گرمی اور گرمی سی زیادہ
جل اوپر کو چڑھتا ہی اور برکہا ادہک ہو کر شدہ جل اور بایو کے
سبب اناج اور اوکہدیاں اُتپنّت شدہ ہوتی ہیں اور اُن سی
سکھہ بڑھتا ہے یہہ پہل اگنی میں ہوم کرنے کے بغیر دوسری
طرح سی ہونا غیر ممکن ہی ہوم کا کرنا اوتم ہی دوسرا سبب خوشبو کے
ناش نہونیکا یہہ ہی کہ اگر کسی منش لنے دور دیش میں خوشبودار
چیزوں سی اگنی میں ہوم کیا ہووی تو وہ خوشبودار ہوا دور دیش کے
میں رہے منش کو ناک میں پہونچنے سی اُسکو یہہ گیان ہوتا ہی کہ یہاں
خوشبودار بایو ہے اس سے یہہ بات ثابت ہوتی ہی - کہ دربہہ
کے الگ ہونے سی بہی دربہہ کا گن دربہہ کی ساتھہ ہی بنا رہتا ہی
اِسیطرح وہ خوشبودار دربہہ آکاش میں بایو کے ساتھہ بنا ہی
رہتا ہی - سوائے اِسکے ہوم کرنے کے اور بہت فایدہ ہیں جو
بدیاوان لوگ بچار سی جان لیوینگے ؞

سوال - بھلا ہوم کا پریوجن تو ہوگم سے ہوا گر وید منتروں
کے پڑھنے سے کیا مطلب ہے ٭

جواب - جیسے ہاتھ سے ہوم کرتے آنکھ سے دیکھتے اور تجاہ
سے سپرش کرتے ہیں - ویسے ہی زبان سے وید منتروں کو
پڑھتے ہیں کیونکہ انکے پڑھنے سے وید منتروں کی یاد داشت پرمیشر
کی استوتی پرارتھنا اور اوپاسنا ہوتی ہے سب سے زیادہ یہہ
فایدہ ہے کہ ہوم کے فوایدجو اُن منتروں میں لکھے ہوئے
ہیں انکو اوچارن کرنے سے وہ ذہن نشین ہوجاتے ہیں یعنی ہوم
کرنے کا فایدہ اسیوقت معلوم ہوتا جاتا ہے وید منتر کنٹھ یاد
ہوجاتے ہیں اور ایشور کے گنوں کا گیان ہوتا جاتا ہے - کیونکہ
سب کاموں کا شروع کرنا پرمیشر کی اوپاسنا سے ہی کرنا
واجب ہے اسلئے جگ کیوقت بھی اسکی اوپاسنا اور استوتی
کرنی ضرور چاہیے ٭

سوال۔ جگ کیوقت ویدمنتروں کو چھوڑ دوسرے کا پاٹھ کرے تو کیا ہرج ہو؟

جواب۔ ایشر کے بچن سے جو پرلوجن سِدھ ہوتا ہے وہ دوسروں کے بچن سے سِدھ نہیں ہو سکتا کیونکہ ایشر کا بچن بھیرانتی رہت اور سَت ہوتا ہے کیونکہ جہاں سَت دیکھتا ہے اور سُننے میں آتا ہے وہاں وہاں ویدوں میں سے ہی پھیلا ہے جو جو جھوٹھ ہے وہ آدمیوں کی کلپنا سے بنا ہے کیونکہ ست بات ویدوں سے ہی پرگھٹ ہوتی ہے ویدوں میں چار برن چار آشرم بھوت بھوشت اور برتمان آدمی کی سَت بدّیا ویدوں سے ہی پرسِدّہ ہوتی ہے کیونکہ یہہ جو سناتن وید شاستر ہیں سو سب بدّیاؤں کے دان سے سمپورن پرانیوں کا دھارن اور سب سکھوں کی پراپتی کراتا ہے اس کارن سے ہم لوگ اگنہوتر بہتا اُتم مانتے ہیں اور اسیطرح ماننا ہی چاہیے کیونکہ سب جیووں کے لئے

سب سکھوں کا سادھن یہی ہے ۔٭

سوال ۔ کیا جگ کرنے کے لئے پر تھوی کھود بیدی کا بنانا ۔٭ پرنیتا ۔ پروکشنی ۔ اور چمسا ۔ وغیرہ برتنوں کا رکھنا اور جگ شالا کا بنانا ضروری ہے ۔٭

جواب ۔ جو ٹھیک ہے سو سب کرنے جوگ ہے ۔ اگنی تیز ہونے کے لئے اور ہوم کی اشیاء ادہر ادہر بکھرنے سے روکنے کے لئے بیدی ضروری ہے اور سونے چاندی کو برتن اس سبب سے بناتے ہیں کیونکہ نہیں بار بار تھہ بگڑتے نہیں اور کُش وغیرہ واسطے بچاؤ چیونٹی وغیرہ کے رکھتے ہیں اور جگ شالا سے یہہ مراد ہے کہ اگنی میں زیادہ ہوا نہ لگے اور بیدی میں کوئی جانور یا انکی بیٹھ نہ گرے غرضکہ یہہ سب مرجاد اسہولیت اور عمدگی کے لئے کرنی چاہئیں ۔٭

دیوتاؤں کے بیان میں

بیوہار کے دیوتاؤں کی اُپاسنا کبھی نہیں کرنی چاہیے۔ صرف
ایک پرمیشر کی کرنی واجب ہے اُسکا نتیجہ ویدوں میں انیک
پرکار سے کیا ہے کہ ایک اُدوتیہ پرمیشر کے ہی پرکاش دھارن
اور اُتپادن کرنے سے وہ سب بیوہار کے دیوتا پرکاشت ہو
رہے ہیں۔ اُنکا جنم کرم اُنیشر کے سامرتھ سے ہوتا ہے کیونکہ
پرمیشر جس جس میں جتنا دِبیہ گُن رکھتا ہے اُتنا اُتنا ہی اُن
پدارتھوں میں دیوپن ہے زیادہ نہیں اس سے کیا سدھ ہوا
کہ کیول پرمیشر ہی اُن سب کا اُتپادن دھارن اور مکتی کا
داتا ہے ۔۔

۴۳۔ دیوتاؤں کا بیاکھیان

تینتیس ۳۳ دیوتاؤں کی تفصیل

بشو ۸ - رودر ۱۱ - آدیتہ ۱۲ - اندر ۱ - پرجاپتی ۱ ؛

۸ بشو کی تفصیل

اگنی ۱ - پرتھوی ۲ - بایو ۳ - انترکش ۴ - اودیتہ ۵ - دیو لوک ۶ - چندرما ۷ - نچھتر ۸، چونکہ سب پدارتھ انہیں میں بستے ہیں اس سبب سے انکا نام بشو ہے اور یہی سب کے نواس استہان ہیں ؛

۱۱ - رودر کی تفصیل

پران ۱ - اپان ۲ - بیان ۳ - سمان ۴ - اودان ۵ - ناگ ۶ - کورم ۷ - کرکل ۸ - دیودت ۹ - دھننجے ۱۰ - جیو آتما ۱۱ کیونکہ یہہ سب شریر سے نکل جاتے ہیں تب مرن ہونے سے اسکے سب سمبندھی لوگ روتے ہیں وہ نکلتے ہوئے انکو رولاتے ہیں اس سبب سے انکا نام رودر ہے ؛

آدیتہ

بارہ مہینوں کو کہتے ہیں کیونکہ وہ سب پدارتھوں کے انوگرہ

کاگرہن کرتے چلو آئے ہیں اِس سبب سے اُنکا نام آدیتہ ہے؀

اندر

نام بجلی کا ہے کیونکہ وہ اُوتم اَیشرج اور بڈّیا کا بڑا سبب ہے

پرجاپتی

جگت کو کہتے ہیں کیونکہ اُس سے بایُو برشٹی جل کی صفائی کے سبب پرجا کا پالن ہوتا ہے یہہ سب اپنے اپنے وِدیہ گُن کی ہونے سے دیوتا کہلاتے ہیں اور تین دیو۔ اَستھان ؀ نام جنم کو کہتے ہیں اور دو دیو۔ اَنّ ۔ پران کو کہتے ہیں ایک دیو۔ اَدھیر دہ دیو ۔ جس سے سب کا دھارن ہوتا ہے اور جو سبھی جگت میں بھر رہا ہے سوترآتما بایو ہے؀

سوال ۔ کیا یہہ چالیس دیوتشوں کو اُوپاسنا جوگ ہے

جواب ۔ انہیں سے کوئی اُپاسنا جوگ نہیں ہے صرف بیوہار ناتر سِدّھی کے لئے یہہ سب دیو ہیں ۔ سوائے پرمیشر پورن

برہم کے اور کوئی اُوپاسنا جوگ نہیں ہی جو سب کا اِشٹ دیو
جگت کا کرتا سرب شکتیمان سبکو اُوپاسنا جوگ اور سب کا دھارن
کرنیوالا سب میں بیاپک اور سب کا کارن ہی اُسکا آدی انت
نہیں جو ست چت آنند سروپ جسکا جنم کبھو نہیں ہوتا
جو کبھو انیائے نہیں کرتا تیادی لچھنوں سی وید آدی
شاستروں میں اُسکا پرتپادن کیا ہی اُسکو اِشٹ دیو ماننا
چاہئے آریہ لوگ ہمیشہ سے ایک پرمیشر ہی کی اُوپاسنا کرتے
چلے آئے ہیں بعض لوگوں کو یہہ شنکا ہی کہ وید میں جڑ ادر موُرتی
مان وستو کی پوجا لکھی ہی یہہ اُنکی بھول ہی یہہ بات اِسطرح
ہی کہ جتنا جتنا جس وستو میں دیہہ گُن گرُن کیا ہی اُتنا اُتنا اُنسی اُوپکار
لینا یہہ ایک قسم کا اُوپکار ستکار رپا پوجا ہی مثلاً آنکھہ
میں دیکھنی کا سامرتھہ رکھا ہی اور دیکھنے کا اُپکار اُوپکار
کے لئے ہی یہہ دیوین اُنمیں ماننا اُسکا ستکار رپا پوجا

کہلاوے گا جو دوسرے کا ستکار یہہ آچرن ارتھات اُس کے انکول کام کرنا اُسی کا نام پوجا ہے سو سب منشوں کو کرنی اوچت ہے اسیطرح اگنی وغیرہ جڑ پدارتھوں میں جتنا جتنا اتہہ کا پرکاش یعنی وہہ گن ہے ستہ ہی اور اوپکار لینے کا مطلب ہے اُتنا اُتنا اُنہیں دیوین ماننے سے کچھہ بھی ہانی نہیں ہوتی کیونکہ ویدوں کی رو سے جہاں اوپاسنا کا بیوہار لیا جاتا ہے۔ وہاں دو تہان ایک ادویتیہ پرمیشر کا ہی گرہن کیا ہے ۔!۔

پانچ دیو کی پوجا کی بحث میں

منجملہ ان پوتھاؤں کے چار دیوتا یعنی ماتا[1]۔ پتا[2]۔ اچارج[3] آتیتھ۔ یہہ چاروں مورتی مان دیوتا ہیں، اور پانچواں امورتی مان پرمیشر ہے اُسکی کسیطرح کی مورتی نہیں ہے اس سبب سے پانچ دیو کی پوجا میں دو طرح کا بھید جاننا واجب ہے یہہ

سب دیو جو اوپر بیان ہوئے دونوں ہیو ہا داوپر پرمارتھ کرتے
میں کام آتے ہیں پرنتو سب منشوں کو اُوپاسنا کرنے کے
جوگ ایک پرمیشر ہی دیو ہی اور آج لوگ سرشٹی کے
آرنبھ سے آجتک آندر - برن - اگنی - آدی ناموں سے
بموجب وید کے ایک ادوتیہ پرمیشر ہی کی اُوپاسنا کرتے
چلے آئے ہیں یہہ جتنے نام ہیں پرمیشر کے صفاتی نام ہیں
اِن سے جڑ اور ہورو تی مان لیتوں کی اُوپاسنا کسیطرح ٹھیک
نہیں ہے بلکہ پرمیشر کے ایک صفاتی ناموں سے اُسی کی
اُوپاسنا کا تاتپرج ہے ⁂

ویدوں کے چھند اور منتر اور سمرتی کے ارتھ کیا ہیں

بچارنا چاہیے کہ ویدوں کے یتھا وت ارتھ کے جانے بنا کسی
منش کو بھلے سے ساجش کرنا لازم نہیں ہے - وید میں جتنے پد اور

بشتر میں وہی سب سمپورن ست بدّیاؤں کے پرکاش کرنے
والے ہیں جبتک ستّ پرمان سوترک ویدوں کے شبدوں
کا بچار یا پد پرکرنوں بیاکرن آدی ویدانگوں ست پت آدی
برہمنوں اور پورب میمانسا آدی شاستروں کا یتھاوت
بودھ نہو اور پرمیشور کا انکو گیان اور تم بدّیاوانوں کی شکشا انکو سنگ لگے تب تک
چھوٹی کی استماکی شردّھا بھی نہو جبتک ویدونکا ارتھ کا یتھاوت پرکاش منش کے
ہردے میں نہیں ہو سکتا اسلئے سب آپ بدّیاوانوں کا سدھانت ہے کہ پرتیک منش
آدی پربانوں سے یوکت جو ترک ہے ان سے بھی منشوں کے لئے پریکشا ہے اس سے یہہ سدھ
ہوتا ہے کہ جو سائنیا چاہیے اور وہی مہرشی غیرہ آپت بدھی لوگوں نے جو جو ہند بیاکھیانوں
کو دیکھ کے اجکل کے آریہ ورت پورب دیش کو بھی لوگ جو ویدونکو اور اپنی اپنی
بدھی کی بھاشاؤں میں بیاکھیان کر رہے ہیں وہی ٹھیک نہیں ہیں
اور اُن ارتھ یوکت بیاکھیانوں کے ماننے سے منشوں کو اتینت
دوکھ پراپت ہوتا ہے اسیواسطے بدّیاوانوں کو انکا پڑھنا پڑھانا ٹھیک ٹھیک نہیں

ہے چھند اور منتر یہہ دونوں شبد سنگھتا بھاگ کے نام ہیں ایسے ہی نگم اور شرتی بھی
ویدوں کے نام ہیں بیدوں کا نام چھند اسلئے رکھا گیا ہے کہ یہہ منشوں کو منتر برہان اور
ست بدیاؤں سے پری پورن ہیں اور شرتی اسلئے کہتے ہیں کہ انکے پڑھنے
ابہیاس کرنے اور سننے سے سب ست بدیاؤں کو منش لوگ جان سکتے ہیں۔ اسلئے چھند
منتر نگم شرتی یہہ چاروں نام رتہہ کی بابت میں ایسے ہی اشٹادھیائی
ویاکرن میں بھی شبد منتر اور نگم یہہ تینوں نام ویدوں ہی کے ہیں اور نہیں
یہہ نہیں ہے

اتہاس وید سنگھتا بچار

سوال۔ وید کن کا نام ہے

جواب۔ منتر سنگھتاؤں کا

سوال۔ کاتیاین نے تو برہمن گرنتھوں کو بھی وید کہا ہے

جواب۔ برہمن گرنتھ وید نہیں ہو سکتے انکا نام اتہاس پوران کلپ گاتھا
اور نارا شنسی بھی ہے وے ایشور وکت نہیں ہیں منش کرت ہیں سوائے

کلپتیاین اور سنستاسی انکو وید ہونیکی شاکشی نہیں تہی اور منتر سنگتاؤں
کا وید نام سلنی ہے کہ اگستر جیت اور بیستہ یاؤں کا مول ہیں ٭

سوال ۔ برہمن اور سوتر گرنتھوں میں اتہیاس پوران کلپ گاتہا نارا شنسی
اتیادی کا تحریک ہنتی میں آتے ہیں اور اتہر وید میں بہی اتہیاس پوران
آدی ناموں کا لیکہہ ہے اس ہیتو سی برہمن گرنتھوں سی سوائی برہم ہی
وید تہ سرتی منت بہاگوت مہابہارت آدی کو اتہیاس پوران دی
کے ناموں سی کیوں نہیں مانتی ہو ٭

جواب ۔ انکو گرہن میں کوئی بہی پرمان نہیں ہی کیونکہ انہیں
منتوں کی پرتیتر پرورہ اور لڑائی آدی کی کتہا ہمیشہ ہو متہا کتہا اپنی اپنی سمے کے
انوسار لوگوں نی لکہہ رکہی ہیں پس سو اتہیاس اور پوران آدی ناموں سے
انکا گرہن نا کشی منش کو اچیت نہیں کیونکہ برہمن گرنتھوں میں تو سنت
کتہاؤں کا نام اتہیاس جگت اوتپتی کی برنن کا نام پوران اور سدر بہون کے
ناٹ سہنتہ کی کتہن کا نام کلپ اور ستیہ برہمن میں بہاگو لکہ جیسی گاتہا سنگی

بہتر یہ آدمی کی کتہاؤں کا نام گاتہا ہی اور جنہیں منش لوگوں نے اپنے دہرم
یا ارتہہ بدیاؤں کو پرسنسا کی ہو اُنکا نام نراشنسی ہی ٭

تین پرکار کے بچن کا برنن

لوک میں تین پرکار کے بچن ہوتے ہیں لیکن برہمن گرنتھوں میں بہی ہیں اسی
کارن سے یہ پرمانگ ہیں + ایک بچن بدہی باکیہ ہی جیسے سکہہ کے
لئے دیودت گانو کو جانے یا جسکو سکہہ کی اچھا ہو وہ اگنی ہوتر کرے + دویم
ارتہہ باد ہے جو چار پرکار کا ہوتا ہی ٭
استوتی یعنی پدارتہوں کے گنوں کا پرکاش کرنا + نندا اپرگنوں
میں دوشوں کو دکہلانا پرکرتی جیسے اُس پاپی چور نے بڑا کام کیا اسکو ڈنڈ ملا
اور سادہو کارنے اچہا کام کیا اسکی پرشنسا اور استُتی ہوئی + پورا کلپ جو بات
پہلے ہو چکی ہو اسکو برنن کرنا جیسے جنک کی سبہا میں یاگولکیہ کا رگی وغیرہ نے
اکٹہی ہو کر سنباد کیا ٭
تیسرا بچن انوباد جسکا پر بیدہان کئے کو ہی کا سمرن اور کتہن کرنا سو

۔ وہ پرکار کا ہے ایک شبد کا دوسرا ارتھ ہے کا جیسے وہ بدیا کو پڑہے۔ یہہ شبد
انوباد ہے بدیا پڑہنے سے ہی گیان ہوتا ہے اسکو ارتھ انوباد کہتے ہیں جیسکی
پرتگیا ہیتو۔ اُدواہرن اور اوپنین ہو نگمن اسی میں ہو جیسے پرمیشر
رنت ہے یہہ پرتگیا ہے بناش رہت ہے یہہ ہیتو ہے اکاش کی سمان ہے یہہ اُدوا
ہرن ہے جیسے کاش ہے ویسا پرمیشر بھی ہے یہہ اُپنین ہے اِن چاروں کا
کرم سے اوچارن کر کے پکش میں تتھاوت پوجنا کرنیکو نگمن کہتے ہیں۔ یعنی
جس شبد اور ارتھ کا دوسری بار اُچارن ور بچار ہو اسکو انوباد کہتے ہیں
سو برہمن گرنتھوں میں جیسا لکھا ہے اس ہیتو سے بھی برہمن پستکوں
کا نام اِتہاس آدی جاننا چاہیے کیونکہ انہیں اتہاس پوران کلپ گاتہا
اور ناراشنسی یہہ پانچ پرکار کی کتہا سب ٹہیک ٹہیک لکہی ہیں پرنتو برہمن
گرنتھوں کو ویدوں میں پرمان نہیں ہو سکتے

سوال۔ برہمن گرنتھوں کا بھی ویدوں کے سمان پرمان کرنا اُچت ہے یا نہیں
جواب۔ برہمن گرنتھوں کا پرمان ویدوں کی تولیہ تو نہیں ہو سکتا کیونکہ

ویہ ایشور کرت نہیں ہیں پرنتو ویدوں کو انکول ہونیسے پرمان کئے ہوئے ہیں ٭

اتہہ برہم بدیا بچہہ

سوال۔ ویدوں میں سب بدیا ہیں یا نہیں ٭

جواب۔ سب ہیں جتنی ست بدیا سنسار میں ہیں وہ سب ویدوں سے ہی نکلی ہیں انمیں سے پہلی برہم بدیا ہے جسمیں ایشور کی سب جگت کا بنانیوالا اور چیتن اور جڑ ان دونوں پرکار کے سنسار کا جو راجہ اور پالن کرنیوالا ہے جو مکتوں کو پرم ودیا آنند سے ترپت کرنیوالا ہے ہم لوگ اپنی رکشا کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمکو سب سکھوں سے سنتشٹ کرنیوالا ہے پرمیشر جیسے آپ اپنی کرپا سے ہمارے سب پدارتھوں کو بڑھانیوالے ہیں ویسے ہی سب کی رکشا بھی کریں جیسے آپ ہمارے رکشک ہیں ویسے ہی سکھ بھی دیجئے جو پرمیشر اکاش آدی تتوں میں تھا سو ہم آدمی سب لوگوں میں بیاپت ہو رہا ہے اسی پرکار سے جو پورب آدی دشا اور اگنی آدی اپ دشاؤں میں بھی بھرپور ہو رہا ہے یعنی جسکی بیاپکتا سے ایک تو بھی خالی نہیں ہے اور جو اپنے ہی سامرتھ کا آستھا ہے اور جو کلپ آدی پر

سرشٹی کی اُتپتی کرنیوالا ہے وہ سرب آنند سروپ پرمیشر کو جو جیو آتما اپنے من سے یتہاوت جانتا
ہے وہی اُسکو پراپت ہوتے ہیں وہ سدا موکش سُکھ کو بھوگتا ہے پرہم جو سب سے بڑا سب کا
پتی سب لوگوں کے بیچ میں براجمان اور اوپاسنا جوگ ہے اور جو گیان آدی گنوں میں
سب سے بڑا اور آکاش کا بھی دہارا اور جگت کی پیدا کرنیوالا ہے جو بھی نرلکار رہنیوالا
ہے اور جسکی آشریہ سے ۳۳ دیوتا ٹہر رہے ہیں جیسے کہ پرتہوی سے برکش کا پرتہم انکر
نکل کر اور بہت ستہول ہوتے ہیں ویسے ہی الیوا انکا آدہار ہوتا ہے اسی پرکار سب برہمانڈ کا آدہار
وہی ایک پرمیشر ہے وہی سدا سے سب جگت میں پوری پورن ہو رہا تہا وہی
سب لوگوں کو ٹہیک ٹہیک اپنے سامرتہہ سے دہارن کر رہا ہے وہ اپنے کام میں کسیکا سہایتا نہیں لیتا ہے وہ
سب پرانیوں کو جنہیں اپنی پرجا تہا کر سامرتہہ میں اُتپن کیا ہے سب لوک لوکانتر پرتہوی آدی
لوکوں کا ٹہیک رچنیوالا اور ویدوں کا اُپدیشک اُسکو سامرتہہ میں لیے ہوئے ہے ہمیں اُسکی بندنا کرتے ہیں ۔

संगच्छध्वं संवदध्वं सं वो मनांसि जानताम् ॥
देवा भागं यथा पूर्वे संजानाना उपासते ॥

اب ہندوؤں کی ست دہرم کی لکشنوں کا برنن کیا جاتا ہے

دیکھو پرمیشور ہم سبھوں کے لئے وید دھرم کا اوپدیش کرتا ہے کہ منش لوگو جو پکش پات رہت
نیائے ستیہ بھاشن آدی سے یکت دھرم ہے تم لوگ اُسی کو گرہن کرو اُس سے وپریت
کبھی مت چلو کیونکی یہ ایتی کو لیئے ہوئے بردوہ کو چھوڑکے پرسپر سمتی میں ہو جس سے تمہارا
اوتم سکھ سب دن بڑھتا جاوے اور کسی بیکار سکا دوکھ نہ ہو تم لوگ بردوہ باد
کو چھوڑکر پرسپر ارتھات آپس میں پریت کے ساتھ پڑھنا پڑھانا پرشن اُتر سہت
سنباد کرو جس سے تمہاری ستیہ بدیا نت بڑھتی رہے تم لوگ اپنے جتھارتھ
گیان کو نت بڑھاتے رہو جس سے تمہارا من پرکاش یکت ہو کر پُرشارتھ
کو نت بڑھاوے جس سے تم لوگ گیانی ہو کر نت آنند میں بنے رہو اور تم لوگوں
کو دھرم کا ہی سیون کرنا چاہیے ادھرم کا نہیں جیسے پکش پات رہت دھرم
اتھا بدیا وان لوگ دویدویت سے دھرم کا آچرن کرتے ہیں اُسی پرکار سے
تم بھی کرو کیونکہ دھرم کا گیان تین پرکار سے ہوتا ہے ایک تو دھرم
آتما بدیاوانوں کی شکشا دوسرا آتما کی شدھی تتھا ستیہ کو
جاننے کی اچھا تیسرا پرمیشر کی کہی وید بدیا کو جاننے سے ہی

सन्दर्भ पुस्तकालय
पु. परिग्रहण क्रमांक 7860

منشوں کو ست است کا جتہاوت بووہ ہوتا ہے۔ دوسری طرح

نہیں ॥ ३ ॥

सुमा नोमन्त्रः समितिः समानी संमानं मनः
सहचित्तमेषाम्॥ समानं मन्त्रं मुभिमंन्त्रयेवः
समानेनं वो हविषांजुहोमि ॥

ہے منش لوگو جو تمہارا منترا رتہات ست است کا بچار ہے۔ وہ
سمان ہو اُس میں کسی پر کار کا بر وہ نہو اور جب جب تم لوگ
مل کر بچار کرو تب تب سب سجنوں کو الگ الگ سُن کر جو جو دہرم
یوکت اور جنہیں سب کا ہت ہو سو سو سب میں سے الگ کر کے
اُسی کا پرچار کرو جس سے تم سب ہوں کا برابر سکھہ بڑہتا رہے اور
جنہیں سب منشوں کو مان گیان بنیا ابہیاس برہم اشٹیج آدی
آشرم اچھے اچھے کام او تم منشوں کی سہائے اور راج پربندہ
کا پتہاوت کرنا پراپت ہو اور جس سے بدبتی۔ شتر تر۔ ق۔ یترا کرم

آدمی گن بڑہیں تتہاپرکارتہہ اور ہیوٹارستہ ہوں ایسی جو تم
مرتنادہ اوردہوہی تم لوگوں کی ایک ہی پرکا نہ کری۔ دہشتی تمہارے
سب پرارشٹ کام ستہ ہو دشتہ جاویں۔ ہی منش لوگو تمہارا
من بہی آبہیں پرودہ رت ارتہات سب پرانیوں کے
دوکہہ کمی ناش اور سکہہ کی پرتی کے لئے اپنے آتما کے سم
تولیہ پورشا رتہہ والاہو شبہہ گنوں کی پراپتی کی اچہا کو
سنکلپ اور دشٹ گنوں کی اچہا کو وکلپ کہتے ہیں جس سے
جیو آتما یہہ دونو کرم کرتا ہی اسکا نام من ہی اُس سے ستدا
پُرشارتہہ کرو جس سی تمہارا دہرم دیرگہ ور ویرودہ ہو تتہا
چیت جسکو کہتے ہیں جس سے ارتہوں کا سمرن ارتہات یوپ بایر
کرموں کا تہاوت بچار ہو وہ بہی تمہارا ایک ہو
جو تمہارا من اور چیت ہی یہہ دونوں منشوں کو بہی سکہہ کے
لئے پرجتن میں رہیں ایسی پرکار سی جو منش سب کہا اوپکار

کرنے اور سکھہ دینے والے ہیں میں انہیں پر سدا کرپا کرتا ہوں ار تہارت میں انکے لئے اشیرباد اور اگیا دیتا ہوں سب منش میری اگیا کے انکول چلیں جس سے انکا ست و برم بڑھے اور است کا ناش ہو۔ ہے منش لوگو جب جب کوئی ایدیش کسیکو دیا جا ہو رتہو اکسی سے گرہن کیا جا ہو تب تب و برم سے یوکت ہی کرو اس سے برودہ ہو مار کو ست کرو یہ بات نشچے کرکے جان لوکہ میں ست کو ساتھہ تمہارا اور تمہاری ساتھہ ست کا سنجوگ کرتا ہوں اسلئے تم لوگ اسیکہ و برم مان کے سدا کرتے رہو اس سے برودہ و برم کو کبھی مت مانو۔

समानीव आकूतिः समाना हृदयानि वः ॥ समानमस्तु वो मनो यथा वः सुसहासति ॥ ऋ० अ० ८ अ० ८ व ४९ मं ४॥

ہے منش لوگو تمہارا اچھا شامرتھہ ہو اسکو و برم کے ساتھہ ملا کر

سب سُکھوں کو سب دن پرٹھمتے رہو نشچہ اُوتساہ اور ویرماشماؤں
کے آچرن کو (आकृति) کہتے ہیں۔ ہے مُنش لوگو تمہارا سب
پُورُشارتھہ سب جیووں کے سُکھہ کے لئے سدا ہو جس سے
کبھو ہوئے وبرم کا کبھو تیاگ نہو سدا ایسی ہی پرجتن کرتے رہو۔
جس سے تمہارے پردیہ ارتھات من کے سب بیوہار آلسیہ میں
سُندا پریم سہت اور پرُودہ سے الگ رہیں من شبد کا ایک
بار گرہن کرنے میں یہہ پرُیوجن ہے کہ جس سے من کے ایک اگر تہہ
جانے جاویں پرتہم سچار ہی کر کے سب اوتم بیوہاروں کا آچرن
کرنا اور برُوں کو چھوڑ دینا اُسکا نام کام ہے جو سُکھہ اور بدیا آدی
شبھہ گنوں کو پراپت ہونے کے لئے پرجتن سے، تتپشچات پُورُشارتھہ
کرنیکی اچھا ہو اُنکو سنکلپ کہتے ہیں۔ جو جو کام کرنا ہو اُس اُسکو
پرتہم نشچہ کر کے ٹھیک ٹھیک نشچہ کرنے کے لئے جو شبد بید کرنا
ہے اُسکا نام وِتکا ہے (श्रद्धा) جو اُپیشر اور ستیہ دھرم

آدمی جس شبھ گنوں میں نشچے سے بدھ واس کو استھر رکھتا ہے اُس کو
شردھا کہتے ہیں ا (अश्रद्धा) ارتھات آودیا کو ترک بڑے
کام کرنے ایشور کو نہیں مانتے اور انیائے آدمی شبھ گنوں سے
سب پرکار الگ رہنے کا نام اشردھا ہے ا (धृति) جو سکھ
ہانی لابھ آدمی کے ہونے میں بھی اپنے دھیرج کو نہیں چھوڑتا
اسکا نام دھرتی ہے۔ برے کاموں میں ورت ہونیکو ادھرتی کہتے
ہیں ا (ह्री:) ارتھات جو الٹے آچرن کرنے سے
منکو لجت کرتا اسکو ہری یہہ کہتے ہیں ا (धी:) جو سریشٹ
گنوں اور ایشور دھارن کرنے والی برتی ہے اسکو دھی کہتے ہیں
ا (भी:) ہنو ایشور کی آگیا ارتھات ست آچرن دھرم کرنا
اور اس سے الٹے پاپ کے آچرن سے نت ڈرتے رہنا۔ کیونکہ
ایشور ہمارے سب کاموں کو سب پرکار دیکھتا ہے یہہ جانکر اس سے
سدا ڈرنا اور یہہ سمجھنا کہ جو میں پاپ کرونگا تو ایشور مجھ پر رانفر

ہوکا اتیا دیہی گن والی لستووں کا نام ستی ہے جسکو سب پرکار
سے سب کو سکھ کے لئے یوکت کرو ۔

ہے منش لوگو جس پرکار پوربوکت دہرم سیوں سے تم
لوگوں کو اوتم سکھوں کی پراپتی ہو اور جس سرشٹ سبہاو سے
آپس میں ایک سے دوسرے کو سکھ بڑھے ایسا کام سب دن
کرتے رہو کہ سیکو دکھی دیکھ کر من میں سکھ مت مانو سبکو
سکھی کرکے اپنے آتما کو سکھی مانو ایسا جتن ہمیشہ کرتے رہو ۔

अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे
राध्यताम. इदम हमनृतात्सत्य मुपैमि ॥
॥ ६ ॥ य० अ० १ मं० ५ ॥

اس منتر کا ابھپرائے یہہ ہے کہ سب منش ایشور کے سہائے کی
اچھا کریں سبسے ست بیوہار میں جس ست دہرم کا انوشٹھان
کیا چاہتا ہوں اسکی سدھی آپکی کرپا سے ہی ہو سکتی ہے جو لوگ

ست کو آچرن روپ برت کو کرتے ہیں وہ دیو کہلاتے ہیں - جو
اَسَت کا آچرن کرتے ہیں اُنکو منش کہتے ہیں اسلیے میں اس سَت برت
کا آچرن کیا چاہتا ہوں مجھپر آپ ایسی کرپا کیجیے کہ جس میں ست دہرم
کا انوشٹھان پورا کرسکوں سب اَسَت کاموں سے چھوٹ کے ست
کے آچرن کرنے میں سدا درڑھ رہوں ایشر نے منشوں میں
جتنا سامرتھیہ رکھا ہے اتنا پورشارتھیہ اوشیہ کریں اُس کے
اوپرانت ایشر کے سہائے کی اچھا کرنی چاہیے کیونکہ منشوں
میں سامرتھیہ رکھنے کا ایشر کا یہی پریوجن ہے کہ منش کو اپنے
پورشارتھیہ سے ہی ست کا آچرن اوشیہ کرنا چاہیے جیسے کوئی
منش آنکھ والے پورش کو ہی کسی چیز کو دکھلا سکتا ہے اس
ریت سے جو منش ست بھاؤ پورشارتھیہ سے دہرم کو کیا چاہتا
ہے اسپر ایشر بھی کرپا کرتا ہے کیونکہ ایشر نے دہرم کرنے کے لئے
بدھی آدی بڑھانے کے سادھن جیو کے ساتھ رکھے ہیں جب

جیو اُن سے پورن پُورشارتھہ کرتا ہے تب پرمیشر بھی اپنے
سامرتھہ سے اُپکریا کرتا ہے سب جیو کرم کرنے میں سواد
ہیں اور پاپوں کے پھل بھوگنے میں پرادہین ہیں ٭

جب منش دھرم کو جاننے کی اچھا کرتا ہے تب ہی ست کو
جانتا ہے اُسی ست میں منش کو شردھا کرنی چاہیے اَست میں
نہیں جو منش ست کے آچرن کو درڑتا سے کرتا ہے تب وہ
دکشا ارتھات اُتم ادھکار کے پھل کو پراپت ہوتا ہے جب
منش اُتم گنوں سے یُکت ہوتا ہے تب سب لوگ سب پرکار سے
منش کا ستکار کرتے ہیں جب برہم چریہ آدی ست برتوں
سے اپنا اور دوسرے منشوں کا ستکار ہوتا ہے تب اُسی پر
درڑ وشواش ہوتا ہے کیونکہ ست دھرم کا آچرن منشوں کا ستکار
کرانے والا ہے پھر ست کے آچرن میں جتنی جتنی ادھک شردھا بڑھتی
جاتی ہے اُتنا اُتنا ہی منش لوگ ہوتا اور پرمارتھہ کے سکھ کو

پراپت ہوتے جاتے ہیں پس سکھہ دوکھہ ہانی لابہہ آدمی کی
پراپتی میں بہی ہرکہ شوک آدمی چہوڑکے ست دہرم میں ساورتا
رہنا دوکھہ کا نوارن اور سہن کرنا برہم اپنج آدمی آپنے
منموں سے شریر کا روگ بدہی کی چیترا ہی آدمی بل کا بڑہانا
ست بدیا کی شکشا ست مہر گوبل پر یہہ بہاش کا کرنا۔ جو
من کے اوہیں پانچ گیان اندریہ اور پانچ کرم اندریہ ہیں۔
انکو پاپ کرموں سے روک کے سدا ست اپدیش ناتہہ میں پرورت
رکہنا جگر ورتی راج کی سامگری کو سدہہ کرنا وید وکت نیائے
سے یوکت ہو کے پکش پات کو چہوڑکر ست ہی کا سدا آچرن
اور ہست کا تیاگ کرنا اور جگت اوپکار جسکا پہل اس جنم اور جنم
میں آنند ہی ہے اسکو دہرم اور راش ہے الٹا کرنے کو ادہرم
کہتے ہیں یہہ سب لکشن دہرم کے منشوں کو گرہن کرنے جوگ
ہیں ۔۔

آگی مختصر وبرم شبدونکی ارتھہ لکھتی ہیں

(۱) سب سے زیادہ بدیاوان۔ سرشیشٹ کرم کرنے والے بدیا کے پرچار کرنے والے اور آپ بھی نت پڑھنے والے کو برہمچہ کہتے ہیں

ब्रह्मच ॥

(۲) چیر تشور بیر و سیرج بیر سبھا کے رکہنے والے اور دوشٹوں کو ڈنڈ دینے والے کو اکشتری کہتے ہیں

द्वनच

(۳) سرشیشٹ پورشوں کی سبھا کے اچھے نیموں سے راج کرنا اور اوتم گنوں سے سب کاموں کو سدھ کرنا

वाश्च

(۴) بھوگول میں بیوپار آدی بیوہاروں میں آنا جانا اور ست نیموں سے انکی رکشا کر کے دھن آدی بڑھانا

निधा स्थ

(۵) سب منشوں کو سب ودن گنوں کا ہی پرکاش کرنا

त्रिषि स्थ

(۶) اوتم کرموں سے بھوگول میں سرشیشٹ کیرتی کو بڑھانا

यशश्च ॥

(۷) ست بدیاؤں کی پرچار کے لئے پوتر کنیاؤں کو پاٹ شالا میں پڑھانا ۔

वर्चश्च

(۸) پورب اوکت وِبرم سے سدا پورشارتھ کرنا اور ریداُرتھوں کو رکشا کرکے بڑھانا اور ست بدیا کی پرچار میں خرچ کرنا ۔

द्रविणं च

(۹) سچ آدمی ماتوؤں کی رکشا اور شدھی کرنی اور شدھ بستر اور بھوجن سے عمر کو بڑھانا ۔

आयुश्च

रूपश्च (۱۰) بشو سیوا سے علیحدہ رہکر بستر آدمی سے سروپ اوتم کرنا

(۱۱) اوتم کرموں سے نام کی پرسدھی کرنی جس سے نوروں کا بھی اوتساہ بڑھے ۔

नाम च

(۱۲) سرشٹ گنوں کے گرہن کے لئے پرمیشر کے گنوں کا اپدیش اور شروَن کرنا اور اپنا جس بڑھانا ۔

कीर्तिश्च

(۱۳) جو بایو بہتر سے باہر آتا ہے اسکو بیان اور جو بایو باہر سے بہیتر جاتا ہے اسکو اپان کہتے ہیں ॥

प्राणस्य पानस्य ॥

(۱۴) جوگ ابہیاس شدہ ولش میں توانش آدمی اور بہیتر سے بل کرکے پران کو باہر نکال کر روکنے سے شریر کو روگوں سے چھوڑا دیتی آدمی کو بڑھانا اتھہ پرانوں کے بگیان سے ست کا نت شو و بن کرکے گربن کرنا ॥

चक्षुस्य श्रोत्रस्य

(۱۵) دودھ جل آدمی جو رس شکر گھی وغیرہ ہیں انکو بیدک کی ریت شدھ کر بھوجن کرتے رہنا ॥

पयुस्य रसस्य

(۱۶) بیدک شاستر کی ریت سے چاول آدمی ان کا سنسکار کرکے بھوجن کرنا ॥

अन्नस्यान्नदाच ॥

(۱۷) ازبسم کی سندا او پاسنا کرلی جیسا بروید میں گیان ہو ویسا ہی بہاشن کرنا اور ست کو ہی ماننا ॥

ऋतञ्चसत्यञ्च

(۱۸) اشٹ جو برسم ہی کی او پاسنا اور جو پور بہا او کت حال

تنگھہ ایک سی مکی شندھی کرنی اور اُوتم کاموں کو ارتھ کو تیہاوت
پیوژن کرنیکو لیئے اُوتشتہ سامگری پوری کی تی ॥ २ स्तच सतच ॥
(۹۹) جب منش اپنی راج اور سنتان کو اچھی شکشا دیا کریں اور
گھوڑے ہاتھی کو بھی سو سکشت کہیں प्रजा च पाशावश च
(۱۰۰) جب منش اپنے گیان اور بدیا کو بڑہاتے ہو تو ایک برہم
کی اُوپاسنا کرتے رہیں اور ویہ آدی ست شاستروں کو پڑہنا پڑہانا
بہی برابر کرتے جاویں ॥ ऋतं च
(۱۰۱) پرمیشر آدی پرمانوں سے ٹھیک پریکشا کرکے جیسا
آتما میں گیان سے جانتے ہو ویسا ہی بولو اور کرو اور پڑہنا پڑہانا
کبہی مت چھوڑو ॥ सत्यं च
(۱۰۲) بدیا گرہن کے لئے برہم چریہ پورن کرکے سدا دھرم میں
نشچت رہو ॥ तपश्च
(۱۰۳) اپنی اشکہ وغیرہ اندریوں کو ادھرم اور آلکس سے چھوڑا

سدا او برم میں ملاؤ॥ दम स्य ॥

(۴۴) اپنی آتما اور من کو سدا او برم سیوں میں استھر رکھو॥ शमस्य

(۴۵) تینوں ویداور اگنی آدی بدیاں تھوں سی دبرم ارتھ کام موکش کو سدہ کرو اور شلپ بدیا کی اونتی کرو॥ श्रमयस्य ॥

(۴۶) بایو برشٹی جل کی شدہی کے لئے اگنی ہوترسی لیکر اسونید پر جنت جگوں سی سب سرشٹی کا اوپکار کرو॥ स्त्र रिन होत्र च ॥

(۴۷) جگت کے اوپکار کو لئے ست بادی ست رہی اور یوران پایا والوں کی ست سنگ سی ہو ہاروں کو سدا بڑھاتے ہو॥ अतिःश्रयस्य

(۴۸) سب منشوں کی راج اور پرجا کے پربندھ سی دہن آدی کو بڑھا کر رکشا کرو اور اس ہن کو اچھے کاموں میں خرچ کر کے ان سی دبرم ارتھ کام موکش ان چاروں پہل کی سدہی سی اپنا جنم سوپہل کرو॥

मानुषस्य

(۴۹) اپنے سنتانوں کی تہالوگ پالن اور شکشا کر کے ان کو

سدا ویرم آتما کو رنشار تھی ۔ بناتے رہو٭
प्रजाच

(۴۸۔۴۹) سنتانوں کی اوتپتی کرنیکے بیوہاروں میں سرلشٹ بہوجن اپدار کو کہنڈ سیون کرکے گرہہ کی رکشا کرو٭
प्रजनस्थ

(۵۰) پوترا اور کنیاؤں کے جنم سمی میں استری اور بالکوں کی رکشا

کی پوری پالن کرو٭
प्रजातिस्थ

(۵۱) ہی منشو تم سب دن ستا بچن ہی بولو٭
सत्यमिति

(۵۲) دہرم اور پرمیشر کی پراپتی کے لئی نت بدیا گرہن کرو بدیا کا پڑھنا اور پڑھانا ہی سب سے اوتم ہی٭
तपरति

(۵۳) تمہارا تپ ست ماننا اور ست بولنا ہی ہی٭
ऋतनतप

(۵۴) ست بدیاؤں کو سننا ہی سرلشٹ ہی٭
श्रुत

(۵۵) اوتم کرم کرنے اور اچھے سبھاؤ دہارن کرنے میں نت پرورت رہو٭
घात

(۵۶) تپا۔ دم بشم۔ دان۔ جگ اور پریم بھگتی سے تینوں لوک

میں بیاپک برہم کی ویاپتا کو ہی تپ کہتے ہیں۔ تتو ایو ۰ तत्व एव

(۳۸) ست بہاشن اور آچرن سے اور کوئی اُوتم لکشن نہیں ہو۔ ست سے ہی بیوہار اور پرمارتھ میں سکھ ملتا ہے۔ तत्वपर

(۳۹) انیائے سے کسی کو پدارتھ کو گرہن نہ کرو اور کیسی ہی وِپتا ہووے نت ست میں ہی نشچت رہو۔ क्षप इति

(۴۰) جتیندریہ ہو کر بدّیا کا ابہیاس کرو۔ दमइति

(۴۱) دان کا سبہاؤ نت رکہو۔ दानमिति॥

(۴۲) ست کا آچرن اور اَست کا تیاگ یہہ اُوتم دہرم ہے۔ یہہ کرتے رہو۔ धर्मइति

(۴۳) جس کام میں منشوں کی بڑہتی ہوتی ہے اور جسمیں منش پریم کرتے ہیں وہی نت کرتے رہو۔ यजनइति

(۴۴) تینوں وید اور اگنی آدی سے تلب بدّیا سدہ کرنی سب منشوں کو اُوچت ہے۔ अभय इत्याह॥

(۴۵) من کا بل اور اسکی شدھی کرنا یہہ بہی دہرم کا لکشن ہے॥

मानसमिति

(۴۶) چاروں وید کو جانکر سنساری بیوہاروں کو چہوڑ کر
سنیاس آشرم کرکے ست دہرم اور ست بدیا سے لابہہ پہنچانا
یہہ بہی اوتم دہرم ہے॥ न्यास इति

(۴۷) ست سے ہی پرتشٹا اور برہم کو پراپت ہوکے مکتی
کا سکہہ ملتا ہے॥ सत्येन॥

(۴۸) سب کام کرو وہ آوسی شتروں کو جیت کر اور پاپوں
سے چہوٹ کر دہرم میں ستہر رہنا یہہ بڑا اوتم کام ہے॥ तपसा देवा

(۴۹) پاپوں سے الگ ہوکر برہم اپشٹہ کی سیوا سے بدیا کی پراپتی کرنا
یہہ بہی اوتم دہرم ہے॥ दमने॥

(۵۰) گیان کا اچرن یہہ بہی دہرم کا لکشن ہے॥ शमने

(۵۱) وہ اپنے آشریہ سے سب پرانیوں کا جیون ہوتا ہے اسلئے

دان بھی دھرم کا لکشن ہے۔

(۵۲) دھرم آتما کا ہی لوک مین بسواس ہوتا ہے اور دھرم سے ہی پاپ چھوٹتے ہین سب سے اوتم دھرم کو ہی جاننا چاہیے۔

(۵۳) منش کی اونچی بنا دھرم کیسے ہوا سلئے ہر جن بھی دھرم کا پیتھو ہے۔

(۵۴) بدیا وانون نے گیان مارگ کو پراپت ہوکر پہتوی کا ش اور سرگ تینون پرکار کی بدیا پرسدھ ہوتی ہے۔

(۵۵) بایو پرشٹی جس کی شدہی اور دُرگندھ ہٹانے سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہو اسلئے اگنی ہوتر ہی دھرم ہے۔

(۵۶) بدیا سے شترون کو جیت منش اپنا متر بنا تے ہین۔ اسلئے بدیا آدمی جگ کو دھرم کا لکشن کہتے ہین۔

(۵۷) من کی شدہی سے ہر شیر کی پہچان اور سکھ کی پراپتی ہوتی ہے اسلئے من کو پوتر اور بدیا لوکت کرنا بھی دھرم کا لکشن ہے۔

(۵۸) جو پرکاش سروپ اور نت ہی اُسکی اگیا پالن کرنا چاہئی۔

(۵۹) جو ست کا آچرن کرنیوالا ہوتا ہی وہی نت سُکھہ کو پراپت کرتا ہے۔

(۶۰) جو وید اُوکت دہرم ہی وہ کرنیکے جوگ اور وید بردده تیاگ کرنے جوگ ہی۔

(۶۱) جس کام کے کرنیسے سنسار مین اُوتم سکھہ اور موکش سکھہ کی پراپتی ہووی وہ کرنا اوشیہ ہے۔

پرلے کے پیچہی سرشٹی اُوتپتی کا برنن

چونکہ جگت اناد کال سے اُوتپن ہوکر پرلے ہوتا رہتا ہی اوسکا کوئی اُوادت نہین ہی جگت کا کارن نت ہی ہی اب جس جس ریت سی پہہ پرلے کے اُوتپتی جگت کی ہوتی ہی اُسکا بیان کیا جاتا ہی۔ جب یہہ کارج سرشٹی اُوتپن نہین ہوئے تہی تب ایک سرب شکتمان پرمیشر اور دوسرا جگت کا کارن ارتہات جگت بنانے کی ساگمری

براجمان تھی اُس سمی (   ) نام اکاش جو نیترن سے دیکھنے
مین نہین آتا سو بھی نہین تھا کیونکہ اُس سے اُس کا ہیونا نہین
تھا اُس سمے ستوگن رجوگن تموگن ملا کر جو پرودھان کہاتا
ہے وہ بھی نہین تھا اُس سمے پرمانو بھی نہین تھے - یہہ
سب جگت کے کارن مین لے ہوے ہوئے تھے تہا ویراٹ ارتھات
جو سب استھول جگت کا نواس کا استھان ہے سو بھی نہین تھا جو کہ
یہہ ورتمان جگت ہے وہ بھی اتینت شدھ برہم کو نہین ڈھانپ سکتا
اور اُس سے ادھک یا اتھاہ بھی نہین ہو سکتا جیسے کہرا جل پرتھوی
کو نہین ڈھانپ سکتا ہے جس پرمیشر کے رچنے سے جو یہہ نانا کار کا
جگت اُتپن ہوا ہے وہی اس جگت کو دھارن کرتا ناش کرتا
اور پالک بھی ہے اور ہی آکاش کی سمان بیاپت ہے اور وہی ایشر مین
نواس کرتا ہے جب پرلے ہوتا ہے تب بھی یہ جگت کارن روپ ہو کر
ایشر کی سامرتھیہ مین بنا ہی رہتا ہے پھر اُس سے اُتپن ہوتا ہے + ہرن گربہہ جو

پرمیشر ہی وہی سرشٹی کی پہلے برتمان تہا اور وہی اس جگت کا سوامی
ہے وہی پرتہوی سی لیکر سورج پرجنت سب جگت کو دہارن کر
رہا ہے اُس سکہہ سروپ پرمیشر دیو کی ہی ہم لوگ سدا اوپاشنا کرین
غیر کی نہین جیسے اکاش کے بیچمین سب پدارتہ رہتے مین اکاش سب سے
الگ رہتا ہے اور تہات کسیکی ساتہہ بندہتا نہین ہے ویسی ہی پرمیشر
کو بہی جاننا چاہیے سو وہ پورکہہ سب جگ سے پورن ہو کے پرتہوی
تہا سب لوکونکو دہارن کر رہا ہے جو جگت اوتپن ہوا ہے اور جو ہوگا
اور جو اس سمے مین ہے اس تینون پرکار کے جگت کو وہی پورکہہ یعنے
پرمیشر ہی رچتا ہے اُس سی سوای کوئی جگت کا رچنے والا نہین ہے
سو پرمیشر پرتہوی ادک جگت کے ساتہہ بیاپک ہوکر استہت ہے اور اُس سے
الگ بہی ہے کیونکہ اُسمین جنم آدمی بیوہار نہین ہین اپنی سامرتہ سے سب
جگت کو اوتپن کرتا ہے آپ کبہو جنم نہین لیتا اوس پورکہہ کی
اپیکشا سے یہہ سب جگت کنچت ماتر دیش مین ہے جو اس سنسار

کے چار پاد دیکھتے ہین وہ سب پرمیشر کے بیچ ہی رہتی ہین اس استہول
جگت کا جنم او بناش سدا ہوتا رہتا ہے پرنتو وہ پورن جنم آدی
دہرم سے الگ ہی جگت   دو پرکار کا ہی جیتن جو ہی جیو آدی کی
لیے چیشٹا کرتا ہی اور جیو جگت ہی دوسری جو ہی جن کے لئی بنا ہی
اور جسمین گیان نہین ہے اپنے آپ چیشٹا بہی نہین کرتا
ہے

ویراٹ

جسکا برہمانڈ کے النکار سی برنن کیا جاتا ہی اور جو اسی پورش کی
سامرتہ سے اوتپن ہوا ہی اور جسکو مول پرکیرتی بہی کہتی ہین اور
جسکا شریر برہمانڈ کے سم تولیہ اسکی سورج چندرما نیتر استہانی ہین پو جسکا
بیراٹ پرتہوی جسکا پگ ہے اتیادی لکشن والا جو ہی کاش ہی سو ویراٹ کہاتا
ہی وہ پرتہم کلا روپ پرمیشر کی سامرتہہ سے اوتپن ہو کے پرکاشمان ہو رہا ہی
اس براٹ کی تتو نکی لو روپ بہاگون سے سب پرانی اور اپرانیون

کا دیہہ پر تہک پر تہک او تپن ہوا ہو اسمین سب جیو باس کرتے
ہین اور پرمیشر اس سنسار روپ دیہہ سی سدا الگ ہتا ہی پرنتو
بہومی آدمی جگت کو پرتہم اوتپن کر کی نشچا ٹہارن کر رہا ہی اسکی
بہو جن ستر ان جل گرام اور سب پشو اور پکشیون اور سو کشم دیہہ
دہاری کیٹ پتنگ آدجیودن کو اوتپن کیا ہی اور منشون کی برن
بیوستہا باندہی ہی اسکا بیان پر جا بکہہ مین ہو گا۔
اُس پور کہہ کو گیان لسروپ سامرتہہ سی چندرماں اور تیج سروپ
سامرتہہ سے سورج اور شرو تراز تہات آکاش روپ سامرتہہ سے
اکاش اور باپو روپ سامرتہہ سے بایو تہا سب اندریان ہی اپنے
اپنے کارن سے اوتپن ہوئی ہین اور مکہہ جوتی روپ سامرتہہ
سے اگنی اور اوس پور کہہ کی اتینت سوکشم سامرتہہ سے انتہکرن
ارتہات جو بہومی سورج آدمی لوکون کے بیچین ہو ل ہے اوتپن
ہوا ہے اور اُسکی سربات تم سامرتہہ سی پرکاش کرنیوالی سورج آدمی لوکن

ادتپن ہوئی ہین اور پرتہوی کی پرانو روپ سامپ تہہ سی پرتہوی اوتپن ہوئی
ہی اور جل بہی اسکی کارن سی ہی اوتپن ہوا ہی اوس کی میشور نے اپنی شروتر
دپ سامرتہہ سی دشاؤن کو اوتپن کیا ہی اور لوکون کی کارن کی سامرتہہ
سی سب لوکون اور اونکی بننی والی اور سب پدارتہون کو اوتپن کیا ہی
دیوارتہات جو بدیاوان لوگ ہوئی ہین اونکو بہی ایشر نے اونکے
کرمونکی انوسار اوتپن کیا ہی جو یہہ برہمانڈ کا رچن پالن اور پرلی کرنا روپ
جگ ہی اسمین بسنت رت ارتہات چیت بیساکہہ گرمی کی سمان ہی گریشم یعنی
جیٹہہ اساڑہ اپند ہی کی سمان ہی برکہا رت یعنی ساون بہادون شرد رت
اسوج کاتک ہیم رت اگہن پوہ ششر رت ماہ پہاگن سو یہہ روپ النکا
سی برہمانڈ کا بیسا کہان جاننا چاہئی اس بیا کہان سی ویراٹ روپ
النکار کا ارتہہ ہی ۔

ایشر نے ایک ایک لوک کی چارون طرف سات سات پردی اوپر اوپر
رچی ہین سو جتنی برہمانڈ مین لوک ہین اون ایک ایک کی اوپر سات سات آورن

نہا مین - سمندر - ترشنا - میگہ منڈل کا بایو برشٹی جل - برشٹی جل
کے اوپر ایک پرکار کا بایو اتینت سوکشم بایو جسکو منجہ کہتے ہین
سوتر آتما بایو جو منجہ سے بہی سوکشم ہے -

اور اس برہمانڈ کی سامگری ۲۱ پرکار کی کہاتی ہے پرکیرتی بدہی اور
جیو یہہ تینون ملکر شروتر - تجا - آنکہہ - جیبہ - ناک - باک - پگ
ہاتہہ - گدا - لنگ اندریہ - شبد - سپرش - روپ - رس - گندہ
پرتہوی - جل - اگنی - بایو - اکاش انکو شٹی کہتی مین -

اُس پرمیشر پورکہہ نے پرتہوی کی اُتپتی کی لئے جل سے سار انش رس
کو گرہن کرکو پرتہوی اور اگنی کو ملا کے پرتہوی رچی ہے اور اگنی کے
پرمانوون کی ساتہہ جل کے پرمانوون کو ملا کر جل کو اور بایو کی پرمانوون کی ساتہہ
اگنی کی پرمانوون کو ملا کر اگنی کو اور بایو کے پرمانوون سے بایو کو
رچا ہے اور ایسے ہی اپنے سامرتہہ سے آکاش کو بہی رچا ہے کہ سب تتون کی
ٹہرنیکا استہان ہے - ایشر نے پرکیرتی سے ایکر گیا اس پرجنت جگت کو

رچا ہی اس سی یہہ سب چیدار تہہ اُپنی کی جیو ہوئی ہی اُسکا نام بشو کرمان ہی
جب جگت اُوتپن نہیں ہوا تہا تب وہ ایشر کی سامرتہہ میں کارن روپ سی
برتمان تہا جب جب ایشر اپنی سامرتہہ سی اُس کا بیج روپ جگت کو رچتا
ہی تب تب کا بیج روپ گُن والا ہو کر استہول بنکر دیکہنی میں آتا ہی جب پرمیشر
نی منش شریر آدی کو رچا ہی تب منش بہی دیہہ کرم کرکے دیو کہاتی ہیں جب
ایشر کی اوپاسنا سی ودیا بگیان آدہی اُتی اوتم گُنوں کو پراپت ہوتی
ہیں تب بہی اُن منشوں کا نام دیو ہی کیونکہ کرم سی اوپاسنا اور گیان
اوتم ہی جو پرجا کا پتی ارتہات سب جگت کا سوامی ہی۔ وہی جڑ اور
چیتن کی بہتر اور باہر انترجامی روپ سی سرو تر بیاپت ہو رہا ہی جو سب
جگت کو اوتپن کرکے بہی آپ سدا اجنمار ہتا ہی جو اُس پربرہم کی پراپتی
کا کارن ست کا آچرن اور ست بدیا ہی اُسکو بدیا وان لوگ دہیان
سی دیکہہ کی پرمیشر کو سب پرکار سی پراپت ہوتی ہیں جسمیں سب لوگ
ٹہر رہی ہیں اُسی پرمیشر میں گیانی لوگ بہی ست نشچہ سی موکش سُکہہ کو

پراپت ہو کر جنم مرن آدی جاتنا سے چھوٹ کر آنند میں سدا رہتے ہیں ۔

پرتھوی آدی لوک بہرمن بجھہ

پرتھوی سورج چندرماں کا نام گنو ہے سب اپنی اپنی پروہنی میں انترکش کو بیدھ میں سدا گھومتے رہتے ہیں جیسا جل ہے پرتھوی کو ماتا کو سمان ہے کیونکہ پرتھوی جل کو پرانوں ڈن اور اپنے پرانوں ڈن کو سنجوگ سے ہی اوتپن ہوتی ہے اور سیکھ منڈل کو جل کے بیچ میں گھر بہتے جہاں سدا رہتی ہے اور سورج انکو پتا کو سمان ہے اس سے سورج کو چارو طرف گھومتی ہے اپنی پرکار سورج کا تپا پایا اور اکاش ماتا تھا چندرماں کا اگنی پتا اور جل ماتا انکو پرتی وہ گھومتے ہیں اسی پرکار سے سب لوک اپنی اپنی رکشا میں سدا گھومتے ہیں اسی پرکار سوتر آتما جو بایو ہے انکو آدھارا اور آکرشن سے یعنی پرمیشر کے سامرتھ سے پرتھوی آدی سب لوکوں کا دھارن پوشن اور پالن ہو رہا ہے پرمیشر نے جو جو مارگ جس جس کے گھومنے کے لئے بنائے ہیں اس اس مارگ میں سب لوگ گھومتے ہیں وہ

گنو یعنی پرتھوی ایک پرکاش ہے اس پہکل بہوگول ترن اتی ان آدی
پدارتھوں سے سب پرانیوں کو نرنتر پورن کرتی ہے جو بدیا آدی
اونتم گنوں یا دینے والا پرمیشر ہے اسی کے جاننے کو لیے سب جگت درشن
ہے چند رلوک بھی پرتھوی کے چاروں طرف گھومتا ہے ۱۰

اکرشن بدیا بیکھیہ

سب لوگوں کے ساتھ سورج کا اکرشن اور سورج آدی لوگوں کے
ساتھ پرمیشر کا اکرشن ہے اور یہ پرمیشر کے اننت بل اور یہ اکرم گنوں
سے سب سنسار کا دھارن اکرشن اور پالن ہوتا ہے اس کارن سے
سب لوک اپنی ککشا سے ادھر ادھر چلائمان نہیں ہوتے۔ سے
پرمیشر آپکی جو پرجا وتی اتھی اور پرلی دہرم والی پرمانو جیں بایو
پر دھان ہے وہ انکو اکرشن آدی نیموں سے تھا سورج لوک کی اکرشن
سے بھی استھر ہو رہے ہیں اور سب ون پرجا دکن کو انکو گن نیم میں
رکھتے ہیں اپنی اپنی ککشا میں گھوم کر اپنے اپنے استھان میں ابس رہے

ہیں اُس سی یہہ سِدھہ ہوا کہ پرمیشر ہی سب لوکوں کہ اکرشن اور
دہارن کر رہا ہی۔ ہے پرمیشر آپکی پرکاش سی ہی سورج آدی لوکوں
کا دہارن اور پرکاش ہوتا ہی اسی ہیتو سی سورج آدی لوک بھی اپنے
اپنی اکرشن سی اپنا اور پرتھوی آدی لوکوں کا بھی دہارن کرنے
میں سمرتھہ ہوتی ہیں اِس کارن سی آپ سب لوکوں کی پرم متر
اور استھاپن کرنیوالی ہیں۔ اور آپکا سامرتھہ اتینت آشچرج روپ ہی
سو سو نیا آدی لوک اپنی پرکاش سی اندہکار کو نورت کر دیتی ہیں
साविता
یعنی پرکاش رُوپ اور آپ پرکاش دیپ اِن دونوں لوکوں کا سمبندھ
دہارن اور اکرشن بیوہار میں برتتی ہیں اسی سبب ایسی نانا پرکار
کی بیوہار سِدھہ ہوتی ہیں اکرشن کس پرکار کا ہی کہ جیسی تو جا سی قو سوا
کا اکرشن ہو رہا ہی ویسی ہی سورج آدی لوکوں کی ساتھہ اور نو سوار
کا اکرشن ہو رہا ہی اور پرمیشر بھی اِن سورج آدی لوکوں کا اکرشن کر
رہا ہی پرمیشر سب جیووں کی ہردے میں امرت ہی ارتھات نکیا اُنکو

سدا پرکاش کرتا ہی اور سوریج لوک بھی رس آدی پدارتھوں کو
پرتھوی پر پرولیش کرتا ہی اور سب لوگونکو بیوستھا سی اپنے اپنے استھان
میں رکھتا ہی ویسے ہی پرمیشر دہرماتما گیانی لوگونکو امرت سروپ نکش دیتا
ہی اور سوریج لوک بھی رس یوکت جو اوکھدی اور برشٹی جل کو امرت
روپ جل کو پرتھوی میں پرویشٹ کرتا ہی سو پرمیشر سب لوگوں
کا پرکاش کرکے سب کو جتاتا ہی۔ تتھا سوریج بھی روپ آدی
کا بھاگ دکھلاتا ہی۔ سب لوگوں میں اِیشر ہی کی رچنا سے
اپنا اپنا اکرشن ہی ٭

اتی پرکاش بجھہ

لوک دو پرکار کو ہوتے ہیں ایک تو پرکاش کرنیوالے دوسرے وہ جو
پرکاش کئے جاتے ہیں یعنی ست سروپ پرمیشر نے ہی اپنے سامرتھ سے
سوریہ آدی سب لوکوں کو دہارن کیا ہی اُسیکی سامرتھ سے سوریج لوک نے
بھی اور لوکو انکا دہارن اور پرکاش کیا ہی تتھا یعنی کال یعنی سوریہ کرا...

اور بایونی بھی سو کشم استھول ترسینو آدی پدارتھوں کا تتھا اُت و دھارن
کیا ہی اور سطح سورج کی پرکاش میں چندرماں کا پرکاش ہوتا ہی اُنھر کا
پرکاش تو سب میں ہی مگر چیتن آتمی دی لوکو نمایں بنا پرکاش تو نہیں ہے
بلکہ سورج آدی لوکوں سی ہی چندرمال اور پرتھوی آدی لوک پرکاشت
ہور ہی ہیں اور ادیتہ کی کرن چندرماں سے ملکر زمین پر پڑنے سی
سیتل ہوتی ہی کیونکہ اکاش کو جس جس دیش میں سورج کی پرکاش
کو پرتھوی کی چھایا روکتی ہی اُس اُس دیش میں سیتا بھی دیکھ
ہوتا ہی جس جس دیش میں سورج کی کرن ترچھی پڑتی ہی اُس اُس
دیش میں گرمی کم ہوتی ہی اور سیتلتا کی ادھکتا ہی سی سب مورتی
مان پدارتھوں کی پرمانو جم جاتی ہیں اور جب انکی بیچ میں سورج کی
تیج روپ کرن پڑتی ہی تب ان میں سے بھاپ اُٹھتی ہی۔ انکی
جوگ سی کرن بھی بل والی ہوتی ہی جیسی جل میں سورج کا پرتی بمب
اتیت چمکتا ہی اور چندرماں کی پرکاش اور بایو سی سو لکشا آدی

اور کھدیاں بھی اُنیشٹ ہوتی ہیں اور اُن سے پرتھوی نیشٹ ہوتی ہے اسلیے
اُنہوں نے بہتر آدمی اونکو نزدیک تمام خشیتر ماں کو قایم کیا ہے سورج سے اہر
سنسار میں اکیلا پھرتا ہے اور اپنی ہی کیل پر گھومتا ہے تمہارے پرکاش سے سو گر
سب لوکو انکا پرکاش کرنیوالا ہے اُنہی سورج کی پرکاش سے چندرما کا پرکاش ہوتا ہے

اِنچی گنت بدیا کا بھید

ایک بیج اور ریکھا بھید سے گنت بدیا تین ہوتی ہے اور یہ سب بدیا ویدوں
سے ہی نکلی ہے مگر اِس سمے میں ہمارے سب منش ما تر اِس بدیا سے خوب واقف
نہیں اور سرکاری مدرسوں میں اُسکی گننا اور سدہی کر رہے ہیں اور
کارن اُسکا لکھنا اس جگہ ضرور نہیں ہے چنانچہ تحریر اقلیدس یعنی ریکھا
گنت جبر و مقابلہ یعنی بیج گنت اور گنت پرکاش وغیرہ پستکوں میں اُسکا
پورا بیان ہے پرنتو یہ سب بدیا پرتھم رِشیوں سے ہی نکلی ہے

پیرا رکھنا اور آیاسنا کچھ

ایشر کی آگیا ہے کہ ہے منشو تم لوگ سب کال میں سب پرکار سے اُتم گُنوں

کاگرہن کرو اور اُوتم کرموں کا سیون سدا کرتے رہو ہے بھگوان آپکی
کرپا سے ہم لوگوں کو سب جہاں تہاں سکھ ہی ہوتی رہیں گنتو چکرورتی
راج آدمی بڑے بڑے کام کرنے کی جوکتا ہمارے بیچ میں استھر کیجیے
ہے پرماتمن آپ اپنی کرپا سے جو اتینت اُوتم ست بدیا وہی تسبہ گنوں
کو دھارن کرنے جوگ بدھی سے یوکت ہم لوگوں کو کیجیے ہے بھگوان
ہمارے شبھ کرم کرنے کی اچھا ہو اور ہمارے شریروں کو اُوتم ان سے
سدا پشٹی یوکت رکھیے ارتہات اپنی کرپا سے ہمکو سدا اُوتم پراکرم
یوکت اور دڑھ ریہ صحت والے کیجیے اور ست شاستر ارتہات وید بدیا
کو پڑھنے پڑھانے اور اُس سے اُپکار لینے میں ہمکو اتینت
سمرتھ کیجیے جس سے ہم لوگ اُوتم گنوں اور کرموں کو کرکے برہمن برن
ہوں ہے پرمیشور آپکی انوگرہ سے ہم لوگ چکرورتی راج او رشستر بیتر
پورشوں کی سہائتا سے یوکت ہوں یعنی چھتری برن کی ادھکاری
ہمکو کیجیے جیسے پرتھوی سوریہ اگنی جل اور بالیو آدمی پدارتھوں سے

سب جگت کا پرکاش ورا وپکار ہوتا ہی ویسے ہی کلا کوشلیا سمان آدمی
یان چلانیکے لئی ہمکو اوتم سکھ بہت کیجئی کہ جس سی ہم لوگ سب سرشٹی کے
اوپکار کرنیوالی ہوویں - ہی سود ہرمن نیا ہی کرنے ہار ہی اُنیشر آپ نیائے کاری
ہو ویسے ہمکو بھی نیائے کاری کیجئے - ہی بہگوان جیسے آپ نرنیتر ہو کر سب سے
برتتے ہو ویسے ہی بیر ریت ہمکو بھی کیجئے - ہی پرم کرپا ندہی ہمارے ہو لئے اوتم
راج او تم دھن او ورشٹھ گن دیجئے - ہی پرمیشر آپ برہمن کو ہمارے راج میں
اوتم بدیا یوکت کیجئے - ہمکو اتینت چھتر شور بیر اور چھتری برن کا اوسکا رکشک
کیجئے - ہمارے ویش برن ایسے کیجئے جس سے ہمارے پرجا کی سدا رکشا ہو اور جن سے
ہم شریشٹھ گن والے ہو کر اتینت پورنشارتھی ہوویں ہی اُنیشر آپ کا جگبند
جیسے جاگرت اوستہا میں منہ امن درد و دکھ ماننے والا اور گیان آدمی
دیکھنے والا اور پرکاش سروپ ہوتا ہی ویسے ہی سندرا اوستہا میں بھی
شٹ واوستہا یوکت رہی اور شدھ سبھاو یوکت ہو اور اوپرم کا ہوں
میں گبھ دیر ورتا نہو سبکے اور تم موکش سکھ سے لیکر اُن جل پر جنت

سب پدارتھوں کی باچنا منشوں کو کیول ایشر سے ہی کرنی چاہیے
جگ نام شمبھو کا ہے جو سب جگت میں بیاپت ہو رہا ہے اسکی یہہ
آگیا ہے کہ سب منش اپنے آپکو ایشر کی سیوا اور اسکی آگیا پالن میں
سمرپن کریں اپنا پران بھی سمرپن کریں اور سب اندریاں پران
جیو اور جگ پرمیشر میں سمرپن کریں جو منش اپنے سب کاموں اور
بیوہاروں میں سب لیتو بدیا گیان اور پدارتھ ایشر کے
ارپن کرتا ہے وہ ایشر اس منش کو سکھہ دیتا ہے وہ منش سکھہ دے
سوکش کو بھوگتا ہے اور پرمیشر کہتا ہے ہم لوگ اپنا راجا مانیں اور ست
بولنے مانیں اور کرنیں سمرتھ ہوں سب منشوں کو اس پرکار کی آشا
کرنی اوچت ہے کہ ہے کرپا ندھے آپکی آگیا بھگتی سے ہم لوگ پرمیشر پر دوہ
کبھو بھول کر بھی نہ کریں بلکہ آپ اور سب کے ساتھہ مترتا اور پتر اور بندھو
کی سمان برتیں ۞

ایشر اوپاسنا بچھے میں

جیوکو، ایشور کی اوپاسنا کرنی نت اوچیت ہے ارتھات اوپاسنا سے میں
سب منش اپنے من کو اس میں استھر کریں اس پوارتھات سب جگت کے
پرکاش اور سب کی رچنا کرنیوالے منش برہم گیان کو لئے جب بننے آسن کو
پہلے ہردینتر میں یوکت کرتے ہیں تب پرمیشر انکی بدھی کو اپنی کرپا سے
اپنے میں یوکت کر کہتا ہے پھر وے پرمیشر کے پرکاش کو نشچے کرکے جتھاوت
دہارن کرتے ہیں جوگی منش موکش سکھ کے لئے یتھا یوگ سامرتھ سے
پرمیشر کی استتی میں اوپاسنا جوگ کرکے اور اپنی آتما کو شدھ کرکے
پرمیشر کے آنند سروپ پرکاش کو پراپت ہوں ایسے پرکار پرمیشر دیو
بھی اوپاسکوں کو انیت سکھ دیکر انکی بدھی کے ساتھ اپنے آنند سروپ
پرکاش کو کرتا ہے جو بدیاوان جوگی لوگ اور دھیان کرنیوالے ہیں وہی
یتھا یوگ بجھاگ سے ناڑیوں میں اپنے آتما سے پرمیشر کی دہارنا کرتے ہیں
جو جوگ یوکت کرموں میں تت پر رہتے ہیں اپنے گیان آنند کو سدا بسترت
کرتے میں وے ہی بدیاوانوں کے بیچ میں پرتشٹ ہوکر برہم آنند کو پراپت

ہوتے ہیں اسی پرکار سے انتش کرن کو شدھ اور پرم آنند سروپ پرمیشر
میں استھر کرکے اُس میں اُوپاسنا بدھان سے نکمیان روپ بیج کو اچھی پرکار
سے بو دو وہ اوپاسنا جوگ برتی کیسے ہی کہ سب کلیشوں کا ناش کرنے
والی ہے اور ست شانتی آدی گنوں سے پورن ہے اُن اوپاسنا جوگ
برتیوں سے پرماتما کی جوگ کو اپنی آتما میں پرکاشت کرو سے پرمیشر منگل مے
آنکھی کرپا سے اوپاسنا جوگ پراپت ہوتا ہے وس پران من بدھی چت اسکا
بدھیا سبھاؤ شریر بل اور دس اندریاں بھی سب کلیانوں میں پرورت
ہو گئے اوپاسنا جوگ کو سدا اسیدان کریں سے بھگوان آپ سب میں
بیاپک شانت سروپ آنند پران کا بھی پران تھا گیان انسرگ گیان
کو دینے والے سب کے پوج سب کے بڑے اور سب کے سمجھنے والی ہیں ان کا
کا آپکو جانکے جو لوگ سدا اوپاسنا کرتے ہیں اور سدا کرتے رہیں ۔۔

مکتی اور اوپاسنا بچار میں

مکتی کا اُوتم سادھن اُوتم اوپاسنا ہے ایسا وجو بتا وان لوگ ہیں ہے

سب جگت اور جنتوں کو پردے میں بنایت ایشر کی اوپاسنا ریت سے اپنی
آتما کو ساتھ یوکت کرتے ہیں وہ ایشر کیسا ہے کہ سب کے جاننے والا انپادی
دوش رہت کرپا کا سمندر سب آنندوں کو بڑھانے اور سب سے بڑا
ہے اس سے سب اوپاسکوں کی آتما سب اودیا رہی دوشوں کو اندھکار
سے چھوٹ کر آتماؤں کو پرکاش کرنیوالے پرمیشر میں پرکاش ہو کر
پرکاشت رہتی ہیں ॥

اوپاسنا کرنیکا طریقہ

جب جب منش لوگ ایشر کی اوپاسنا کرنی چاہیں تب تب اچھے ایکل
ایکانت استھان میں بیٹھ کر اپنے من کو شدھ اور آتما کو استھر کریں
تتھا سب اندریاں اور من کو ستچت آنند آدی لکشن والے انترجامی میں
لگا کر سمیک چنتون کر کے اس میں آتما کو لگا دیں پھر اسکی استوتی پرارتھنا
اوپاسنا کو بار بار کر کے اپنی آتما کو بھلی بھانت سے اس میں لگا دیں
چیت کی برتیوں کو سب برائیوں سے ہٹا کر شبھ گنوں میں استھر کر کے

پرمیشر کی سمیپ موکش پراپتی کو جوگ کہتے ہیں اور پرمیشر اور اُنکی اگیا سے پرودہ برائیوں میں پھنس کر اُس سے دور ہوجانیکو بیوگ کہتے ہیں۔

سوال۔ جب برتی ہونہاروں سے ہٹا کر استھر کیجاتی ہے تب کہاں پر استھر ہوتی ہے۔

جواب۔ جیسے جل کو پربہاؤ کو ایک طرف سے درڑ باندھ کر روک دیتے ہیں تب وہ جسطرف نیچا ہوجاتا ہے اُسیطرف چلکر استھر ہوجاتا ہے اسی پرکار من کی برتی بھی جب باہر سے رکتی ہے تب پرمیشر میں استھر ہوجاتی ہے ایک تو چت کی برتی کی روکنے کا یہہ مطلب تھا جو بیان ہوا اور دوسرا یہہ ہے کہ ودیا یکت جوگی اور سنساری منش جب ہونہاروں میں پرورت ہوتے ہیں تب جوگی کی برتی سدا ہرکھ شوک رہت آنند سے پرکاشت ہوکر اُتساہ اور آنند یوکت رہتی ہے اور سنساری منش کی برتی سدا ہرکھ شوک روپ دکھ ساگر میں ہی ڈوبی رہتی ہے سب جیووں کے من میں پانچ پرکار کی برتی اُتپن ہوتی ہے اُنکے دو بھید ہیں ایک کلشٹ دوسرے اکلشٹ

یعنی کلیش سہت اور کلیش رہت اُن میں سے جنکی برتی پرمیشر کی ودیا سنا
سے بکھہ ہوتی ہے اُنکی برتی اودیا آدی کلیش سہت اور جو پورب اُوکت
اودیا سے بیں اُنکی کلیش رہت اور نشانت ہوتی ہے وہ پانچ برتی یہہ
ہیں پرمان۔ بپرجیہ۔ بکلپ۔ نندرا سمرتی۔ اُنکے بہاگ اور لکشن
یہہ ہیں ॥ तत्रप्रत्यक्ष ॥ اُسکی بیاکہیا دنکہہ کو ہوم پرکرن
میں لکہدی ہے ॥ دوسری بپرجیہ جس سے متہیا گیان ہو جیسے کو
تیسا نہ جاننا ॥ تیسری بکلپ جیسے کسی نے کسی سے کہا کہ ایک منش پر
ہم نے ایک آدمی کے سر پر سینگ دیکہتے ہیں اُسکو سنکر دوسرا آدمی نشچے
کر لیوے ॥ نندرا جو برتی اگیان اور اودیا کی اندہکار میں پہنسی ہو
پانچویں سمرتی جس بیوہار یا بستو کو پرتکش دیکہہ لیا ہو اُسیکا سنسکار
گیان میں بنا رہنا اور اُسکو بہولنا نہیں ان پانچ برتیوں کو بُرے
کاموں اور اُن اُلٹے کرمیان سے ہٹانیکا اودیا کہتے ہیں کہ جیسا ابہیا
اودیا نشٹ کرن میں آگے لکہیں گے ویسا کریں اور بیراگ ارتہات سب

برے کاموں اور دوشٹوں سے الگ رہیں ان دونوں ویاپوں سے پورب
ہوگئے پانچ سبرتیوں کو روک کر انکو اویاتما جوگ میں پیروت رکھنا
تھا اُس سمادہی کر جوگ کا پھیر بھی سادھن ہے کہ اُتپن تیہش
بھگتی لہونی سے من کا سمادہان ہو کر نشٹ سمادہی ہے جوگ کو سنگھر پرایت
ہوتا ہے اب ایشر کا لکشن کہتے ہیں جو اودیا آدی پانچ کلیشن اور
اچھے برے کرموں کی جو واسنا ان سب سے جو سدا الگ اور سنادہ ہیں
ہیں اُنسے پورن پورش کو ایشر کہتے ہیں پھر وہ کیسا ہے جس سے ادہک
یا تولیہ دوسرا پدارتھ کوئی نہیں ہے تھا جو سدا آنند گیان سروپ
جنترت مکتیمان ہے اسی کو ایشر کہتے ہیں کیونکہ جیسے نت سرو گیہ گیان
ہے ویسی ایشر ہے جسکے گیان آدی گن نت ہیں جو لیان آدی گنوں
کی پراکاشٹا ہے جسکے سامرتھ کی اودھی ہے تہ نیس دیکھنے میں آتی ہے اسلیے
سب جیووں کو اوچت ہے کہ ایشر گیان نشٹ ہونے کے لیے سدیو پرمیشر
کی اویاتمکرتے رہیں اسکی بھگتی کرنے [illegible] کرتی جاتی ہے وہ آگے

لکھتے ہیں جو اُپیشر کا اور انکا نام ہے سوتیا اور ایشر کے سنبندھ کو سمان ہے اور یہہ نام ایشر کو چھوڑ کر دوسرے نام کا با چک نہیں ہو سکتا ایشر کے جتنے نام ہیں اُن میں انکا نام سب سے اُتم ہے اسلئے اسی نام کو جپ سمرن اور اُسکا ارتھ بچار سدا کرنا چاہئے کہ جس سے اوپاسک کا من ایکا گر تا پر سنتا اور گیان کو تپھا وت پراپت ہو کے استھر ہو جس سے اُنکے ہردیہ میں پرماتما کا پرکاش اور پرمیشر کی پریم بھگتی بڑھتی جائے پھر اُس پُرش کو کیا ہوتا ہے اُس انترجامی پرماتما کی پراپتی اور اُنکی ادیادی کلیشوں نتھا روگ و بگھنوں کا ناش ہو جاتا ہے و بگھنیں ۹ پرکار کے ہیں :-

بگھنوں کی بیا کہان

(۱) بیادہی ارتھات دہاتوؤں کی بکھمتا سے جو رآدی پیڑا کا

+ व्याधि

ہونا + (۲) ستیان ارتھات ست کرموں میں اپریتی (۳) سنشے

संशय

جس بدارتھ کا نشچے کیا جاتا ہے اُسکا جتھا وت گیان بہونا رسم پرماد

سنا وہی سادہوں کو گرہن میں پریت اور اُنکا بچار تھا وَن نہ ہونا
(۵) آشیہ شتر پر اور سن میں آرام کی اچھا سی پورتنا تھہ جہوڑ بیٹھنا
(۶) آوشی رتی لشی سیوا میں تشنا کا ہونا (۸) بھرانتی درشن
भ्रान्ती दर्शन
یعنی اُلٹی گیان کا ہونا جیسے جڑ میں چیتن او چیتن میں جڑ بدہی
کرنا تھا اُنشر میں اَن اُنتر اور اِن اُنتہ میں اُنشر بہاو کرکے پوجا کرنا
(۹) لبہدار تہات سمادہی کی پراپتی نہونا + (۹) اَن دستہتو
अनवस्थितत्व
ارتہات سمادہن کی پراپتی ہو تو پر بھی اُس میں چیت استہر نہونا
یہی ۹ بگہن او پاسک کو شترو ہیں اُنکو جہوڑانی کا گمھہ او پائی کہی ہی
کہ جو کیول ایک ادو تیہ برہم آتمیں پریم اُسکی اگیا پالن کا جو کرنا ہی
وہی ایک اَن بگہون کو ناش کرنے کو بجر روپ شستر ہی اور کوئی
نہیں اسلئی سب عشوں کو آچہو پرکار پریم بہاو سی پرمیشر کی دیا تشنا
جو گن ہیں نت پورتنا ر تھہ کرنا چاہی جس سی وی بگہن دور ہو جاویں
آگے جس بہاو نا سی او پاسنا کر نیوالے کو بیوہار میں اپنی چیت

कर्त्तव्य + स्वाध्याय + स्वास्थ्य

کو پرسن کرنا ہوتا ہی سو کہتی ہیں۔ ہٹھ سنسار میں جتنی منش آدمی پران
رکہتی ہیں اُن سبہوں کی ساتھ ستر تا گزار دو گہڑیوں پرنتی کر یار رنشٹی
▲ر کہنا ہن آتماؤں کی ساتھ پرسنتا پاتیوں کی ساتھ پرتی نہ پران
کا رُکنو سے اوپاسکوں کا من استہر ہو جاتا ہی بہیتر کی بایو کو سکہ پورک
باہر نکال کر جتنا بن سکی اتنا باہر ہی روک دی پہر دہیری دہیری بہت لگی
پہر ایسا ہی کری اسی پرکار بارم بار ابہیاس کرنیسی پران اُس
کی بس میں ہو جاتا ہی اور پران کی استہر ہونی سے من اور من کی
استہر ہونے سے آتما بھی استہر ہو جاتا ہی اس استہر ہونی میں اپنی
آتما کی بیچ میں جو آنند سروپ انتر جامی بیاپک پرمیشر ہی۔ اُسکی
سروپ میں ہی مگن ہو جانا چاہیی جیسی منش جل میں غوطہ مار کر
اوپر آتا ہی پہر غوطہ لگا جاتا ہی اسی پرکار اپنی آتما کو پرمیشر کی بیچ میں
بارم بار مگن کرنا چاہیی آٹھواں انگ اوپاسنا کی آگی لکہتی ہیں جنکو تو کہا
سے ادہیا آدی پنچ دشوں کی چہوٹنی اور گیان کی پرکاش کی بردہتی

بنا ہونے سے جیو جنہادت موکش کو پراپت ہو جاتا ہے ∴

اوپاسنا کی اٹھ انگ یا سیڑھیاں

یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دھارنا - دھیان - سمادھی ان اٹھ انگوں کا سدھانت روپ سنچھیپ ہے ∴ یم پانچ پرکار کا ہے اول اہنسا پرکار سے سب کال میں سب پرانیوں کو ساتھ بیر چھوڑ کر پریم ریت سے برتنا ∴ دوسرا ستیہ جیسا اپنے گیان میں ہو ویسا ہی ستیہ بولے کرے اور مانے ∴ تیسرا چوری تیاگ ارتھات بنا رکھوالے کی آگیا کے بنا کسی پدارتھ کی اچھا بھی نہ کرنا اسکو چوری تیاگ کہتے ہیں ∴ چوتھا برہمچریہ ارتھات بدیا پڑھنے کو لئے بال اوستھا سے لیکر سترہا جت اندریہ ہونا اور پچیس برس سے اڑتالیس برس تک بواہ کا کرنا پر ہشٹ پتی استریا آدی کا تیاگ کر کے سدا ارتو گامی ہونا پانچواں اپریگرہ ارتھات سدا اپنے ہاتھ سے ... کرنا اور استھان ... کا سدا نیم کرنا

اپرہی گرہ - ارتھات بشی اور ابھمان آدی دوشوں سے الگ
ہونا۔ اِن پانچوں کا ٹھیک ٹھیک انوشٹھان کرنے سے اوپاسنا
کا بیج بویا جاتا ہے ؛؛

دوسرا انگ اُوپاسنا کا نیم ہے وہ پانچ پرکار کا ہے

شوچ ارتھات پوترتا کرنی سو بھی دو پرکار کی ہے۔ بھیتر۔ باہر
بھیتر کی شدھی ہے پرم آچرن ست بھاشن بدیا ابھیاس ستسنگ
آدی شبھ گنوں کے آچرن سے ہوتی ہے۔ باہر کی پوترتا جل آدی
سے شریر استھان مارگ بستر کھانا پینا آدی شدھ کرنے سے ہوتی
ہے ؛ سنتوکھ جو سدا دھرم انوشٹھان سے اتینت پورشارتھ کرکے
پرسن ہونا اور سدوکھی نہ ہونا اور آلکس نہ رکھنا ؛ تپ جیسے سونے
کو اگنی میں تپا کر نرمل کر دیتے ہیں ویسے ہی آتما اور منکو دھرم
آچرن اور شبھ گنوں کے آچرن روپ تپ سے نرمل کر دینا سوادھیائے
اوپیا ارتھات موکش بدیا وید شاستر کا پڑھنا اور پڑھانا اور اونکار

کی بجار سی اشیر کا نشچہ کرنا اور کرنا ۔۔ ایشر پرتی دہان یعنی سب
مناہر تہہ سب گن پران آتما ادرسنکو ईश्वरप्रणिधान ॥
پرمیم بہاوسی اور آتما دی سب ارپہوں کا ایشر کے لئے سمرپن
کرنا ۔۔

اب پانچ یم اور پانچ نیموں کے تہا وانو شٹہان کا پہل کہتی ہیں

جب اہنسا دہرم نشچہ ہو جاتا ہی تب اس پورش کی من سی بیر بہاو چہوٹ
جاتا ہی اسکی سنگ سی اور پورش کا بہی بیر بہاو چہوٹ جاتا ہی +
ستیہ آچرن کا ٹہیک پہل یہہ ہی کہ جب منش نشچہ کرکے
کیول ستیہ ہی مانتا بولتا اور کرتا ہی تب اسکی سب کام سپہل
ہوتے ہیں ٭ چوری تیاگ سی اسکو سب اوتم اوتم پدارتہہ پراپت ہوتے لگتے ہیں ۔۔ برہمچریہ سیون سی یہہ بات ہوتی ہی
کہ جب منش بال اوستہا میں بواہ نہ کری اور لینگ اندریہ کا سنیم رکھی

وید آدی شاستر کو پڑھتا اور پڑھاتا ہے لوہ کی سمجھ بھی رتوگامی بنا
رہے پر ہستری آدمی ابھ چار گو من بچن کرم سے تیاگ دیوے تب
دویر کار کا بیر ہے ارتھات بل پڑھتا ہے ایک شریر کا دوسری
تبہی نکانکی پڑھنی سے منش اتنیت آنند میں رہتا ہے ۔ آیری
گرہ کا پھل یہ ہے کہ جب منش اشیا سکتی سے بچار سے تھا جت
اندر رہتا ہے تب یہ بچار کرتا ہے کہ میں کون ہوں کہاں سے آیا
ہوں مجھکو کیا کرنا چاہئے اور کیا کام کرنے سے مجھکو کلیان ہو گا
اتیادی شبھ گنوں کا بچار اسکے من میں استھر ہوتا ہے یہ پانچویں کہلاتے
ہیں انکا گرہن کرنا اودیاسکوں کو ضرور چاہئے ۔ پر منتو یم نیموں کا
سبھکاری کارن ہے جو کہ اودیا تپا کا دوسرا انگ کہلاتا ہے جسکا
سادھن کرنے سے اودیاسک لوگوں کا اتینت سبھاؤ ہوتا ہے ۔
دویر کار کو سوچ کرنے سے بھی جب اپنا شریر اور سب انگ اوپا
بار بہتیر سے ملیں ہی ہیں تب شریر کی پریکشا ہوتی ہے ۔ یعنی

منت کو شریر میل آدمی سی بھری ہوئی ہیں اس گیان سی وہ
جوگی دوسری سی اپنا شریر ملاتی ہیں گرنا اور سنکوچ کر کو سدا
الگ تہتا ہی جسکا پھل یہہ ہی کر شوچ سی اُنتش کرن کی شدہ ہی
اور من کی پرسنتا ایکاگرتا اندریوں کی جتنی تتھا آتما کو دیکھنی اور
جاننی کی جوگتا پراپت ہوتی ہی تب پورب او کت سنتوکھ سی جو
سکھہ ملتا ہی وہ سنے او تم ہی اُسی کو موکش سکھہ کر تولیہ کہتی
ہیں تب سی اُنکی شریر اور اندریہ کی شدہی اور دوش سی سدا یوگ
رہت رہتی ہیں ⁘ سواو ہیاہ سی اسٹ دیوا رتہات پرآتما کی ساتھ
سا جہا ہوتا ہی پھر پرنیشر کی انوگرہ سی سمادہی اپنے آتما کی شدہی
اور سنت آچرن پورشا رتھہ اور پرمیشر کی ساجہی سی جیو سکھہ مکتی
کو پراپت ہوتا ہی ⁘ آسن جسمیں سکھہ پوربک شریر آتما استھر
ہو جیسی جسکی سوچی ہو ویسا آسن کری جب آسن درڑ ہوتا
ہی تب اُوپاسنا کرنی میں کچھہ پریشرم نہیں کرنا پڑتا ہی اور

نہ سردی گرمی ادہک ور کرتی ہی۔ پرانایام جو باہو باہرسی بھیتر کو آتا
ہی اُسکو سوانس اور جو بھیترسی باہر کو جاتاہی اُسکو پرسوانس کھتی ہیں
اُن دونوں کی آنی جانی کو بچاریسی روکی ناسکا کو ہاتھ سی کبہو نہ پکڑلی۔ بلکہ
گیان سی ہی اُنکی روکنی کو پرانایام کہتی ہیں اور یہہ پرانایام چار پرکار
کا ہی جب بھیتر سی باہر کو سوانس نکلی اُسکو باہر ہی روکدی۔ اُسکو
پرتہم پرانایام کہتی ہیں جب باہرسی سوانس بھیتر کو آوی تب اُسکو جتنا
روک سکی بہیتر ہی روکدی اُسکو دوسرا پرانایام کہتی۔ تیسرا اندیران
کو باہر نکالی اور نہ بھیتر کو لیجاوی کنتو جتنے دیر سکہہ ہو سکی اُسکو جھان
کا تہاں ایکدم سی روکدی۔ چوتہا یہہ ہی کہ جب سوانس بھیتر سی
باہر کو آوی تب باہر کچھہ کچھہ روکتا رہی۔ ان چاروں کی انوشٹھان
سی چت نرمل ہوکر اوپاسنا میں استھر ہوتا ہی اہس پرانایام سی
پرمیشر کی بیچ میں من اور آتما کی دھارنا ہونی سی موکش پرجنت
اوپاسنا اور گیان کی جو کتاب پڑہتی جاتی ہی تتھا اُس سی بیوہار اور

پرمارتھ کا نیک بھی برابر بڑھتا رہتا ہی ۔ پرتیاہار اُسکا نام ہی - کہ
جب اپنے من کو جیت لیتا ہی تب اندریہ کا جتنا اپنے آپ ہو جاتا ہے
کیونکہ من ہی اندریہ کا چلانیوالا ہی تب وہ مُنش جیت اندریہ ہو کر
جہاں اپنے منکو ٹھہرانا چاہی اُسمیں ٹھہرا اور چلا سکتا ہی پھر اُسکو
گیان ہونے سی سد است میں ہی پریت ہو جاتی ہی است میں کبھو
نہیں جب دھارنا پراپت ہوتی ہی تب منکو چنچلتا سی چھوڑا کر ناف
ہردیہ مستک اگر بھاگ آدھی ولیشوں میں استھر کر کی ٹکانا اور
دیر میشر کا بچار کرنا ہوتا ہی تتھا دھارنا کی پیچھی اُس پرمیشر کا بچار کرو ہی
جیسے ندی سمندر کو پہنچ کر پرویش کرتی ہی اُس سے پرمیشر
کو چھوڑ کر اور پدارتھوں کا سمرن نہیں کرنا اُسیکا نام دھیان
ان ساتوں انگوں کا پھل سمادھی ہی جیسے اگنی کی بیچ میں لوہا
بھی اگنی روپ ہو جاتا ہی ویسی یہ کاریہ پرمیشر کو گیان سے پرکاش رو
ہو کر اپنے شریر کو بھی بھولی ہوئی کی سماں جانکر آتما کو پرمیشر

کو پرکاش ۔ و آپ نند اور گیان سے پری پورن کرنیکو سمادہی
کہتے ہیں دہیان اور سمادہی میں اتنا ہی بھید ہے کہ دہیان میں
تو دہیان کرنیوالا جس میں جس چیز کا دہیان کرتا ہے ۔ وے
تینوں معجود رہتی ہیں پر سمادہی میں کیول پرمیشر ہی کو
آنند سروپ گیان میں آتما مگن ہو جاتا ہے وہاں تینوں کا بھید
بہاؤ نہیں رہتا جیسا ابھیاس جوگ وششٹ منشوں کا سدہ نہیں
ہوتا جو منش دہرم آچرن سے پرمیشر اور اسکی آگیا میں اتینت
پریم کر کے شدہ ہردیہ روپی بن میں استہرتا کے ساتھ تو اس کو اپنے
دہی پرمیشر کو سمیپ پاپت ہوتی ہیں جس سے ان سب ساد ہنوں سے پرمیشر
کی اوپاسنا کر کے اس میں پرویش کیا چاہیں اُس سے اس ریتی
کریں ۔ کنٹھ کے نیچے دونوں چھاتیوں کے بیچ میں اور پیٹ کے اوپر
جو ہردیہ دیش ہے اور جسکو برہم پور ارتہات پرمیشر کا نگر کہتے ہیں
اسکے بیچ میں جو گرت ہے اس میں کنول کے آکار اوکاش روپ استھان ہے

انکو بیچ میں جو سرب شکتیمان پرماتما بار بہیتر ایک رس ہوکر
بہر رہا ہی وہ آنند سروپ پرمیشر اسی پرکاشت استھان کے
بیچ میں کھوج کرنے سے مل جاتا ہی جو اگیانی منش اُنکو دیکھ
دہارن کرنے سے سرگن اور دیکھ تیاگ کرنے سے انرگن اوپاسنا
کہتے ہیں تو یہ انکی کلپنا یا ویدشاستروں کے پرمانوں اور بدیاوانوں
کے انوبھو سے برودہ ہونیکی کارن سجن لوگوں کو کبھی نہ مانتی
چاہیے - کنتو سب کو پورب اوکت ریتی سے اوپاسنا کرنی چاہیے اسی
پرکار پرمیشر کی اوپاسنا کے اودیادی کلیش نشٹ ہو جاتے
ہیں - وہ کلیش یہ ہیں - اودیا - اسمتا - راگ - دویش - ابھی
نویش اس میں سے اسمتادی چار کلیشوں اور متھیا بھاشن آدی
دوشوں کی ماتا اودیا ہی جو کہ جیووں کو انہکار میں اور سنسار
کی جنم مرن آدی دکھ ساگر میں سدا ڈوباتی ہی ::
اودیا کی لکشن یہ ہیں انت ... کام پرمیشر کو نیموں اور

ویدوں سے بردودہ ہوں انکو شیگھر سمجھنا اور ان میں نت شردھا کا ہونا
اشٹانگ جوگ میں متوتر آدمی سمودائی اور سعور گنندہ روپ میل سے بری
پورن شریر میں پوتر ہی کا کرنا تھا نالاب وغیرہ گنڈ گنتواں ور
تیرتھ میں پاپ چھوڑانے کی شردھا کرنا اور انکا چرن امرت پینا اور
بھوک پیاس آدمی دکھوں کا ستہایشن اندریہ کو بھوگ میں تپت
پرتتی کا کرنا شدہ پدارتھوں کو شدہ ماننا ست بدیا ست بھاشن
ست دھرم ست سنگ پرمیشر کی اوپاسنا جیت اندریہ تا ست ست
اوپکار کرنے سے پریم بھاؤ سے برتنا اور سب شدہ بیوہاروں میں
پرورتی کرنا یہ اودیا کا دوسرا بھاگ ہے ۔۔
دکھ میں سکھ بدھی ارتھات لشتی ترشنا کام کرودھ موہ شوک ایرکھا
دویش آدی دکھ روپ بیوہاروں میں سکھ ماننے کی آشا کرنا
جیت اندریہ بالسکام شم شانتو کھ بیک پرسنتا پریم متر تا آدی سکھ
روپ بیوہاروں میں دکھ بدھی کا کرنا یہ بھی اودیا کا تیسرا

بھاگ سے:۔

ان آتماسیں آتمابدتہی ارتھات جڑمیں جیتن بھاؤ اور جیتن میں
جڑ بھاؤ کرنا اودیا کا چوتھا بھاگ یہہ چار پرکار کی اودیا اگیانی
جیوؤں کو بندھن کا ہیتو ہوکر انکو سدا الجھاتی رہتی ہیں۔
دویم کلیش پستا ہی یعنی ابھمان اہنکار سے اپنے کو بڑا سمجھنا
جب سمیک بگیان سے ابھمان آدمی کی ناش ہونے سے اسکی
نورتی ہو جاتی ہے تب گنوں کے گرہن میں روچی ہوتی ہے۔
تیسرا کلیش راگ جو جو سکھہ سنسار میں ساکشات ہو گئے میں
آتے ہیں انکی سنسکار کی سمرتی سے جو ترشنا کی کو یہہ ساگر میں بہتنا
ہے اسکا نام راگ ہے جب ایسا گیان منش کو ہوتا ہے کہ سنجوگ
کے انت بیوگ اور بیوگ کے انت سنجوگ تب اسکی نورتی ہو جاتی ہے
چوتھا کلیش دویش جب دکھہ کا پورب انوبھو کیا گیا ہو اسپر اور اسکے
سادھنوں پر کرودھ بدھی ہونا اسکی نورتی بھی راگ کی نورتی ہے

ہوتی ہے؛
پانچواں کلیش ابھی نویش ہے جو سب پرانیوں کو نت آشنا ہوتی
ہے کہ ہم سدیو شریر کو ساتھ بنے رہیں ارتہات کبھو مریں نہیں
سو پورب جنم کے انوبہو سے ہوتی ہے اس سے پورب جنم بھی سدھ ہوتا
ہے کیونکہ چھوٹے چھوٹے کرم جیو مٹی آدمی کو بھی مرن کا بھے
برابر بنا رہتا ہے اس سے اس کلیش کو ابھی نویش کہتے ہیں جو کہ
ودیاوان مورکھ شودر جیووں میں بھی برابر دیکھ پڑتا ہے اس
کلیش کی نورتی اس سے ہوگی کہ جب جیو اور پرکیرتی ارتہات
جگت کے کارن کو نت اور کاریہ درویہ کے سنجوگ بیوگ کو انت جان
لیوے گا ان کلیشوں کی شانتی سے جیووں کو موکش سکھ کی پراپتی
ہوتی ہے؛ گوتم رشی کا بیان کہاں موکش سکھ جب متھیا گیان
ارتہات اودیا نشٹ ہو جاتی ہے تب جیو کو سب دوش نشٹ
ہو جاتے ہیں اسکے پیچھے ادہرم انیائے نشٹ ہوتی آدمی کی باشنا سب

دور ہو جاتی ہی جنکے ناش ہوتی ہی پھر جنم نہیں ہوتا۔ اُسکے ہونے سے سب دکھوں کا اتینت ابہاو ہو جاتا ہی دوکھوں کے ابہاو سے پورب اوکت پرم آنند موکش میں سب ون کی لئے پڑتا تہا کی ساتھ ہی بھوگنے سے باقی رہجاتا ہی اُسیکا نام مکتی ہی چونکہ جیناچارج اور رشیوں کی بہا مکت بکہہ مختلف ہیں اس لئے چند سوال وجواب بطور اختصار کے کرکی اسکو سدہ کرتی ہیں ؛

سوال ۔ کیا وہ موکش یہ کہہ استھان انتر یا یہ دار تہ لشیشتر ہے کیا وہ کسی ایک ہی جگہہ میں ہی یا سب جگہہ میں ؛

جواب ۔ برہم سروتر بیاپت ہو رہا ہی وہی موکش یہ کہاتا ہی اور موکش پورش اُسی موکش کو پراپت ہوتے ہیں جب جیوکی او دیا آدی بندہن کی سب کا نشٹ ہیں چہین بہن ہوکر ٹوٹ جاتی ہیں تب ہی وہ مکتی کو پراپت ہوتا ہی ؛

سوال ۔ جب موکش میں شریر اور اندریاں نہیں رہتی

تب جوجیوآتما بیوہار کو کیسے جانتا اور دیکھہ سکتا ہے۔

جواب وہ جیو شدہ اندریا اور شدہ من سے ان آنند روپ کاموں کو دیکھتا اور بہوگتا ہوا اوسمین سدا رمن کرتا ہے کیونکہ اوس کا من اور اندریان پرکاش روپ ہوجاتی ہین۔

سوال وہ مکت جیو سب سرشٹی مین گہومتا ہے اتھوا کہین ایک ہی ٹہکانہ بیٹہا رہتا ہے۔

جواب۔ جو مکت پورش ہوتے ہین برہم لوک یعنے پرمیشر کو پراپت ہوکر اور سب کی آتما پرمیشر کی اوپاشنا کرتے ہوئے اوسیکی اشرے سے رہتی ہین اسی کارن سے اونکا آنا جانا سب لوک لوکانتر مین ہوتا ہے اُنکے لئے کہین رُکاوٹ نہین رہتی اور اونکے سب کام پورن ہوجاتے ہین کوئی کام اپورن نہین رہتا اسلئے جو منش پورب اوکت ریت سے پرمیشر کو سبکا آتما جانکر اوسکی اُپاشنا کرتا ہے وہ اپنے سمپورن کامناؤن کو پراپت ہوتا ہے اسلئے

موکش کی اچھا سب جیوُون کو کرنی چاہیئے جو آتما کا ہی انتر جامی ہے
اوسیکو برہم کہتے ہین وہی امرت ارتہات موکش روپ ہے جیسے
وہ سب کا انتر جامی ہے اُسکا انتر جامی کوئی ہی نہین کہتو وہ اپنا انتر
جامی آپ ہی ہے۔

(اب مُکتی کا مارگ لکہتے ہین)

مُکتی کا جو مارگ ہے سوا نو یعنے اتینت سوکشم ہے اوس مارگ سے
سب دوکہون کے پار سو مُکتا ہے، پہونچ جاتے ہین جیسے مضبوط ناو
سے سمندر کو تر جاتے ہین تتہا (ہو) مُکتی کا مارگ ہے وہ پراچین ہے بچار
شیل اور برہم وت دید ہد یا پرمیشر کے جاننے والے جیو اپنے ست
پوشار رتہہ سوسب دوکہونکا اولنگہن کرکے سکہہ سروپ پربرہم لوک کو
پراپت ہوتے ہین ارتہات اوسی موکش پدمین سفید نیلا لال پیلا
یہ سب گن والے لوک لوک انتر گیان سے پرکاش ہوتی ہین یہی
موکش کا مارگ پرمیشر کے ساتہہ سماگم کے پیچہے پراپت ہوتا ہے دوسرا

طرح نہین۔

داوپدیش حالولک کہتے ہین)

کہ ہیگا رگی جو پربرہم ناش استہوا سوکشم لگہولاان جکین جبا پایانہ بکا
بایوآکاش سنگ شبدسپرس روپ رس گندہ نیترکرن سن تیہج پران
لکہہ نام گوتر برد وادوستہامرن سبہ آکار بکاش سنکوچ پوربا پربہیتر
باہران سب دوش اور گنون سے رہت سوکش ہہروپ ہی وہ ساکار
بدار تہہ کے سمان کسیکو پرایت نہین ہوتا اور نہ کوئی اُسکو سورتی دو
کے سمان پرایت ہوتا ہی کیونکہ وہ سب مین پریہی پوران سب سے الگ ہی
سہروپ پرمیشر ہے اوسکو پرایت ہونے والا کوئی نہین ہوسکتا اور
اُس سوکشم پرایت منش کو پورب ملکت لوک اپنی سمیت ہی رکہہ لیتی
ہین اور وہی بہیر پرمیشر اپنی گیان سے ایک دوسری کو پریتی پوربک
دیکہتے اور ملتے ہین۔ سب منشون کو یہہ دیکہنا چاہیئے کہ وہ پرمیشر
ہمارا بند ہو ہمینہ وہ کہہ کا ناش کرنے والا سب سکہون کا داتا ہین

اور پالن کرنیوالا ہے کہ جس مین دیوار تہات بڈیا وان لوگ دکوش
کو پراپت ہوکر سدا آنند مین رہتے ہین وہ سری دہام ارتہات
شندہ ست تت سے سہت ہوکے سب ادتم سکہہ مین سدا سکہہ
سے رمن کرتے ہین ۔

سمتندر بہومی انترکش مین سکہہ چلنے کے لئے یان بڈیا

جو شنش اوتم بڈیا والا سونا چاندی تہا پیتل لوہا اور لکڑی آدی
پدارتہون سے انیک پرکار کی کلا یوکت نوکا ڈن کو رچکر اون مین
اگنی بایو اور جل آدی کا یتہاوت پریوگ کرکے اور پدارتہون کو
بہرکے بیوہار کے لئے سمندر اور ندی آدی مین آتا جاتا ہے اوسکو
درتہون کی اوتپتی ہوتی ہے جو کوئی اس پرکار سے پورشارتہہ کرتا
ہے وہ پدارتہون کی پراپتی اور اونکی رکشا سہت ہوکر دوکہہ سے
بچتا ہے جو اگنی بایو اور پرتہوی آدی پدارتہون مین سکہہ گمن
آدی گن ہین وہی یانون کو دہارن اور پریرنا آدی اپنے گنون

سے بیگوان کردیتی ہین ویدوکت یوکتی سے شدہ کی ہوئی ناڈ
ہما آن اور رتہہ آدی سواریون کا آنا با نا بیدار تہون کی پراپتی کر
لئے دیش ویشا نتر مین سکہہ بہت ہوتا ہے سمندر مین سکہہ سے
آنے جانے کے لئے آتینت اُوتم ناؤ ہوتی ہے بیوپاری اور راج
پورش ان سواریوں سے سمندر مین آیا جایا کریں جس سے اکاش
مین آنے جانے کی کریا سدہ ہوتی ہے اونکا نام یان ہے وے
سواری ایسی شدہ اور چکنی ہونی چاہئین جو جل سے نہ گلین اور نہ
جلدی ٹوٹین ہیو ٹمین ان تینون پرکار کی سواریون کی جو ریت پہلے
کہہ آئے ہین جو آگے کہینگے ادسیکو انو سار برابر اونکو شدہ کرین
بایو اور اگنی کا نام آشو ہے کیونکہ یدار تہونمین ومنجہ روپ کرکے بایو
اور بدیوت روپ سے اگنی یہ دونو بیاپت ہورہی ہین جل اور
اگنی کا نام بہی آشو ہے کیونکہ اگنی جو تی سے یوکت اور جل رس سے
یوکت ہوکے بیاپت ہورہا ہے یعنے وی بیگ آدی گنون سے بہی

یوکت ہین جن پورشون کو بمان آدمی سواریون کی اچہا ہو وہی
دیو بایو اگنی اور جل سے اونکو سدہ کرین جو پہلے بمان آدمی سواریان
کہا گئی ہین وے انیک بہوگون کو پراپت کرتی ہین کیونکہ جلکے
بیگ سے ہی دن رات مین ساگر آکاش اور بہومی کی پار ناؤ بمان
رتہہ سکہہ پوربک ۔ رجانے مین سمرتہہ ہوتے ہین - سمندر اور آکاش
مین چلنے کو یا ٹہرنے کو کوئی سہارا ہاتہہ پکڑنیکا نہین ہے کنتو بمان
اور ناؤ ہی ہین اس کارج کی سدہی کے لئے ان نوکا آدمی سواریون
مین جل کی تہاہ لینے کے لئے اور بایو آدمی بگہنون سے رکشا کی تہو
نوکا آدمی لنگر بہی رکہنے چاہئین جس سے جہان چاہین اون کو
تہانب دیوین جو یہ آشو روپ اگنی اور جل ہے اونکے سنجوگ سے
نپانب روپ آشو اتینت بیگ دینے والا ہوتا ہے جس سے کاریگر
لوگ سواریون کو سگہر گمن کے لئے بیگ یوکت کر دیتے ہین اُسکی
رفتار جسقدر چاہین بڑہ سکتی ہے۔

آکاش مین سگہر چلنے والے یا نون مین باہر بھی تہہتی لگانی چاہئے
جس مین سب کلا جنتر لگائے جاوین اور اونمین ایک چکر بہی چاہئے
جس سے سب کلا گہومین پہر اوسکے بیچ مین تین چکر، چہئے چاہئین کہ
ایک کے چلنے سے سب رک جاوین اور دوسرے کے چلانے سے آگے
چلین تیسرے کے چلانے سے پیچھے چلین اونمین بھی تین سو
بڑی بڑی کیلین یعنے پیچ لگانے چاہئین جن سے اونکے سب انگ
جڑ جاوین اور اونکے نکال لینے سے سب الگ الگ ہو جاوین اونمین
ساتہہ کلا جنتر رہنے چاہئین اور اسکو جب اوپر سے نیچے اوتارنا
ہو تب اوپر سے لکھہ انومان سے کہولدینا چاہئے اور جو پچہم کو چلانا
ہو تو پچہم کا بند کرکے پورب کا کہولدینا چاہئے اسیطرح دکہن اوتر
کو بہی جان لینا اوسمین کسی پرکار کی بہول نہ رہنی چاہئے اس
مہا گمبہیر شلپ بدیا کو ساد ہارن لوگ نہین جان سکتے کنتو جو مہا
بدیاوان ست پرش جنتر ادر یو رشار رہتی لوگ ہین وہی اس کو

سدہ کر سکتے ہین نسچے جاننا چاہئے کہ وید مین ساری بدیاؤن کا بیان
ہے او نادسی سے سب پرانیون نے اناکال سے اپدیش پاکر اور
ان بدیاؤن کا ابہیاس کر کر انکو پرچلت کیا ہے اور کرتے چلے آئے
ہین ۔

(تار بدیا کا برنن)

پرتہوی سے او تین دہاتو تہا کاشٹ آدی کے جنتر اور بجلی ان
دونو کے پریوگ سے تار بدیا سدہ ہوتی ہے اس تار بدیا سے بہت
اوتم بیوہارون کو بہلون کو منش لوگ پراپت ہوتے ہین یعنی راج
کرنے والے جو راج پورش ہین انکے لئے یہ تار بدیا تینت تہکار
اپنے وہ تارشدہ دہاتوؤن کا ہونا چاہئے ۔ اور ہر کاش سے لوکت
کرنا چاہئے ۔ انیک پرکار کی کلاؤن کے چلانے سے انیک اوتم بیوہار
کو سدہ کر نیکے لئے بجلی کی اوتپتی کرکے تاڈن کرنا چاہئے ۔ جو اس
پرکار کا تار روپ جنتر ہے اسکو سدہ کرکے پرم اوتم بیوہار و نکی

لیۓ اچھی ریت سے سیون کرو تتھا دشٹ شتروں کے پراجے کر لئے
اور سرشیشٹ پورشوں کے بچے کے لیۓ تار بدیا سدہ کرنی چاہیۓ

(بیدک بدیا)

ہے پرمیشر اپنی کرپا سے جو پران اور جل آدی پدارتھ تتھا سوم لتا
آدی اوکھدی ہمارے لیۓ سکھ کارک ہو تتھا جو دشٹ پرمادی
ہمارے دوشی لوگ ہین اونکے لیۓ برودہی ہو کیونکہ جو دہرماتما
اور ہتھ کے کرنے والے منش ہین اونکو ایشر کے رچے سب پدارتھ
سکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کو ہتھ کرنے والے منش ہین تتھا
پاپی ہین اونکے لیۓ دوکھ دینے والے ہوتی ہین اتیادی منتر
بدیا کے سول کے پرکاش کرنیوالی ہین۔

(پنرجنم یعنی آواگون کا بیان)

ہے سکھد ایک پرمیشر آپ کرپا کرکے پنرجنم مین ہمارے بیچ مین
او تم نیتر آدی سب اندریان استھاپن کیجیۓ۔ پران۔ منش

بدہی تخپت انبکار بل پراکرم دتی یوکت شریر ہر جنم مین کبھو
ہے جگدیشر اس جنم اور ہر جنم مین ہم لوگ او تم او تم بھوگون کو
پراپت ہون۔ تمہارے بھگوان آپکی کرپا سے سورج لوک ان
اور آپکا گمبیان پریم سے سدا دیکھتی ہین۔ ہے انومتہ سبکو
مان دینے ہار سب جنمون مین ہم لوگون کو سکھی رکھئے ہر سر
شکتیمان آپکے انوگرہ سے ہمارے لئے ہر جنم مین سوم لتا ادی
اوکہدیون کا رس او تم شریر دینے مین انکول رہے اور ہم کو
تب وا او کہہ نوارن کرنیوالی بہبہ روپ سوستی کو دیوے۔ ہے
स्वस्ति
سرو گیہ پر میشر جب جب ہم جنم لیوین تب تب ہم کو شدہ من ین
آیو اروگتا پران کو شکتا یوکت جیو آتما او تم چکشو اور شرو تر
پراپت ہوین اور ہمکو سب دوکہون اور پاپون سے الگ کرکے
مین آدی گیارہ اندریان پراپت ہون اور منش دیہ دہاری ہم دو
جو منش دیہ پاکر جنم مین دہرم آچرن کرتا ہے اُس دہرم آچرن کر

پہل سوا انیک اوتم شریرون کو دھارن کرتا ہوا اور ادہر اتما منش پنچ شریر کو پراپت ہوتا ہے جو پورب جنم مین کئے ہوے پاپ پن کے پہلون کو بہوگ کرنے کے سبہاؤ یوکت جیو آتما ہے وہ پورب شریر کو چہوڑکے بایو کے ساتہہ رہتا ہے جل او کہدی یا پران آدی مین پرویش کرکے بیرج مین پرویش کرتا ہے پہر گربہ آشیہ مین استہر ہوکے پہر جنم لیتا ہے جو دہرم یوکت ودیا نو سار آچرن کرکر اور دہرم مین تہادت استہر رہتا ہے وہ منش دیہ کو پراپت ہوکر اوتم شریر پاتا ہے اور انیک سکہون کو بہوگتا ہے اور ادہر ماتما پنچ شریر جیسے کیٹ پتنگ پشو آدی کو پراپت ہوکر انیک دوکہون کو بہوگتا ہے سنسار مین دو پرکار کے جنم ہین منش سریر اور دوسرا پنچ گتی ۔ پشو پکشی کیٹ پتنگ برکش آدی منش شریر کے متو بہید ہین ۔ پترارتہات گیانی دیو یعنے بدیا وان ساد ہارن منش شریر پاپ پن برابر ہونے سے پاتا ہے اور

اذ یکت پاپ کرنے سے دوسرے جنم لیتا ہے انہین بہیدون سی سب
جگت کے جیوا اپنے اپنے پن پاپون کے پہل بہوگ رہے ہین جیوون
کو ماتا اور پتا کے شریر مین پرویش کرکے جنم دہارن کرنا اور پہر
شریر کا چہوڑنا پہر جسم کو پراپت ہونا بارم بار ہوتا ہے جب منش
کو گیان ہوتا ہے تب وہ ٹہیک ٹہیک جانتا ہے کہ مینے انیک بار
جنم مرن کو پراپت ہوکر نانا پرکار کی گربہ آشیون کو سیون کیا انیک
پرکار کے بہوجن کئے انیک ماتاؤن کے تہنون کا دودہ پیا مینے
گربہ مین نیچے مکہہ اور اوپر پگ اتیادی نانا پرکار کی پیڑاؤن
سے یکت ہوکے انیک جنم دہارن کئے پرنتو اب ان مہا دکہون
سے چہوٹنے ہی چاہونگا کہ جب پرمیشر مین پورن پریم اور اوسکی
آگیا کا پالن کرونگا نہین تو اس جنم مرن دوکہہ ساگر کے پار جانا
کبہی نہین ہوسکتا۔ ہر ایک پرانی کی یہہ اچہا ہے کہ مین سدیو
جیتا رہون مرون نہین سو یہہ اچہا پورب جنم کے ابہاؤ سے کبہو

نہین ہوسکتی یہہ اتہی نولیش کلیش - کہلاتا ہے جو جیو نمشٹ آدی
کو بہی مرن کا بہہ بار بار ہوتا ہے اس سے بہی پُنر جنم کا ہونا نشچے
ہوتا ہے -

سوال - جو پورب جنم ہوتا ہے ہم کو اس جنم مین اوسکا گیان
کیون نہین ہوتا -

جواب - آنکہہ کہولکے دیکہو کہ جب اسی جنم مین جو جو سکہہ دکہہ
بال اوستہا مین باہرمین اونکا گیان نہین تہا تہا جو پڑہانے کا
بیوہار کرتے ہین اونمین سے بہی کتنی باتین بہول جاتے ہین جب
اسی جنم کے بیوہار ون کو اسی شریر مین بہول جاتے ہین تب پورب
جنم کا گیان کیسے ہو -

سوال - جب کہ ہم کو پورب جنم کے پاپ پن کا گیان نہین ہوتا
اور ایشراونکا پہل سکہہ یا دکہہ دیتا ہے ایشر کا نیاراو جیوون کا
سدہار نہین ہوسکتا -

جواب۔ گیان دو پرکار کا ہوتا ہے پرتیکش اور انومان آدمی کو
جیسے ایک جٹیلا ابھید ان دونو کو جوڑ آنے سے بھید تو اُنکا پورب
ادر ان جان لیتا ہے اور دوسرا نہین جان سکتا پرنتو اوس
پرتیکش کو پتہ کا کارج جو جوڑ ہے وہ دونو کو پرتیکش ہونے سے
ودتے جان لیتے ہین کہ کسی کو پتہ ہے ہی یہہ جڑ ہوا ہے ادسمین
اثنا بھیش ہے کہ بدیا وان ٹھیک ٹھیک روگ کے کارن اور
کارج کو نشچے کرکے جانتا ہے اور وہ ابدیا وان کارج کو تو ٹھیک
ٹھیک جانتا ہے پرنتو کارن مین اوسکو یتھاوت نشچے نہین ہوتا اوکو
ہی اپیشر تبا زکا۔ ی ہونے سے کسیکو بنا کارن کے کسی کو سکھ
یا دوکھ نہین دیتا جب ہمکو پن یا پاپ کا کارج سکھ اور دوکھ
پرتیکش ہے تب ہمکو ٹھیک نشچے ہوتا ہے کہ پورب جنم کے پاپ
اور پن کے بنا اوتم مدہم اور نیچ شریر اور بدہی آدمی پدا رتہ کبھی
نہین ملسکتے اس سے ہم لوگ نشچے کرکے جانتے ہین کہ ایشر کا نیاؤ اور

ہمارا اسدھارہ دونو کام یتھاوت بنتے ہین۔

(بواہ بچن)

ہم استری مین سو بھاگ ارتہات گرہ آشرم مین سکھ کے لئے تیرا ہت گرہن کرتا ہون اور اسبات کی پرتگیا کرتا ہون کہ جو کام تجکو اپریہ ہوگا اوسکو مین کبھی نہ کرونگا ایسے ہی استری بھی پورش سے کہے کہ جو بیوہار آپکو اپریہ ہوگا اوسکو مین بھی کبھی نہ کرونگی اور ہم دونو بیچارا آدی دوش رہت ہوکے بردہم ستہ تک پرسپر آنند کے بیوہارون کو کرینگے ہماری اس پرتگیا کو سب لوگ ست جانین کہ اس سے اولٹا کام کبھی نہ کیا جاویگا جو ایشور وان سب جیوون کے پاپ پُن کے پہلون کو یتھاوت دینے والا سب جگت کا اوتپن کرنے اور سب ایشور کا ہرینے والا ہے تتھا سب جگت کا دہارن کرنے والا پرمیشر ہے وہی ہماری دونو کے بیچ مین ساکشی ہے تتھا پرمیشر اور بدیا وانون نے مجکو

تیرے لئے اور تجکو میرے لئے دیا ہے کہ ہم دونو پرسپر پریت کرینگی
تنہا اور ڈیوگی ہو کر گہر کا کام اچہی طرح سے کرینگے اور تنہا بیاش
آونی سے بچکر سدا دہرم ہی مین برتینگے سب جگت کا اپکار کرنے
کے لئے ست بدیا کا پرچار کرینگے اور دہرم سے پتر دن کو اوپن
کرکے اونکو سوسکشت کرینگے اتیادی پرتگیا ہم ایشر کی ساکشی سے کر
کرتے ہین کہ ان نیمون کا ٹہیک پالن کرینگے دوسری
استری اور دوسرے پرش سے من سے بہی بہہ بچار نہ کرینگے
ہیے بدیاوان لوگو تم بہی ہمارے ساکشی رہو کہ ہم دونون گرہ
آشرم کے لئے بواہ کرتے ہین یہا استری کہے کہ مین اس پتی کو
چہوڑکے من بچن اور کرم سے بہی دوسرے کو پتی نہ مانونگی
تتہا پورش بہی پرتگیا کرے کہ مین اسکے سواے دوسری استری
کو اپنے من بچن کرم سے نہ چاہونگا بواہت استری اور پورش دونون
کے لئے پرمیشر کی اگیا ہے کہ تم دونو گرہ آشرم کے شبہ بیوہارون

مین رہوا سکا پورا برنن سنکار بدہی مین لکہا ہے وہان دیکہہ لینا۔

نیوگ بچہ

ویدریت سے ایک منش کے لئے ایک استری اور ایک استری کے لئے ایک منش ہونا چاہیئے۔ ادہک نہین۔ اور دوجون کا پونر براہ بہی نہین ہونا چاہیئے۔ پرنتو نیوگ نیوگ اسکو کہتے ہین جس سے بدہوا استری اور جس پورش کی استری مرگئی ہو وہ پورش اور استری دونو پرسپر نیوگ کرکے سنتانون کی اوتپتی کرتے ہین اسکا ایسا نیم ہے کہ جس استری کا پورش یا کسی پورش کی استری مرجائے اتہوا اونمین کسی پر کارکا استہر روگ ہوجاوے یا نامرد اور یا بانجہہ ہوجائے اور اونکی یُوا اوستہا ہووے اور جنکو سنتان اوتپتی کی اچہا ہو اوس اوستہا مین اون کا نیوگ ہونا چاہیئے۔ پرمیشر کی آگیا ہے کہ جب استری اپنے مرتک پتی کو چہوڑ

اس جیو لوک مین جو تیری اچہا ہو تو دوسرے پورش کے ساتھہ نیوگ کرکے سنتانون کو پراپت ہوتہین تو برہم اشچرج آشرم مین استہر ہوکر کنیا اور استریون کو پڑہا یا کرے اور جو نیوگ دہرم مین استہت ہو تو جب تک مرن نہ ہو ایشر کا دہیان اور ست دہرم کے انوشٹہان مین پرورت ہوکر جو کہ تیرا ہت گرہست والا دوسرا پتی ہے اوسکی سیوا کیا کر وہ تیری سیوا کیا کرے وہ تیری سنتان کی اوتپتی کرنے والا ہو اور مرد اور عورت کے مرنے پر یا روگی ہونے پر مرد اور استری کو دس تک نیوگ کرنے کا اختیار ہے نیوگ مین دونو کی رضامندی درکار ہے اور یہہ بہی شرط ہے کہ دونو رانڈ رنڈوے ہوویں اور نیوگ سے جو پتی ہوتا ہے اوسکا برتاؤ اور سنتان بمنزلہ پہلے پتی کے ہوتا ہے

(راج پرجا دہرم بکہہ)

ویدرت سے راج دہرم کا برنن کیا جاتا ہے سب جگت کا راجا

ایک پرمیشر ہی ہے اور سب سنسار اوسکی پرجا ہے یہی ہمکو نشچہ کرنا
چاہیئے - تین پرکار کی سبھا ہی کو راجا ماننا چاہیئے - راج پربندہ
سبھا کہ جس سے نشچیش کرکے سب راج دہرم ہی سدہ کیئے جاوین
آریہ ودیا سبھا کہ جس سے سب پرکار کی بدیاؤن کا پرچار ہونا
چاہیئے - آریہ دہرم سبھا کہ جس سے دہرم کا پرچار اور ادہرم
کی ہانی ہوتی رہے - ہے راج کے دینے والے پرمیشر آپ ہی
راج سکھہ کے پرم کارن ہین آپ ہی راج کے جیون ہیتو ہین
جس دیش مین اوتم بدیا وان برہمن بدیا سبھا اور راج سبھا اور
بدیا وان شور بیر چہتری لوگ ملکے راج کامون کو سدہ کرتی ہین
وہی دیش دہرم اور شبہہ کریا ؤن سے سنجکت ہوکے سکھہ کو
پراپت ہوتا ہے جس دیش مین پرمیشر کی آگیا پالن اور اگنی ہوتر
آدی ست کریاون سے برتمان بدیا وان ہوتے ہین وہی
دیش سب اوپدربون سے رہت ہوکر اکہنڈ راج کو نت بہوگتا

بنے۔ جو منش اس پرکار کے اوتم پورکہون کی سبہا سی نیائی پور بک
راج کرتے ہین اونکے لئے پرمیشر پرگیا کرتا ہے کہ ہے منشو تم لوگ
دہرماتما ہو کر نیاے سے راج کرو۔ اب پرمیشر سب منشون کو راج
بوستہا کے بکہہ مین اگیا دیتا ہے کہ ہے بدیاوان لوگو تم اس راج
دہرم کو تہاوت جانکر اپنے راج کا ایسا پربندہ کرو کہ جس سے تمہارے
دیش پر کوی شترو نہ آوے۔ اے شور بیر لوگو تمنے جہتری دہرم
چکرورتی راج سرشٹ کیرتی سرب اوتم راج پر بندہ کے ارتہہ سب
پرجا کو بدیاوان کر کے ٹہیک ٹہیک راج بیوستہا مین چلانے کے
لئے اچہا اچہے راج سمبندہی پربندہ کرو کہ جس سے سب منشون کا
اوتم سکہہ بڑہتا جاوے۔ راج بیوہار سب سے بڑا ہے اسمین سب وہ تم
بیر آدمی گن یوکت پورشون کی سبہا اور سینا رکہکر اچہے پرکار
सेना
راج کو بڑہایا جاوے جو جہتری یعنے راج پر میشترآ وہین اور بدیاوان
کے پربندہ مین ہوتا ہے وہ سب سکہہ کا رکہ دار تہہ اور بیر دیشون

سے ہی ہوتا ہے اور وے بدیاوان ایک اودیتہ پرمیشر کے ہی
او پاسک ہوتے ہین کیونکہ وہی ایک پرماتما سب لوگون کے بیچ
مین انت بدیایوکت اور آپار ملیوان تنہا اتینت سہن سہاؤ
اور سب سے اوتم ہے وہی ہمکو سب دوکہون سے پار اوتارکے
سب سکہون کو پراپت کرنیوالا ہے اوسی پرماتما کو ہم لوگ اپنے
راج اور سبہا مین قایم کرکے اپنا نیاے کاری راجا سدا کے لئے
مانتے ہین وہی پرمیشٹی سرب اوتم راج کا بہی دینے والا ہے
اوسی کی کرپا سے ہنے راج کو پرسدہ کیا ارتہات مین جبتری اور
سب پرانیونکا آدہی پتی ہوا تنہا پرجاؤن کا سنگرہ دوشٹونکی
نگرون کا بہیدن چور ڈاکون کا تاڑن پرہم ارتہات دید بدیا
کا پالن اور دہرم کی رکشا کرنے والا ہوا ہون جو جبتری اس
پرکار کے گن اور ست کرمون سے یوکت ہوتا ہے وہ سب جدہون
کو جیت لیتا ہے تنہا سب اوتم سکہہ اور لوگون کا ادہکاری ہنکر

سب راجاؤنکی بیچمین اتینت اوتم تاکو پراپت ہوتا ہو جس سی
اس لوک مین چکرورتی راج او انتمین کو ہوگسا کر مرنے کی پیچھے
پرمیشر کے پاس سب سکہون کو ہوگتا ہے راج پربندہ سے جو
نیتاوت پرجا کا پالن کیا جاتا ہے وہی اچھے پرکار جانے ہوئی
سکہہ کا کرنیوالا ہوتا ہے جو راج کرم دوشٹون کا ناش اور
شریشٹون کا پالن کرنے والا ہے وہی راج سکہہ کارک ہوتا
ہے اور جو بنائے سے راج کا پالن کرتا ہے وہی چہتریون کا اشو
میدھ جگ کہا تا ہے کنتو گھوڑے کو مار کر اوسکے انگون کا ہوم کرنا
یہہ اشومیدھ نہین ہے پورپ اوکت راجا جب شورتا روپ کیرتی
کو دھارن کرتا ہے تب ہی سمپورن پرتہوی کے راج کرنے کو
سمرتہہ ہوتا ہے اسلئے جو دیش مین حدہ کا اتینت جاننے والا
نرہیہ شستر استر چلاتے ہین اتی چہتر اور جسکا رتہہ پرتہوی سمند
اور انترکش مین آنے جانیوالا ہو جہان ایسا راجا ہوتا ہے وہان

یہہ اور دوکہہ نہین ہوتے راج کے لئے ایک راجا کبہو نہین ہونا چاہئے کیونکہ جہان ایک کو راجا مانتے ہین وہان سب پرجا کو دوکہہ اور اوسکے اوتم پدارتہون کا ہاڑ ہوجاتا ہے اسی سے کسی کو اوننتی نہین ہوتی اسی پر کار سبہا کے راج کا پربندہ آریون مین سری مہاراج جدہشٹر پرجنت برابر چلا آیا ہے جسکی شاکشی مہابہارت اور منو سمرتی مین موجود ہے اور آریون کی ایک بات بڑی اوتم تہی کہ جس سبہا کے سامنے انیاے ہو وہ پرجا کا دوش نہین مانتے تہے کنتو وہ دوش سبہا دکہش سبہا سدہ اور نیاے دہیش کا ہی گنا جاتا تہا اسلئے وہ لوگ ست نیاے کرتے تہے اور آریاورت مین کبہو انیاے نہین ہوتا تہا یہی سب آریونکا سدہانت ہے انہین وید آدی شاستروں کی ریت سے آریون نے بہوگول مین کروڑون برس راج کیا ہے اسمین کچہہ سندیہہ نہین۔

(اب برن آشرم کچھ لکھا جاتا ہے)

اسمین پرشنیش جاننا چاہئے کہ پرتھم منش جاتی سب کی ایک ہے
سو بہی ویدون سے سدہ ہے منش جاتی برہمن چہتری ویش
شودر یہہ چار برن کہانے ہین ویدریت سے انکے دو بہید ہین
ایک آرج دوسرا دسیو پرمیشر او پدیش کرتا ہے کہ ہے جیو تو
آرج ارتہات سرشٹ اور دسیو ارتہات دشٹ سو بہاؤ یکت
ڈاکو آدمی نامون سے پرسدہ منشون کے یہہ دو بہید جان لے
اور وید منتر سے آرج برہمن چہتری وویش آریا اور اناڑی یعنے
اناڑی جو کہ شودر کہاتے ہین یہہ دو بہید جانے گئے ہین دیو
اور اسر ارتہات بدیاوان اور مورکہہ یہہ دو بہید جانے جاتی
ہین برہمن چہتری ویش شودر یہہ چار بہید گن کرمون سے گنے
گئے ہین اسکا نام برن اسلئے ہے کہ جیسے جسکی گن کرم ہون ویسا ہی
اوسکو ادہکار دینا چاہئے برہم ارتہات اوتم کرم کرنے سے اوتم

بدیا وان برہمن برن ہوتا ہے پرم الشج تپ جیج کی ہونی
سے منش چھتری برن ہوتا ہے جیسا کہ راج دہرم مین لکہہ آئی
ہین اوتم گن اور بیوہار اور چتر ائے اور شلپ بدیا کا ست
آچرن اور دہرم والا منش بیش اور مورکہہ اچار یہ اور سیوا
کرنیوالا شوودر کہلاتا ہے۔

(اب آگے چار آشرمون کا برنن کیا جاتا ہے)

برہم اشچرج گرست بانپرست سنیاس یہہ چار آشرم کہلاتے
ہین ان مین سے پانچ یا آٹھہ برس کی عمر سے اڑتالیس برس
کی عمر تک پرتہم برہم اشچرج آشرم کا سمے ہے یہہ ست بدیا
آدی گنون کے گرہن کرنے کے لئے ہوتا ہے دوسرا گرہست
آشرم جو کہ اوتم گنون کے پرچار اور سرشٹ پدارتہون کی اوتپتی
سے سنتانون کی اوتپتی اور ان کو سوشکشت کرنے کے لئے کیا
جاتا ہے تیسرا بان پرست جس سے برہم بدیا آدی ساکشات

سادھن کرنے کے لئے ایکانت مین پرمیشر کا سیون کیا جاتا ہی
چوتھا سنیاس جو کہ پرمیشر ارتہات موکش سکھہ کی پراپتی اور
ست اوپدیش سے سب سنسار کے اُپکار کے ارتھہ کیا جاتا ہے
دھرم ارتھہ کام اور موکش ان چارون پدارتھون کی پراپتی کے
لئے چار آشرمون کا سیون کرنا سب منشون کو اوچت ہی - انمین
برہم اچرج آشرم جو کہ سب آشرمون کا مول ہے اُسکے ٹھیک
ٹھیک سدہرنے سے سب آشرم سگم اور بگڑنے سے نشٹ ہو جاتے
ہین اس آشرم کے بکہہ مین ویدون کے انیک پرمان ہین جو کہ
گربہہ مین بستی کر ماتا اور پتا کے سمبندہ سے منش کا جنم ہوتا ہی
وہ پرتہم جنم کہاتا ہے - دوسرا یہہ ہے کہ جسمین آچارج پتا اور
ماتا ہوتی ہے اس دوسرے جنم کے نہونے سے منش کو منش پن
پراپت نہین ہوتا اسلئے اُسکا پراپت ہونا منشون کو اوشیہ چاہیے
جب آٹھوین برس پاٹھ سالا مین جا کر آچارج ارتہات پڑہانے

والے کے سمیپ رہتے ہین تب ہی سے اُنکا نام برہم چاری
یا برہم چارنی ہوجاتا ہے کیونکہ وے برہم ویداور پرمیشر کے بچار
مین تت پر ہوتے ہین اچاریج اونکو تین رات رکھکر ایشر کی
اوپاسنا دہرم پرشسپر بدیا کے پڑھنے اور بچارنے کی یوکتی آدی
جو کچھ سکھنے باتین ہین وے سب تین دن مین اونکو سکھلاتا ہی
تین دن کے اوپرنت اونکو دیکھنے کے لئے ادہیاپک ارتہات
بدیاوان لوگ آتے ہین پہر ادس دن ہوم کرکے اونکو بڑائیکیا
کرآتے ہین کہ جو برہم چاری پرتہوی سوریج انترکش ان تینون
پرکار کی بدیاؤن کو پالن اور پورن کرنے کی اچہا کرتا ہے وہ
برہمن ہوتا ہے جو دہرم انوشٹہان سے اتینت پورشارتہی ہوکر
سب منشون کا کلیان کرتا ہے پہر ادس پورن بدیاوان برہمن
کو جو کہ امرت ارتہات پرمیشر کی پورن بہگتی اور دہرم انوشٹہان
سے پرکت ہوتا ہے دیکھنے کے لئے سب بدیاوان آتے ہین

اسکا بدہان سنسکار بدہی مین لبتارپوربک ہوچکا ہے وہان دیکھہ لینا۔

(اب گہرست آشرم بکہہ لکہا جاتا ہے)

گہرست آشرمی کو ارچت ہی کہ جب وہ پورن بدیا کو پڑہہ چکی تب اپنے تولیا استری سے سوامبر کرے وے دونو بیاہ کے نمیون مین چلین جو بواہ اور یوگ کے بنمون مین لکہہ آئے ہین۔ پرمیشر اوپدیش کرتا ہے کہ جو ساماجک ہمرین کی ہیوستہا کی انوسار ٹہیک ٹہیک چلتا ہی یہی گہرست کے پرم اوبتی کا کارن ہے جو بستو جسی لیے لیے اہتوا دیوے سو یہی ست ہیوہار کے ساتہہ کرتے استہا بیوہار کسی سے نکرے۔ ہے گہرست آشرم کی اچہا کرنے والے منشو لوگو تم سوامیر ارتہات اپنی اچہا کے انکول بواہ کرکے گہرست آشرم کو پراپت ہونے کی اچہا کرو۔ ہے پرمیشر آپ کی کرپا سے ہم لوگون کو گہرست آشرم مین پشو برہتی بدیا بر کاش آنند

آدمی بدار تھا جو پرکار سے پراپت ہون تھا ہمارے گھراد تم رس یوکت کہانے پینے کے جوگ بدار تھے سدا اپنے رہین یہ بکھہ بہی سنسکار بدہی مین بستار پوربک لکہا ہے وہان دیکھ لینا۔

(بان پرست)

دہرم کے تین سکند مین بدیا پڑہنا جگت ارتہات ادتم کریاون کا کرنا۔ دوتین ارتہات بدیا آدمی اوتم گنون کا دینا تہا پرتہم تپ ارتہات وید اوکت دہرم کے انوشٹہان پوربک بدیا پڑہانا دوسرے اچاریہ کل مین بس کر بدیا پڑہنا۔ پرمیشر کا ٹہیک ٹہیک بچار کرکے سب بدیاؤن کا جان لینا ان باتون سے سب پرکار کی انتی کرنا سب منشون کا دہرم ہے۔

(سنیاس بکھہ)

سنیاس بکھہ کے تین پکش ہین ادن مین ایک یہ ہے کہ جو شے بہوگ

کیا جاتا ہے وہ برہم اشچرج گرہست اور بان پرست آشرموں کو گرہن کرکے جس سے ویراگ ارتھات برے کاموں سے چت ہٹ کر ٹھیک ٹھیک ست مارگ میں نشچت ہو جاوے اوس سے گرہست آشرم سے ہی سنیاس ہو سکتا ہے جو پورن ودیاوان ہو کر سب پر اپنوں کا سگھرا و پکار کیا چاہتے تو برہم اشچرج آشرم سے ہی سنیاس گرہن کر لیوے۔

جو کہ وید کو پڑھ کر پرمیشور کے جاننے کی اچھا کرتے ہیں وہ سنیاسی لوگ موکش مارگ کو پراپت ہوتے ہیں تتھا جو ست پورش برہم اشچرج دھرم انوشٹھان شرد ما جگ اور گیان سے پرمیشور کو جاننے ارتھات بچارشیل ہوتے ہیں وہی برہم لوک ارتھات سنیاسوں کے پراپتی استھان کو پراپت ہونے کے لئے سنیاس لیتے ہیں۔

اون میں جو پورن ودیاوان ہیں وے گرہ آشرم اور بان پرست کے بنا برہم اشچرج آشرم سے ہی سنیاسی ہو جاتے ہیں اور سنیاسی

ہو کے بچرتے ہوئے سنسار کو آگیان روپی اندہکار سے چھوڑا کے
ست بدیا کے اوپدیش روپ پرکاش سے پرکاشت کردیتے ہین

(اب پنچ مہا جگ ہی کا سنکشیپ سے بیان
(ہوتا ہے)

پنچ مہا جگ یعنی ارتہات اون کرمون کا بدہان جنکو نت کرنا
چاہئے ہوتا ہے اسکی ایک علیحدہ پوستک موجود ہے چونکہ
یہ نت کرم منشون کو کرنے جوگ ہین اسکا رن سے یہان بہی سنکشیپ
سے برنن کیا جاتا ہے۔

برہم جگ جسمین انگون کے سہت وید آدی شاسترون کا پڑہنا
پڑہانا تہا سندہیا اوپاشنا یعنے صبح شام ایشر کی استوتی
پرارتہنا اور اوپاشنا سب منشون کو نت کرنی چاہئے پڑہنے پڑہانے
کی ریت بدہا بکھہ مین برنن کردی ہے اگنی ہوتر یعنے دیو جگ سے
ہے منشو تم لوگ بایو اوکہدی پر کہا اور جل کی شدہی سے سب کے

اُپکار کے ا رتھبہ گھرت آدی شدہ لبستووں آتب یا ڈہاک آدی کا ہٹ
سے اتپہیہ روپ اگنی کونت پر کاشمان کرو پہر ادس اگنی مین ہوم
کرنے کے جوگ پشٹ مدہر سوگندہ آدی ارتہات دودہ گہی شکر
گرڈ کیسر کستوری آدی اور روگ ناشک سوم لتا آدی
اوکہد سب پرکارسے شدہ دربیہ مین اونکا اچہی پرکار گرنت اگنی ہوتر
کرکے سب کا اُپکار کرو اگنی ہوتر کرنے والا ایسی اچہا کرے کر
مین پرانیون کے اُپکار کرنے والے پدارتہون کو پون اور میگہہ
منڈل مین پہونچانے کے لئے اگنی کو سیوک کی طرح اپنے سامنی ستہاپن
کرتا ہون کیونکہ یہہ اگنی ہوم کرنے کے جوگ لبستوون کو اوردیش
مین پہونچانیوالی ہے اور بیدی آدی بنانے اور اگنی ہوتر کرنے کی
بدہی پہلے سے جگ پرکرن مین برنن ہوچکی ہے۔
بہجہ جگ اسکے دو بہید مین ترپن شرادہ اوسمین سے جس کرم کرکے
بدیا وان روپ دیو رشی اور پترون کو سکہہ یوکت کرتے ہین سو ترپن

کہاتا ہے اور جو اُن لوگون کی شرو ما پور یک سیوا کرنا ہو وہی
شرادہ کہاتا ہے یہہ شرادہ جیتے ہوے کی ہوتی ہے مری ہوئی
کی نہین مرے ہوئے کو کوئی پدار تہہ نہین پہو نچ سکتا ترپن اور
کرنے کے جوگ تہہ ہین دیو رشی پتر جو کوئی ست ہاش اور
ست اپکار کرتے ہین وے دیو جو جہوٹہہ بولتے جہوٹہہ مانتے
اور جہوٹہہ کرم کرتے ہین وے منش کہاتے ہین اسی لئے جہوٹہہ
کو جہوڑ کر ست کو پراپت ہونا سب کو اوچت ہے اس ہر ست
دہاری بدیاوان ہی دیو کہاتے ہین جو سب بدیا ؤن کو پڑہ
کرکے اورون کو پڑہاتا ہے یہہ رشی کرم کہاتا ہے اور اُس
سے جتنا منشون پر رشیون کا قرض ہوتا ہے اون سب کی
نورتی اُنکے سیوا کرنے سے ہوتی ہے اس سے جو نت
بدیاوان گرہین اور سیوا کرم کرتا ہے وہی پر سپر انند کا کر
ہے اور یہی بیوہار لیتے بدیا کو ش کا رکشک ہے بدیا پڑہ کر

شبهون کو پڑھانے والے رشیون اور دیوتون کے
پر بہہ پدارتھون سے سیوا کرنے والا بدیا وان اکرم
یوکت ہو کر گیان کو پراپت ہوتا ہے اس سے رتھی
کرم کو سب منش سویکار کرین - ماتا - پتا - پتامہ
ماتامہہ - آچاریہ یہہ پسترہین ان کی سیوا اوشہہ
چاہئے کیونکہ ماتا پتا سے جنم کی اور آچاریہ
سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے بڑے بڑے
اوتم ودوانون سے ان کی سیوا کرنی یہہ ترپن اور
شرادہ کہا تا ہے جو بدیا وانون کے دو مارگ
ہوتے ہین جو بدیا مارگ ہے وہ دیومان جو کرم
اوپاسنا مارگ ہے وہ پسترمان کہاتے
ہین ۲
اپنے بت بہوجن سے جہٹا بہاگ الگ کرکے چڑھایا

کوے چیونٹی اندہے کوڑہی لولے لنگڑے اپاہجون
اور یکشنی آدمی کو پران سمندہی سمجہہ کر دینا یہہ
بہوت جگ ہے۔
اتہیتہ جگ جسمین اتہتون کی سیواکرنی ہوتی ہے جونش پرن
بدیاوان پرادہکاری جت اندر یہ دہرم آتماست بادی چہل کپٹ
رہت نت بہرمن کرکے بدیا دہرم کا پرچار اور اودیا ادہرم کی
نورتی سدا کرتے رہتے ہین اونکو اتیتہ کہتے ہین اونکے انن بستر
آدربہوجن آدمی شبہہ پدار تہون سے سیوا کرکے اونسے بدیا
اور دہرم کا لابہہ اوٹہانا اوشبہ ہے۔

دگر نتہہ پر مان)

وید پرمیشر کے بنائے ہوئے ہین اور ستہ پرمان ہونے سے پرمان
یوکت ہین کیونکہ ایشر سرد گیہ سرب بدیا یوکت سرب شکتمان
ہے اسکارن سے اونکا گن بہی نربہرم اور پرمان کے جوگ ہے

جیسے سورج اور دیپک اپنے پرکاش سے سب ورتھون کو پرکاشت کرتے ہین اسیطرح یہہ بہی اپنے پرکاش سے پرکاشت ہوکر اور گرنتھون کو پرکاش کرتے ہین جو جو گرنتھہ ویدون سی برودہ ہین وے کبہو پرمان کے جوگ نہین ہین اسی پرکار ایتریہ شتپتہ آدی برہمن آدی جیوون کے رچے ہوئی گرنتہہ جو ویدون کے ارتہہ اور اتہیاس آدی سے یوکت بنائی گئی ہین وے بہی پرتے پرمان ارتہات ویدون کے انکول ہونی سے پرتمان اور برودہ ہونے سے اپرمان ہوسکتے ہین-

چار سنگتا جنکا نام وید ہے وہ سب سُتہ پرمان ہین ۱۱۲۷

چارون ویدون کی شاکہا بہی ویدون کے بیاکہان ہونیکے کارن پرتے پرمان کہاتی ہین وے ساکہا چار مین اپوروید یعنے ویدک شاستر چرک شوشرت وہنترکرت نگہنٹ آدی یہ سب ملکر رگ وید کا اُوپ وید کہلاتا ہے-

धनुर्वेद

دہنُوروید وہ ہے جسمین شستر ستر بدیا کے بدھان یوکت موجود
ہما ہین اور جو انگر بہردواج آدی کرت سنگتا کہاتے ہین اور
اُن سے راج بدیا سدہ ہوتی ہے پرنتو وے گرنتھ گم سے ہوگئے
ہین۔
جو پورشارتھ سے اونکو سدہ کیا چاہئے وید آدی پوستکون سے
ساکشات کر سکتا ہے۔

गांधर्ववेद अथर्ववेद

گندہرب وید جو کہ شام گان اور نارد سنگتا آدی گان بدیا کے
گرنتھ ہین ا تھرو وید ارتہات شلپ ساشتر جسکے پرتی پادن
مین بشوکرمان اور توشٹا دیوگ اور مئی کرت سنگتا رچی گئی
मयकृत देवज्ञ त्वष्टा विश्वकर्मा
ہین جیسے چارون ملکر روپ وید کہلاتے ہین۔

(ویدون کے انگ)

منوآدی کرت   مانو کلپ سوترآدی   آشولاین آدی کرت
आश्वलायन   मानवकल्प   मन्वादिकृत.
شروت سوترآدی   پانینی منی کرت   اشٹادھیائی دہاتو
पाणिनि मुनि   श्रौतसूत्र

अष्टाध्यायी

پاٹھ گن پاٹ ادنادی پاٹ اور پتنجلی منی کرت مہابہاش چہنت

بیاکرن تیسرا جانشک منی کرت نروکت اور نگہنٹ تشت
वसिष्ठ निघंटु निरुक्त यास्क मुनिकृत

منی آدی کرت جوتش سورج سدہانت آدی اور چہند پنگل اچارج
ज्योतिष

کرت سوتر بہاش آدی یہہ ویدون کے چہہ انگ ہیں پرتہ پرمان

کے جوگ ہین۔

(ویدونکی چہہ اوپ انگ یعنی کہٹ شاستر)

ایک بیاس منی آدی کرت بہاش سہت جیمنی منی کرت پورب
जैमिनि मुनि

میمانسہ جسمین کرم کا بدہان اور دہرم دہرمی دو پدارتہون سے

تب پدارتہون کی بیاکہیا کئی ہے۔

دوسرا ویشیشک شاستر جو کہ کناد منی کرت سوتر اور گوتم منی
कणाद वैशेषिक

کرت پرست پاد بہاش آدی بیاکہیا سہت تیسرا نیائی شاستر

گوتم منی پرنت سوتر اور بات سیاین منی کرت بہاش سہت۔
वात्स्यायन

چوتہا۔ جوگ شاستر جو کہ پتنجلی منی کرت سوتر اور بیاس منی
पतंजलि

उपाध्यायकृत भाष्य

गौतम महर्षि* प्रणीत

तंजली मुनिकृत २महाभाष्य *प्रशस्तपाद:

بہاش سہت -

پانچوان سانکہہ شاستر جو کپل منی کرت سوتر بہاگورمنی کرت

भागुरि कपिल सांख्य

بہاش سہت -

چہٹا ویدانت شاستر جو کرا ایش کین کٹہہ پرشن منڈک ماندوک

माण्डूक्य प्रश्न कठ ईश

تیتر یہ ایتریہ چہاندوک اور برہدارنیک یہ دس اوپنشد

छान्दोग्य तैत्तिरिय

یہ سب ملکر ویدون کے چہہ اوپ انگ کہلاتے ہین اور چار وید

چار اوپ وید چہہ انگ شاستر چہہ اوپ انگ شاستر یہہ سب

گرنتہہ ملکر چودہ بدیا کے گرنتہہ ہین ان گرنتہون کا تو پورا اکت

پرکار سے سوتہ پرتہ پرمان کرنا سننا اور پڑھنا سب کو اچہت ہے

ان سے بہنون کا نہین کیونکہ جتنے گرنتہہ پکش پاتی اکثو در بدیا

کم بدیا والے ادہرما تما است بادیون کے کہے ویدا رتہہ سی پرود

اور یوکتی پرمان رہت ہین اونکو سویکار کرنا جوگ نہین آگے

ادہمین سے مکہہ مکہہ متہا گرنتہون کے نام بہی لکہتے ہین -

رودر یامل آدی تنتر گرنتھ برہم ببی ورت شری مت بھاگوت
तन्त्र रुद्रयामल
آدی پوران سوریج گاتھا آدی اوپ پوران منو سمرتی کے پرتیک
اشلوک اور اُس سے پرتھک سب سمرتی گرنتھ بیاکرن بردوہ سارست
چندرکا کومدی آدی گرنتھ دہرم شاستر بردوہ "نرنیہ سندہو آدی
कौमुदी
تتھا بیشیشک نیائے شاستر بردوہ ترک سنگرہ مکتاولی آدی گرنتھ
मुक्तावली तर्कसंग्रह
جوگ شاستر بردوہ ہٹھ دیپکا آدی گرنتھ سانکھیہ شاستر بردوہ
सांख्यतत्त्वकौमुदी हठदीपिका
سانکھیہ تت کومدی آدی گرنتھ ویدانت شاستر بردوہ ویدانت
वेदान्तसार
سار پنچ دشی جوگ بسشٹ آدی گرنتھ جوتش شاستر بردوہ مہور
पञ्चदशी
چنتامنی آدی مہورت جنم پتر بیلا دیش بدھا ایک پوستک ایسی
ہی شرُوت سوتر آدی بردوہ ترکنڈ کا اسنان بدھا ایک ستوتر
त्रिकण्डिका स्तोत्र
تتھا سنگسل نکا دشی آدی برت ایکادشی آدی اُتھل پشکر گنگا آدی
جل جاترا مہاتم بدھا ایک پستک تتھا درشن نام سمرن جڑ موورتی پوجا
کرنے سے مکتی بدھا ایک گرنتھ اسی پرکار باب نوارن بدھا ایک

निर्णयसिंधु ,, सारस्वतचन्द्रिका प्रक्रिया

हूर्तचिन्तामण्यादि   योगवासिष्ठादि*

اور ایشر کے اوتار یا پُتر یا دوت پرتی یا دک و وید بروده شیو شاکت
کنیت لشنوآدی مت کے گرنتھ تتھا ناستک مت کے پوستک
اور اونکے اوپدیش یہہ سب ویدیوکتی پرمان اور پرکیشا سی بروده
گرنتھ ہین اسلئے سب منشون کو اوکت اُشدہ گرنتھ تیاگ کردینے
جوگ ہین - اگر کوئی ایسا کہے کہ ان گرنتھون مین کوئی کوئی اچھو
اور ست بات ہو تو اونکے گرہن مین کیا دوش ہے تو اوس کا
اوتر یہہ ہے کہ جیسے امرت تولیہ اَنّ مین بِس ملا ہو تو اوسکو
چھوڑ دیتے ہین کیونکہ اُن سے ست گرہن کی آشا کرنے سے ستیا
رتھ پرکاش ویدآدی گرنتھون کا لوپ ہو جاتا ہے اس
واسطے ست گرنتھون کے پرچار کے ارتھ اُن متھیا گرنتھون
کو اوشیہ چھوڑ دینا چاہیئے کیونکہ بنا ست بدیا کے گیان کہان اور
بنا گیان کے اُدنتی کیسی اونتی کے ہونے سے منش سدا دوکھ ساگر
مین ڈوبے رہتے ہین -

*प्रतिपादक

اب آگے ادن پورب اپرمان گرنتھون کے سنکشیپ
سے پرتھک پرتھک وشر بھی دکھلائے جاتے ہین

دیکھو تنتر گرنتھون مین ایسے ایسے اشلوک لکھے ہین کہ مدہ پینا
ماس مچھلی کھانا مودرا اینہ سب کے ساتھہ بیٹھکر روٹی بڑے آدی
اوڑا تا ہے کنیا بہن ماتا بیتر بدہ ہوکے ساتھہ میتھن کر لینا ان
پانچ مکارون کے سیون سے سب کی مکتی ہونا کسی مکان
کے چار آلیون مین مدہ کے پاتر دہر کے ایک کونے سے
کہڑے کہڑے مدہ پینے کا آرمبھہ کرکے دوسرے مین جانا اور
دوسرے سے پیتے ہوئے تیسرے مین اور تیسرے سے پیتے
ہوئے چوتھے مین جاکر پینا یہان تک کہ جب پیتے پیتے بیہوش
ہوکر لکڑی کے سمان بھومی مین نہ گر پڑے برابر پیتے جانا اس
پرکار بار بار پیکر ایک ایک بار اوٹھہ اوٹھہ کر بھومی مین گرجاؤ

سے سنش جنم مرن آدمی دو کہون سے چہوٹ کر مکتی کو پراپت
ہوجاتا ہے جب کبہی بام مارگی راتری کے سمے کسی استہان
مین اکٹہے ہوتے ہین تب اون مین برہمن سے لیکر چنڈال
تک سب استری پورش آتے ہین پہر وے لوگ ایک استری
کو ننگی کرکے اوسکی یونی کی پوجا کرتے ہین سو کیول اتنا
ہی نہین کنتو کبہی کبہی پورش کو بہی ننگا کرکے استری لوگ
بہی اوسکے لنگ کی پوجا کرتی ہین تب مدہ کے پاتر مین سے
پیالا بہر کے اوس استری اور پورش دونون کو پلاتی
ہین پہر اوسی پاتر سے سب بام مارگی لوگ مدہ پیتے ہین اور
ان ماس آدمی کہاتے چلے جاتے ہین یہانتک کہ جب تک
انمت نہ ہوجاوین کہانا پینا بند نہین ہوتا پہر ایک استری
کے ساتہ ایک پورش اوہوا ایک کے ساتہ انیک بہی ہتہن
کرلیتے ہین جب اُس استہان سے باہر نکلتے ہین تب کہتے ہین کہ

ہم لوگ الگ الگ برن والے ہو گئے ہین اون کے کسی کسی اشلوک مین تو ایسا لکہا ہے کہ ماتا کو چہوڑ کر سب استریون کے متہن کر لیوے اور کسی کا یہہ مت ہے کہ ماتا کو کبھی نہ چہوڑنا اور کسی مین یہہ لکہا ہے کہ یونی مین لنگ پرویش کر کے الکس چہوڑ کر استری کو چہیے تو سکہہ ہی سدا ہو جاتا ہے ایسے ایسے انرتہہ گرنتہون اور مت سے کیا مکتی ہو سکتی ہے بلکہ اولٹا گیان کا ناش اور دکہہ روپ ک کی پراپتی دیر گہہ کال تک ہوتی ہے اسیطرح برہم بٹی ورت اور سری مت بہاگوت گرنتہہ جو بیاس جیو کے نام سے سمپرداٸی لوگون نے رچ لئے ہین اون کا نام پوران کبہو نہین ہو سکتا اونکو نوین کہنا اوچت ہے اون مین روپ النکار کی مت کتہاؤن کو بیرانتی سے بگاڑا ہے۔

اول کتہا یہہ ہے کہ پرجاپتی نے اپنی کنیاؤن سے متہن کیا

(دیکھو اصل یہہ ہے) پرجاپتی کہتے ہین سوریج کو جسکی وہ
کنیا پرکاش اوشا (کیونکہ جو جس سے اوتپن ہوتا ہے وہ
اوسکا ہی سنتان کہاتا ہے) اسلئے اوشا جو کہ دو
تین گھڑی رات رہنے پر پورب دشا مین دیکھہ پڑتی ہے وہ
سوریج کی کرن سے اوتپتی ہونے کے کارن اوسکی کنیا کہاتی
ہے اُس اوشا پر سوریج کی پرتھم کرن (جو بیرج کے سمان ہی)
پڑتی ہے اور اوسکے سماگم سے پتر ارتہات دن اوتپن ہوتا ہے
جل روپ میگھہ پتا کے سمان اور دہرتی کنیا ہے کیونکہ پرتھوی
کی اوتپتی جل سے ہی ہے جب میگھہ اوس کنیا مین برسنی
دوارا جل روپ بیرج کو دہارن کرتا ہے تب اوسکے گربہ
رہکر اوکہدی آدی انیک پتر اوتپن ہوتے ہین ان سب
روپ النکار کتہاؤن کو برہم جہنی درت ہاگوت آدی متہا
گرنتہون مین تہرا انی سے بگاڑ کر لکہہ دیا ہے تتہا ایسی ایسی اور

بہت سی کتہا بہی لکہی ہین اُن سب کو بدیا وان لوگ من سے تیاگ کر ست کتہاؤن کو کبہی نہ بہولین۔

دوسری کتہا - اندرا ہلیا کی کتہا جسکو موڈہ لوگون نے بگاڑکر یون لکہا ہے کہ دیوتون کا راجا اندر دیولوک مین وینہ دہاری تہا وہ گوتم رشی کی استری اہلیا کے ساتہہ بہہ بچار کرم کیا کرتا تہا ایکدن جب اون دونون کو گوتم نے دیکہہ لیا تو اسس پرکار کا سراپ دیا کہ ہے اندر تو ہزار بہگ والا ہو جا اور اہلیا کو سراپ دیا کہ تو پاکہان روپ ہو جا پرنتو جب ادہنون نے گوتم کی پرارتہنا کری کہ تمہاری سراپ کا موکش کب یا کیسے ہوگا تب اندر سے کہا کہ تمہاری ہزار بہگ کو استہان پر نیتر ہو جاوین اہلیا کو بچن دیا کہ جس سمے رام چندر اوتار لیکر تیرے اوپر اپنا چرن لگاوینگے اُس سمے تو پہرا اپنی سروپ مین آجاویگی اس پرکار پورانون مین یہہ کتہا بگاڑکر لکہی ہے ست گرنتہہ

مین یہہ کتہا ایسے ہے کہ سورج کا نام اندر راتری کا اہلیا چندرمان کا گوتم یہان راتری اور چندرمان کا استری پورش کے سمان روپ النکار ہے چندرمان اپنی استری راتری کو سب پرانیون کو آنند کراتا ہے اوس راتری کا جار سورج ہے کہ جسکے اودے ہونے سے راتری انتردہیان ہوجاتی ہے اور جار ارتہات یہہ سورج راتری کے برتنتار روپ سنگار کو بگاڑنے والا ہے اسلیے استری پورش کا النکار باندہا ہے اس پ النکار کو نہ سمجہکر مہتاگرنتہہ کارون نے اس کتہا کو بگاڑ کر لکہدیا ہے۔

تیسری کتہا - اندر اور برتاسر کی کتہا اسکو بہی پوران والون نے ایسا دہر کر لوٹا ہے کہ وہ برہمان اور جگبتی سے بروڈ جا پڑی ہے ایسا لکہا ہے کہ توشٹا کے بتر برتاسر نے دیوتون کے راجا اندر کو نگل لیا تب سب دیوتا لوگ بہہ یوکت ہوکر وشنو

کے سمیپ گئے اور شتبوں نے اُسکے مارنے کا اوپائے بتلایا کہ مین
سمندر کے بیچ مین پھوشٹ ہو زنگا تم لوگ اوس بہین کو اُٹھا کر
برتاسر کے مارنا وہ مرجاویگا یہہ پاگلون کی بنائی ہوئی پوران
گرنتھون کی کتھا سب متہا ہین۔ ست گرنتھون مین یہہ کتھا
اس پرکار سے لکھی ہے کہ یہان سوریج کا اندر نام ہے جو بڑا
تیج دہاری ہے وہ اپنے کرنون سے برتر یعنے میگہ کو مارتا ہی
جب وہ مرکر پرتھوی مین گر پڑتا ہی تب اپنے جل روپ شریر کو
سب پرتھوی مین پھیلا دیتا ہے پھر اوس سے انیک بڑی
بڑی ندی پری پورن ہوکر سمندر مین جا ملتی ہین جس سمے
اندر میگہہ روپ برتاسر کو مار کر آکاس سے پرتھوی پر گرا دیتا
ہے وہ پرتھوی مین سو جاتا ہے پھر وہی میگہہ اکاش مین سے
نیچے گر کے میگہہ منڈل کا پھر آشریہ لیتا ہے جسکو سورج اپنی کرنون
سے پھر چھن بھن کرتا ہے جیسے کوئی لکڑی کو چھیل کر سوکشم کر دیتا ہے

ویسے ہی وہ میگھہ کو بہی بند و بند و کر کے پرتھوی مین گرا دیتا
ہے اور اُسکا شریر روپ جل سمٹ سمٹ کر ندیون کے دوارا
سمندر کو پراپت ہوتا ہے اس پرکار انکا برن سے اندر
اور برتہ یہہ دو نو جدہ کے سمان کرتے ہین جب میگہ بڑہتا ہے
تب وہ سورج کے پرکاش کو ہٹاتا ہے اور جب سورج کا تیج
بڑہتا ہے تب وہ میگہ یعنے برتہ کو ہٹا دیتا ہے گویا سورج کے
جُہیے سے ایسا ہوتا ہے کہ ترماسر یعنی میگہ نے اندر یعنے سورج
کو نگل لیا اس ست کتہا کو کیسے متہیا گرنتہہ کاروں نے بگاڑا
ہے -

دیواسر کی سنگرام کتہا - دیوتون کے سبھاپتی شنکراچاریج
پروہت وکہیج دیش مین رہتے تہے اور دیوڈن کی سیناپتی جنکا
راجا اندر اور سبھاپتی اگنی اور پروہت برہسپتی
تہا اون دیوڈون کے بیچ کراے کے لئے آریاورت

کے راجا بھی جایا کرتے ہتے مگر اسر لوگ تب بر
برھما وشنو مہا دیو آدمی سے برمانگ لیتے تہے
اونکے مارنے کے لئے بشنو او تار دہارن کر کے پوی
کا بہار او تارا کرتے تھے یہہ سب پورانون کے گپئین تہا
جانکر جہوڑ دینا اور ست گرنتہون مین جیسے سیہ کتہا پچر
لکھی ہے اوسکا گرہن کرنا اتمین سورج دیو اور سیکھہ
اسر نام سے پرشدہ ہے۔ اونکے جدہ سے سنگرام
روپ النکار باندہا ہے۔ جو لوگ بدیا وان ست
بانی ست بادی ست کرم کرنے والے ہین وے دیو
اور جو اودیا وان اور جو جہوٹھہ بولنے جہوٹھہ ماننے
اور متہیا چار کرنے والے وہ اسر کہلاتے ہین
اون کا پرسپر بروده ہی اونکا جدہ ہے منش
کا من اور گیان اندر یہ بھی دیو کہاتے ہین انمین

راجا من اور سینا اندر یہ ہین تھا سب پرانون
کا نام اشر ہوا ونہین راجا پران اور آیان آدمی
سینا ہے اون کا بھی بردوہ رُوپ مُبدہ ہوا
کرتا ھے - منکے بگیان بڑہنے سے پرانون کا جے
اور پرانون کے بڑہنے سے من کا بیجے ہوتا ہی -
پانچوین کتہا کشپ او گیا اور لشکر تیرتبہ آدمی کی
ھے لوگون نے اس طرح لگا ڑکر پرسدہ کی ہے کر
مریچی کے پتر ایک کشپ رشی ہوئے تنے اون کو
دچھہ پرجاپتی نے بواہ بدہان سے ۱۳ کنیا دی
کر جس سے سب سنسار کی اوتپتی ہوئی ارتہات
دتی سے دیتیت اور دتی سے آدتیت دنو سے دانو
दानव दनु आदित्य आदिति दैत्य दिति
کدہو سے سرپ اور ونیتا سے پکشی اردن سے بندر
सर्प कद्रू
वानर
ریچہ گیا س آدمی پدا رتھ بھی اوتپن ہوئے
औरों पक्षी विनता अरुण

اسکی نبر کار چندر مان کو ۲۷ کنیا دی ایسے اہم
منتھا کتھا لکھی ہین اون کو نہ ماننا چاہیے۔ یہہ کیۃ
ست شاستر ون مین اس طرح ہے۔ پرجا کو اتپن کرنے
سے کوترم تتھا اوسکو اپنے گیان کے دیکھنے کے کارن
پر میشر کو کشپ بھی کہتے ہین۔ اس اوتم کتھا کو بگاڑ کر
کیسی منتھا کتھا لکھہ دی ہے۔
چھٹی کتھا جو لوگون نے گیا کو تیرتھہ بنا رکھا ہے مگدہ
دیش مین ایک استھان ہے وہان پھلگو ندی کے
تیر یا کہان پرمیشر کے بگ کا چنہ بنا کر اسکا بشنو پد
पिंड
نام رکھہ دیا ہے یہہ بات پرسدہ کردی ہے کہ یہان
شرادہ کرنے سے پتر ون کی مکتی ہو جاتی ہے جو لوگ
آنکھہ کے اندھے گانٹھہ کے پورے اونکے جال مین پھنستے
ہین اونکے گیا والے اولٹے اوسترے سے خوب حجامت

بناتے ہین وے پردہن ہرن ہیٹ پالک ٹہگ کیول جہو
ہی کی گھیڈہی ہین جیسے ست شاسترون مین لکہی ہوئی
آگے اس کتہا کو دیکہنے سے سب کو پرگہٹ ہوجاویگا
ان بچنونکا مطلب یہہ ہے کہ اتینیت شرد ہا سے گیانگ
یک پران آدمی مین پرمیشر کی او پاشنا کرنے سے
جیو کی مکتی ہوجاتی ہے پران مین بل اور ست پرتشٹت
ہے کیونکہ پرمیشر پرانکا بھی پران ہے اور اوسکا پرتی
پادن کرنے والا گاتیری منتر ہے کہ جسکو گیا کہتے ہین اُسکا
یہہ تات پرج ہے کہ اُس گاتیری منتر یعنے گیا کی بھگتی کرنی
سے جیو سب دوکہون سے چہوٹ کر مکتی کو پراپت ہوتا
ہے پرانکا بھی نام گیا ہے اوسکو پرانا یام کی ریت سے
روک کر پرمیشر کی بھگتی کے پرتاب سے پتر یعنے گیانی
لوگ سب دوکہون سے چہوٹ کر مکت ہوجاتے ہین۔

*गयासंज्ञक प्रतिष्ठित

کیونکہ یہ پیشر پرانون کی رکشا کرنیوالا ہے اسلئے اسکا
نام گایتری اور گایتری کا نام گیا ہے تہا نگہنٹ مین
گیہرستہان پرجا ان تینون کا نام بھی گیا ہے مستون
کو ان مین اتینت شردہا کرنی چاہئے اسی پرکار ماتا
پتا اچاریہ اور اتیتہ کی سیوا تہا سب کے اوپکار اور
اودمتی کے کامون کی سدہی کرنے مین جو اتینت شردہا
کرنی ہے اسکا نام گیا شرادہ ہے تہا اپنے سنتانون
کو سوسکشا سے ودیا دینا او نیکے پالن مین اتینت پریت
کرنی اسکا نام بھی گیا شرادہ ہے تہا دہرم سے پرجا کا
پالن کرنا شکہہ کی اودمتی ہریا کا پرچار سرشٹون کی
رکشا دشٹون کو ڈنڈ دینا اور ست کی اودمتی
آدہی دہرم کے کام کرنا یہہ سب ملکر اتہوا
پرتہک پرتہک بھی گیا سرادہ کہاتے ہین

اور بشنو پد کے چہنہ کا یہہ مطلب ہے کہ یہہ سب جگت سرب بیاپک
پرمیشر نے بنا کر اسمین تین پرکار کی رچنا دکہلائی ہی جس سی موکش پد
کو پراپت ہونے مین وسمار و بن کہا تا ہی وہ پر اونسی بہی پرے ہے
اور سکو منش لوگ پران مین استہر ہو کے پران سے پر یہ
انتر جامی پرمیشر کو پراپت ہوتے مین کیونکہ پران کا
بہی پران اور جیو آتما مین بیاپک جو پرمیشر ہے اوس
سے دور جیو اور جیو سے دور وہ کبہو نہین ہو سکتا
اس ست ارتہہ کو نہ جانکر اور ویا وان لوگون نے پاکہان
پرجو منش کے پگ کا چہنہ بنا کر اسکا نام بشنو پد رکہہ چہوڑا
ہے سو سب متہیا باتین ہین۔ تیرتہہ شبد کا ارتہہ نہ جان کر
اگیانون نے جگت کو لوٹنے کو اپنے پوجن کی سدہی کے لئے
متہیا جار کر رکہا ہے کیونکہہ جو ست تیرتہہ ہین وہ سب
نیچے لکہے جاتے ہین تیرتہہ نام اسکا ہے کہ جس سی جیو دکہہ

رجُوپت سمتندر کو ترکر سکھہ کو پراپت ہون ار تہات جو جودیا
اُنہو ہی جنت شاستر کی موافق تیرتھہ ہین اور جنکا آریون نے
انکو استھان کیا ہے اور جو کہ جیؤن کو دوکہون سے چہوڑاکر
اونکے سکہون کے سادہن ہین اونہین کو تیرتھہ کہتے ہین
اگنی ہوتر سے لیکر اشومید تک کسی جگ کی سماپتی کرکے
جو اشنان کیا جاتا ہے اوسکو تیرتھہ کہتے ہین کیونکہ
اُتّم کرم سے بایو برشٹی جل کی شدہی دوارا سب
منشون کو سکہہ پراپت ہوتا ہے سب منشون کو اس تیرتہہ
کا سیون کرنا واجب ہے یعنے اپنے من سے بیر بہاؤ کو
چہوڑکے سب کو سکہہ دینا اور کسی سنساری بیوہار کو برتاؤ ن
مین دکہہ نہ دینا اور وید شاستر کی رو سے سب کام کرنے
اسلئے ست شاستر ون کا نام ہی) تیرتھہ ہے کہ جنکے پڑہنے
پڑہانے اور اونکے کہے ہوئے مارگون مین چلنے سے منش

لوگ دو کہ ساگر کو تر کر سکھون کو پراپت ہوتے ہین
ویدون کا پڑھانے والا آچارج اور ماتا پتا اور اتیتہ
کا نام بھی تیرتھ ہے کیونکہ اون کی سیوا کرنے سے
جیوآتما شدہ ہوکر دوکہون سے پار ہوجاتا ہے برہم
اشچرج بھی تیرتھ ہے جس مین وید آدی ست بد یا
اور ست دہرم کو گرہن کرکے اوس مین اشنان کرنا
اوکت تیرتھون سے پراپت ہونیوالا پرمیشر ہی تیرتہ
ہے اُس تیرتھ کو ہمارا نمسکار رہے چونکہ پانی مین بغیر
ناؤ کے یا ہاتھ پانو ہلائے بنا کوئی نہین ترسکتا اسلئے
کاشی پریاگ گنگا جمنا سمندر آدی تیرتھ شدہ نہین
ہوسکتے۔
یہہ توندیان ہین دوکھون سے چھوڑاتا اُن کا
سامرتھ نہین ہے یہہ سامرتھ تو اوپر لکھے ہوئے تیرتھون ہی ہے

इंगला

सوال - یہہ منتر گنگا آدی ندیونکو تیرتھ ندمان کرنے والا ہے پھر انکو تیرتھ کیول نہین مانتے -

(جواب) اس منتر مین گنگا آدی نام - آیڑا - پنگلا سکھمنا - کورم - اور جاٹھراگنی - کی ناڑیون کے نام ہین اون مین جوگ ابھیاس سے پرمیشر کی اوپاسنا کرنے سے منش لوگ سب دوکہون سے تر جاتے ہین اسلئے اوکت ناموں سے ناڑیون کا ہی گرہن کرنا جوگ ہے کیونکہ اوپاسنا ناڑیون ہی کے دوارا دہارن کرنی ہوتی ہے - ست ایڑا اور ست پنگلا یہہ دونون چاندنی ہین اوس کو سکھمنا کہتے ہین اون مین جوگ ابھیاس سے اشنان کرکے جیو شدہ ہو جاتے ہین پھر شدہ سروپ پرمیشر کو پراپت ہوکے سدا آنند مین رہتے ہین لوگون نے ندیون کا نام تیرتھ رکھہ لیا ہے -

इंगला

نوین پورانون کا بیان

اب آگے جو نوین کلپت تنترا اور پوران گرنتھ ہین اُنہین ہین
آدہی مورتی کا پوجن تیرتھا نانا پرکار کے نام سمرن ارتہات رام
رام کرشن کرشن کاٹہہ کی مالا تلک آدہی کا بدہان کر کے انکو
اتینیشت پریت کر ساتھہ مکتی پانے کے سادھن مان رکھے
ہین یہہ باتین بھی سب متھاہی جاننی چاہئین - کیونکہ وید
آدہی ست گرنتھون مین کہین ان باتونکا چنہ بھی نہین پایا
جاتا کنتو انکا نکھید ہی کیا ہے (جو کسی پرکار کم نہین) جو جنم
نہین لیتا (جسکی کسی پرکار کی مورتی نہین) تیادی دہرم
لکشن یوکت جو پرمیشر ہے جسکی اگیا کا ٹہیک ٹہیک پالن
اور اوتم کبتر بتون کے ہیتو جو ست بہاشن آدی کرم
ہین اونکا کرنا ہی نام سمرن کہاتا ہے جب پرمیشر کا
جنم نہین اوسکی تصویر کیسے بن سکے کیونکہ مورتی رہت

निराकार

तर्पी
श्रज

اور سب مین بیاپک ہے اسلئے نراکار ہی کی اوپاشنا
سب منشون کو کرنی چاہئے کداچت کوئی شنکا کرے کہ نرا
دھاری کی اپاشنا کرنے مین کیا دوش ہے تو یہہ بات سمجھنا چاہئے
کہ جو پرتہم جنم لیکر شریر دھارن کریگا وہ بردہ ہوکر مرجاویگا
تب کسکی پوجا کروگے اس سے مورتی پوجا کا نکہید ہو یہ سہی
سدھ ہوتا ہے تھا جو پرمیشر سب کا جاننے والا سب کے بچن
کاشا کشی سب کے اوپر براجمان اپنے سروپ پر جاگو اتر
جامی زوپ و یعکے دُوارا سب ہیوما ۔ونکا اوپدیش کیا
کرتا ہے اور سب مین بیاپک اتیُنت پراکرم والا سب کا
کے نشریر سے رہت اور سب روگون سے رہت ناڑہی آدمی
سنبدھن سے پرتہک سب دوشون سے الگ اور سب پاپون
سے بیا را تیا دی لکشن یوکت جو پرماتما ہے وہی سب کا اپا
جوگ ہے ایسا ہی سکو ماننا چاہئے۔ اسکارن تہرآدی مورتی

بناکر پوجا کرنی ٹھیک نہین -

جہان دیوآدمی بدیا وان منش ہون وہان جانا آنا اور اونکے اوپدیش سُننے چاہیئن ست شاسترون سے پرودہ کہنٹی تلک دہارن آدمی تنہا کلپت بکہیون کو سمجہکر سن بچین کرم سے تیاگ کردینا چاہئے -

اسی پرکار الپ بدہی منشون نے سورج آدمی گرہ پیڑا کی شانتی کے لئے جو پریوگ وغیرہ گرہن کئے ہین سوا ونکو کیول بہرم ماتر ہوا ہے کسی منتر مین گرہ نوارن ارتہہ ہی نہین ہے - یہہ گرہ پیڑا جو کرمون کے انوسار ہے کسی پریوگ یا جتن سے نہین ہٹ سکتی پوپ جی مہاراج اپنے سوارتہہ کے لئے کہوٹی وشا بتلا کر لوگونکا مال ڈکارتے ہین ویداوکت شاسترون سے یہہ بات منتہا ہی -

ادہکار پچھ

ویدآدمی شاسترون کے پڑہنے پڑہانے سننے اور سُنانیکا
سب منشون کو ادہکار ہے۔ کیونکہ جو ایشر کی سرشٹی ہے
اوسمین کسیکا ان ادہکار نہین ہوسکتا دیکھئے جوجو پدارتہ
ایشر نے پرکاشت ہوئے ہین سو سب کے اوپکار ارتھ ہین
اس سے ویدون شاستر ون کے پڑہنے پڑہانے کا سب کو
ادہکار ہے کیونکہ چارون ویدون کا پڑہنا پڑہانا
اور سُننا سُنانا سب منشون کے بگیان کے لئے اسکا
ایشر ادچت پدارتہون کے بہاگی سب منش ہین اسلئے اُسکا
جاننا بہی سب منشون کو اوچت ہے برن ہیوستھا بہی گن
کرم کی نسبت سے ہوتی ہے کیونکہ ادہک ہدیا گن ادر کرم
سے شودر برہمن اور برہمن شودر ہو جاتا ہی اسیطرح اور
برن کا بہی جاننا ۲۵ برس کے پیچہے برنونکا ادہکار بدیا
آتو سار شُبہ آچرنون سے ٹہیک ہو جاتا ہی اور

اوسی سے گنون کی پریکشا کرکے برن ادہکار ہونا اُچت ہے۔

ہٹھن پاٹھن بکھ

لڑکون اور لڑکیون کو چلنے سننے بولنے بیٹھنے اُٹھنے کہانے پینے پڑہنے بچارنے تتھا بدارتھون کے جاننے اور دہن جوڑنے آدی کی شکشا بھی کرنی چاہئے کیونکہ بنا بدیا اور گیان کے کوئی بھی اوتم پہل کو پراپت نہین ہوسکتا بدیاوان اور اودیاوان کا یہی لکشن ہے کہ جس کسیکو پڑہ کے پانکے بھی شبدارتھ اور سمبدہ کا یتہاوت گیان نہ ہو وہ مورکھ ارتھات اودیاوان ہے اور جو منش شبدارتھ سمبدہ تتہا بدیا کے پربوجن کو یتہاوت جان لے وہ پورن بدیاوان کہاتا ہے۔

جیسے ہیتی برتا استری اپنے ہی ہتی کو اپنا شر بر دکہلاتی ہی

ونیسے ہی ارتھ جاننے والے تجر یا وان ہی کو بدیا بھی اپ
روپ کو دکھلاتی ہے اب منشو ںؔ کو اوچت ہو کہ بدیا وانوں
کے ساتھ پریت کرین بدیا وان نام اوسکا ہے جو کہ ارتھ
سہت بدیا کو پڑھ کے ویسا ہی آچرن کرے کہ جس سے دہرم
ارتھ کام موکش اور پرمیشر کی پراپتی یتہاوت ہو سکے ایسا
جو بدیا وان ہے وہ سنسار کو سکھ دینے والا ہوتا ہے اسکو
کبھی بھی منش دوکھ نہیں دے سکتا کیونکہ جسکے ہردیہ مین بدیا
روپ سورج پرکاشت ہو رہا ہے اوسکو دوکھ روپ جوتر
دوکھ کبھی نہیں ہوسکتا منش وید ارتھ جاننے کے لئے ارتھ
جو جتنا سہت بیاکرن اشٹ اوہیائی دہاتو پاٹھ اونادی
گن گین مات اور مہابھاش شکشا کلپ نگھنٹ نروکت چہند
اور جوتش یہ چھہ ویدون کے انگ میمانسا ویشیشک نیای
یوگ شانکھہ اور بیدانت یہ چھہ شاستروں کی ادیا

व्याकरण

वेदान्त सांख्य जोग

अष्टाध्यायी धातुपाठ उणादिगण गणपाठ

महाभाष्य निघंट ज्योतिष मीमांसा वैशेषिक न्याय

انگ متہا اتیریہ شت پت شام اور گوپتہہ یہہ چار براہمن ان سب گرنتہونکو کرم سے جنہون نے اون گرنتہون کو پڑہکر جو ست ست ودیا کہان کہیں ہون اونکو دیکہکر ودیا رتہہ جتہاوت جان لیوین اور جو جو جہان جہان ہو گولون یا پوستکون اتہوا اسن مین ست گیان پر کاشت ہوا ہی اور ہوگا وہ سب ویدون مین سی ہی ہوا ہے کیونکہ جو جو ست بگیان ہی سو سو ایشر نے ویدون مین دہر رکہا ہی اوسی کی دوارا اور جگہون مین بہی پر کاش ہوتا ہی اور بدیا کی بنا پورش اندہے کے سمان ہوتا ہی اس سی سمپورن بدیا اون کی بنا پڑہے کسی منش کو جتہاوت گیان نہین ہو سکتا اسلئی سب منشون کو وید آدی شاستر ارتہہ گیان سہت وشیہ پڑہنی چاہئین

بہاش کرن مکہہ

(سوال) کیون جی جو تم یہہ ویدون کا بہاش بناتی ہو سو پوربہ آچاریون کی بہاش کی سمان بناتی ہو یا نوین جو پورب رچت بہاشونکی سمان ہی تب تو اسکا بنانا بیرتہہ ہی اور جو نیا بناتی ہو تو اوسکو کوئی بہی نہ مانیگا کیونکہ جو بنا پران کی کیول اپنی ہی کلپنا سی بناتا ہی یہہ بات کب ٹہیک ہو سکتی ہی۔

(جواب) یہہ بہاش پراچین آچاریونکی بہاشونکی انکول بنایا جاتا ہی پرنتو جو راون سانیا چارج اور مہی دہر آدی کی بہاش بنائی ہین سب مول منتر اور رشی کرت بیاکہیا نون سی ویرد ہین کیونکہ انہون نے ویدون کی سیتا رتہہ اور اپور بتا کچہہ بہی نہین جانی اور جو یہہ میرا بنتا ہی سو تو وید ویدانگ ایتریہ ست پت براہمن آدی گرنتہونکی انوسار بنتا ہی کیونکہ

جو جو ویدونکو سناتن بیاکہان مین اونکی پرمانون سے لوکت بنایاجاتا ہی یہی ا
اپنے پرتیا ہی ویسے ہی گیارہ سو ستائیس ۱۱۲۷ ویدونکی شاکہا ہی اونکی بیاکہان ہی
مین اپنی اپنی گرنتہون کے پرمان پرکت یہہ سش بنایا جاتا ہے اور دوسرا
اسکے اپورب ہونیکا کارن یہہ بہی ہے کہ اسمین کوئی بات ایرمان یا اپنی
رہیت سے نہین لکہی جاتی اور جو جو بہاش راون او وٹ ستاین بہی دہرآدمی نے
بنائی ہین وہ سب سوال رتہہ اور سناتن وید بیاکہانون سے برودہ مین تہہ جو
جوان مین نہین بہاشون کی انوسار انگریزی جرمنی دکشنی دبنگالی آدمی بہاشاون
مین وید بیاکہان ہو ہین وی بہی اشدہ ہین بہی دہرکے بیاکہانون کا ورتشا
وید بہومکا مین لکہا ہے وہان دیکہہ لیناکہ کیسے کیسے انرتہہ اور دہورتلکو
بہرے ہوئی ہتہہ لکہی ہین اسی سبب اس دیش مین وید کی پرتشٹا نہین ہی اتی
اب دہان سے یہ شری سوامی دیانند سرستی جیو مہاراج کا کہ جنکی کرپا سے پہر یہہ سوکہا ہو
پرکش ہوا اونہون سے ست کی بچار کرنیکو ایک بڑا بہاری سہارا اس بہوگول کے لوگون
کو پراپت ہو گیا۔

اہم پرمیشر تو بیسی کرپا کرکہ یہہ وید بہاش جلدی سماپت ہوا اور پہر ہمارے بدیاوُن
پہر اتری گن وید کی انگ اور اوپ انگ شاستروں کا بہی بہاش کرکے اس بہوگول کے سب
منشون کو سکہہ بین انیہ انند بکار جو اب بہیلا ہوا ہی اوسکو دور کرین اور گرنتہ پر ان
دینی سب متہا ہی بہرا ہوا ہی اونکو تیاگ کرنی جوگ ہون۔

غلطنامہ و صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
				۲۴	۳	پڑتے	پڑتے	۵۵	۹	در	
				۲۸	۵	یہی	بہی	۵۹	۴	دلبر	ویے
۳۱	۷	ہوا	ہو	۲۹	۳	کرتا	کرتا	۶۰	۱۹	سو	جو
[illegible]	۸	کانون	کانُون	۳۲	۸	بیچاوکر	کھینچھاڑے	۶۴	۲۰	شمون	نیمون
″	۱۱	رتنگ	مستگ	۳۵	۳	آوسان	اوپان	۶۵	۳	برمہ	برہم چیر
۳۴	۶	بوکت	یوکت	″	۴	توکیہ	تولیہ	″	۶	اکنترچ	اکنتر جیم
″	۱۰	ست	ست ست	۳۶	۳	ایاہڑ	ایاہڑ	″	۷	بورنتوں	پورشوں
۵	۱	بوکت	یوکت	″	۳	ورہ	ذرہ	۶۷	۹	شنکار	سنکار
۱۲	۲	و	ہو	″	۷	استہوک	استہول	۶۹	۰	یا	بدیا
۱۴	۱	کہت	گہبٹ	۴۱	۷	بیدی	ہیدی	″	۱۰	ہن	دہن
″	۴	ولنس	وسن	۴۵	۳	یالولچا	یاپوجا	۷۴	۲	جبے	جے
″	۹	نتنت	تت تت	۴۶	۱	برمیم	پرمیر	″	۱۲	ہبوئر	ہبوئی
۶	۲	اتت	انت	″	۲	پرچار	پرچا	۷۵	۹	ناناکار	ناناپرکار
۱۸	۱۰	چنارتھہ	جتبارتھہ	۴۸	۵	اکوگرہ	انوگرہ	۸۱	۱	رجو	رجے
۱۹	۲	ادغنت	اتمنت	″	۱۰	پورب	پورب	″	۱۰	پربہی	پیراپتی
[illegible]	۳	بنا	بنا	۵۱	۵	پرہانگ	پراہنگ	۱۴۳	۰	بدہ	مدہ
″	۴	ساتکھبہ	شانکھبہ	۵۲	۳	روپ	ادپ	″	۲۰	رنکھنا	لکھنا
۲۰	۱۰	تن	من	۵۴	۳	دکا	آدکا	۷	۱۳	گوک	لوک

۸۳	۱	اتی	غلط	۹۸	۱	ساوبنون	ساودہنون	۱۱۲	۱۱	گاڑہن	
۔۔	۲	نیا	کا	۔۔	۷	سمادہین	سمادہی	۱۱۸	۵	یار	غلط
۸۴	۷	لونیا	سانیا	۱۰۰	۱۱	جیتا	جیتیا	۱۲۳	۳	دو	دو
۔۔	۱۱	لوسوں	لوکون	۔۔	۱۲	اندریہ	اوریہ	۔۔	۱۱	گیٹ	کیٹ
۔۔	۱۳	ہو	غلط	۱۰۱	۱۰	پرسن	پرسن	۱۲۸	۳	امکار	اونکار
۸۵	۲	جتاتا	جتاتا	۔۔	۱۳	انکار	اونکار	۱۳۳	۲	بنے	اپنے
۸۶	۹	بکر	کم	۱۰۲	۳	سمبرین	سمرین	۔۔	۱۰	شر	شورا
۔۔	۱۲	والی	والی	۱۰۳	۳	بڑھنے	بڑھنے	۱۳۴	۱۲	چلاتے	چلانے
۸۸	۲	سرتہا	سرتہیا	۔۔	۵	سرتتہا	سرتہیا	۱۳۵	۳	اونتینی	اونتی
۸۹	۴	نرتیر	نرتیر	۱۰۴	۲	ملاتے ہین	ملاتے ہین	۱۴۰	۸	اوینی	اونتی
۹۰	۴	سمرین	سمپرین	۱۰۵	۳	جتنے	جیت لئے	۱۵۰	۸	بیمان	بیمانسا
۹۱	۳	•	یعنے	۱۰۶	۱	نیک	ہیک	۱۵۴	۱	دو	دو
۔۔	۲	کرتوین	نرتین ہون	۱۰۸	۳	انرگت	نرگن	۱۵۹	۳	سیج	سورج
۹۳	۳	اوریارکا	اوریادی	۔۔	۱۱	اوبہکا	اندہکا	۱۶۳	۲	کتیا	کہنا
۔۔	۲	ہین	ہے	۔۔	۱۲	ن	من	۱۶۴	۱۱	یوجن	پیریوجن
۔۔	۸	کمول	انکول	۱۰۹	۵	ستہاسپرس	سپتاسپرس	۱۶۷	۲	کیول	کیون
۔۔	۵	کی	کے	۱۱۰	۳	بچاتی	بچاتی	۔۔	۱	ندبان	۱۹ ...
۹۵	۸	دیکہیئے	دیجیے	۔۔	۹	لوبسرا	گہرے	۱۶۸	۱۱	کہیر سوار	
۔۔	۱۱	بچا	بجا	۔۔	۹	بہتا	بہنا	۱۷۰	۱۱	ہاٹ	

ستاییشت نر

गुरु विरजानन्द दण्डी
सन्दर्भ पुस्तकालय
पुस्तक संग्रहण क्रम 200
दयानन्द ...